
ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ
بعد درستی اعراب و ترجمہ و فوائد و صحت تمام بعرق ریزی ماہر فائق حنفی مولوی محمد
منبہات ابن حجر عسقلانی
و نظر ثانی استاد العلما مولانا تراب علی مدظلہ العالی و تصحیح و مقابلہ قدامی علوم مولوی الٰہی بخش سلمہ القیوم
مطبع مصطفائی طبع شد
دکان مصطفائی محمد خان لکھنو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عندلیب بیان ہزار داستان نغمہ سنج ہے یہ ملا آفرین ہی کہ شاخ خشک قلم کو برگ و بار توفیق تحریر توحید کا ع تب اوسی نے غنچۂ
اوراق کو نثر کا گلشن بنایا اور تعریف سے رشک چمن بنایا نظم سرو بستان توحید ہی نظم بلبل باغ تحمید ہی ورق
سخن گلزار توصیف ہی صفحۂ ورق گلشن حمد و تعریف ہی سبحان اللہ کیا صانع ہی کہ ایک قطرۂ آب سے کیسی صورت
زیبا او شکل دلارا عیان کیا اور کہیں اوسکو در آبدار اور گوہر تابدار نمایان کیا فانوس تن میں اوسی خرمن خاک کو
شمع جلاتا ہی اور قندیل صدف میں گوہر شبچراغ چمکاتا ہی سبزہ آنا دکے پاؤن میں موج آب سے اوسکی
محبت کی زنجیر ہی اور حلقۂ اوسکے عشق کا قمری کے لیے طوق گلوگیر ہی ۔ آن خجستہ ادا [illegible] سے
عطر آمیز لبہاتی ہو اوسکے [illegible] جلی سے لیے چشم نرگس اوسکی راہ فیض پر [illegible] ہی اور پیالۂ لالہ اوسکے در پر
دریوزہ گری کا آمادہ ہی شعر یگانہ ہی وہ مالک و سلطنت سہیم اوسکا ہرگز نہیں دوسرا خداوند ہی وحدہ
لا شریک لہ تعالی عن المثل رب یا لیک علی کل امر استعین ہو المستعان نعم المعین اور نعت بشیار سید مختار
سرور ابرار رحمت عالم فخر بنی آدم کو کہ ظہور سراپا نور اوسکے سے ظلمت جہالت نے زوال پایا اور جن و بشر کو
دشت ضلالت سے راہ ہدایت کی طرف بلایا خس و خاشاک کفر کو برق تیغ اسلام سے جلایا اور شرک کی آگ کو
آب شمشیر توحید سے بجھایا خانۂ کعبہ سے بتونکو نکالا اور خانۂ دل سے بت پرستی کو نکالا نظم محمد نبی سرور
انبیا حبیب خدا احمد مجتبی ۔ وہ بحر شفاعت ابر کرم وہ مہر عرب وہ ماہ عجم اور اصحاب اوسکے کہ تہے با ادب
کواکب برج دین کے سب اور آل اطہر گرامی صفات سفینے کرامت کی اونسے نجات درود خدا اوسپہ ہو دم بدم
اور اون سب پہ ہو نیز تا قیام اما بعد بندۂ کمترین عبد الرحمن خان بن حاجی محمد روشن خان مغفور و مبرور متوطن [illegible] ساکن [illegible] سنت [illegible] نظر
ہدایت کے عرض کرتا ہی کہ مدت دراز سے یہ آرزو جاگزین خاطر فاتر تہی کہ کوئی ایسا رسالہ مختصر مشتمل نصائح اور مواعظ
کا ہاتہ لگے کہ اوسکے مطالعے سے دل پریشان کی ظلمت و کدورت جاتی رہے اور روشنی ہدایت کی اور صفائی یقین کی آوے
اس لیے کہ کتب مطولہ سے شاہد مقصود بدشواری جلوہ دکھاتا تہا اور کتب مختصرہ سے گوہر مدعا کمتر ہاتہ آتا تہا ان
دنوں میں فضل خداوند لایزال سے گرہ مراد کی کہلی اور کلی مقصود کی کہلی یعنی کتاب **منبہات** تصنیف قدوۃ المحدثین
زبدۃ المفسرین تاج العلماء الراسخین شیخ شہاب الملۃ والدین احمد بن حجر عسقلانی شافعی رحمہ اللہ تعالی کی ہاتہ

آنکہ سبحان اللہ کیا عجب کتاب ہی مختصر اور کامل اور مضامین ہدایت کو شامل کہ کلمات فیض سمات اوسکے مملو
مصابیح دلپذیر اور فقرات سعادت آیات اوسکے مشحون مواعظ بے نظیر ہر حدیث اوسکی ہے دریائے ہدایت
موج زن اور ہر کلمہ اوسکے آفتاب ارشاد پر تو فگن ہر سطر اوسکی شاہراہ تعلیم و تلقین ہر جملہ اوسکا سپہر رشد
و یقین نظم شریعت کا ہی مرشد منہاج طریقت کا ہی گوہر مدعا شبستان یقین کا وہ کیا شمع ہی کہ شعلہ شوق ہمارا
اوس سے بہڑکا صبح ہی مہ دل اہل یقین اوسپہ پروانہ ہی ہوا اور اہل یقین کا وہ جانانہ ہی لیکن تصحیف ناسخین سے کثرت
اغلاط اور اختلاف نسخ اوسکا حسن مرتبے کا پایا کہ قلم مصححین اوسکی تصحیح سے عاجز آیا علاوہ اوسکے عربی عبارت
کہ تمنای عوام اوسکے مطلب کو پاسکتے اور شاہد مضمون پردے سے باہر آسکتے لہذا خاکسار بیچارہ روزگار
واسطے تصحیح [illegible] مین تصحیح اوسکو بجالایا بعد سرگرمی تمام اور عرقریزی مالا کلام کے گوہر مقصود
ہاتھہ مین آیا یعنی قدوۃ المحققین افسر المدققین سید الکاملین پیشوای عارفین حقایق آگاہ مولوی محب احمد صاحب
کی خدمت مین تکلیف اسکے تصحیح و ترجمہ کرنے کی دی جناب ممدوح نے اوسکے نیچے زبان اردو مین ترجمہ سلیس کیا
اور بعضے مطالب کو توضیح کرکے حاشیے مین لکھدیا چنانچہ خواص اوسکو دیکھکر حظ وافی پاوینگے اور فواید بیشمار
اوس سے اوٹھاوینگے اور عوام اوسکو پڑھ کر روشنی علم مین آوینگے اور تاریکی جہل سے دور ہو جاوینگے امیدوار
طالبان حق سے جسوقت اسکا مطالعہ کرین خاکسار کے حق مین دعا فرماوین کہ دنیا کی تمام آفتون سے بچے اور آخرت کی خوبیون کو پہنچے

آمین یا رب العالمین بجاہ النبی سید المرسلین علیہ صلواتک الی یوم الدین

فہرست



باب الثنائي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله في كل حين وأوقات والصلوة على رسوله

سب تعریفیں اللہ کو ہر زمانے اور ہر وقت میں اور درود اوسکے رسول پر

أشرف الخلق والبريات هذه منبهات مما صنفه

کہ بہتر ہیں خلق اور عالم کے بیچ یہہ منبہات ہیں منجملہ تصنیفات

الشيخ شهاب الملة والحق والدين أحمد بن علي بن محمد

شیخ روشن مذہب اور حق اور دین کے کہ نام اونکا احمد ہی بیٹے علی بن محمد

بن أحمد العسقلاني الأصل ثم المصري الشافعي الشهير

بن احمد کے عسقلان کے اصل ہیں پہر مصر کے شافعی مذہب مشہور

بابن الحجر على الاستعداد ليوم المعاد فإن منها ما يكون

ابن حجر اوپر تیار رہنے دن قیامت کے سو بعضی دو دو کے

مثنى ومنها ما يكون ثلاثيا إلى تمام العشرة باب الثنائي

باب میں اور بعضی تین تین کے پورے دس تک باب ہی دو دو چیزیان کے

فَمِنْهُ مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ خَصْلَتَانِ

سو اوس بن سے ہی کہ روایت کیا گیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اونھوں نے فرمایا دو خصلتیں ہیں

لَا شَيْءَ اَفْضَلُ مِنْهُمَا الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَالنَّفْعُ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَخَصْلَتَانِ

کہ اون سے بہتر کوئی شے نہیں × ایمان ساتھ اللہ کے اور نفع دینا مسلمانوں کو × اور دو خصلتیں ہیں

لَا شَيْءَ اَخْبَثُ مِنْهُمَا الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالضُّرُّ بِالْمُسْلِمِيْنَ وَقَالَ

کہ اون سے بری کوئی شے نہیں × شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور دکھ دینا مسلمانوں کو × اور فرمایا

عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمُجَالَسَةِ الْعُلَمَاءِ وَاسْتِمَاعِ كَلَامِ الْحُكَمَاءِ

حضرت رسول علیہ السلام نے لازم ہے تم پر علما کے پاس بیٹھنا × اور حکیموں کا کلام سننا

فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ بِنُوْرِ الْحِكْمَةِ كَمَا يُحْيِي الْاَرْضَ

کیونکہ اللہ تعالے جلاتا ہے دل مری ہوئی کو ساتھ نور حکمت کے جیسے جلاتا ہے زمین

الْمَيْتَةَ بِمَاءِ الْمَطَرِ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رض مَنْ دَخَلَ

مری ہوئی کو ساتھ پانی مینہ کے × ف اور روایت ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی سے جو شخص داخل ہوا

الْقَبْرَ بِلَا زَادٍ فَكَاَنَّمَا رَكِبَ الْبَحْرَ بِلَا سَفِيْنَةٍ وَعَنْ

قبر میں بے توشہ گویا کہ سوار ہوا دریا میں بے کشتی × ف ۲ اور روایت ہے

عُمَرَ رض عِزُّ الدُّنْيَا بِالْمَالِ وَعِزُّ الْاٰخِرَةِ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَعَنْ

حضرت عمر رضی سے عزت دنیا میں مال سے ہے × اور عزت آخرت میں عمل صالح سے ہے × اور روایت

عُثْمَانَ رض هَمُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ فِي الْقَلْبِ وَهَمُّ الْاٰخِرَةِ نُوْرٌ

حضرت عثمان رضی سے غم دنیا کا اندھیرا ہے دل میں اور غم آخرت کا روشنی ہے

فِي الْقَلْبِ وَعَنْ عَلِيٍّ رض مَنْ كَانَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ كَانَتِ

دل میں اور روایت ہے حضرت علی رضی سے جو کوئی طلب علم میں ہے

الْجَنَّةُ فِيْ طَلَبِهٖ وَمَنْ كَانَ فِيْ طَلَبِ الْمَعْصِيَةِ كَانَتِ النَّارُ

جنت اوس کی طلب میں ہے × اور جو کوئی طلب گناہ میں ہے دوزخ اوس کی

فی طلبہ وعن یحیی بن معاذ رضہ ما عصی اللہ کریم وما
طلب مین ہے ۔ اور روایت ہی یحیی بن معاذ رضہ سے نہین گناہ کرتا اللہ کا کوئی بزرگ اور نہین

اثر الدنیا علی الاخرۃ حکیم ۔ وعن الاعمش من کان
اختیار کرتا دنیا کو آخرت پر کوئی دانا ف اور روایت ہی اعمش رضہ سے جس کسیکا

راس مالہ التقوی کلت الالسن عن وصف بعض دینہ
اصل مال تقوی ہے تھک رہین زبانین بیان نفع دین اوسکی سے

ومن کان راس مالہ الدنیا کلت الالسن عن وصف
اور جس کسی کا اصل مال دنیا ہی تھک رہین زبانین بیان

خسران دینہ وعن سفیان الثوری رضہ کل معصیۃ
خسارہ دین اوسکے سے اور روایت سے سفیان ثوری رضہ سے جو گناہ ہوتا ہے

عن شھوۃ فانہ یرجی غفرانھا وکل معصیۃ عن الکبر
خواہش نفسانی سی بیشک امید ہی اوسکی بخشش کی اور جو گناہ ہوتا ہی غرور سے

فانہ لا یرجی غفرانھا لان معصیۃ ابلیس کان اصلھا
بیشک امید نہین اوسکی بخشش کے کیونکہ گناہ شیطان کا اصل

من الکبر وزلۃ آدم کان اصلھا من الشھوۃ وعن
غرور تھا اور حضرت آدم کی لغزش کی اصل خواہش نفسانی تھی ف۲ اور روایت ہی

بعض الزھاد من اذنب ذنبا وھو یضحک فان اللہ
بعضے زاہد سے جس نے گناہ کیا اور ہنستا رہا سو بیشک ڈالیگا اوسکو اللہ

یدخلہ النار وھو یبکی ومن اطاع وھو یبکی فان اللہ
آگ مین کہ وہ روتا ہوگا اور جسنے بندگی کے اور روتا رہا سو بیشک داخل کریگا اوسکو اللہ

یدخلہ الجنۃ وھو یضحک وعن بعض الحکماء
جنت مین کہ وہ ہنستا ہوگا اور روایت ہے بعضے حکیم سے

ف۱ یعنی شان کریم کی یہی ہے کہ نہ گناہ کرے اور شان حکیم کی یہی ہے کہ دنیا کو اختیار نہ کرے اور جو خلاف اسکے کرے گویا وہ کریم نہیں ہی اور وہ حکیم نہیں ۱۲

ف۲ یعنی گناہ شیطان کا بخشا نہ گیا کہ غرور سے تھا اور وہی گناہ حضرت آدم کا بخشا گیا کہ خواہش نفسانی سے تھا فافہم ودرسی ۱۲

لاتحقروا الذنوب الصغار فانها تتشعب منها الذنوب

حقیر نہ سمجھو گناہ چھوٹوں کو کہ پیدا ہوتے ہیں اون سے گناہ

الکبار وعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاصغیرة

بڑی اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گناہ صغیر نہیں

مع الاصرار ولا کبیرة مع الاستغفار قیل هم العارف

ساتھ ہمیشگی کے اور گناہ کبیرہ نہیں باوجود استغفار کے کہا گیا ہی قصد عارف کا

الثناء وهم الزاهد الدعاء لان هم العارف ربه وهم الزاهد

تعریف خدا کی ہی اور قصد زاہد کا دعا اپنے لیے کیونکہ مقصود عارف کا پروردگار ہی اور مقصود زاہد کا

نفسه وعن بعض الحکماء من توهم ان له ولیا اولی

اپنی بھلائی ہی اور روایت ہی بعضے حکیم سے جسنے خیال کیا کہ اوسکا کوئی دوست زیادہ

من اللہ قلت معرفته باللہ ومن توهم ان له عدوا اعدی

اللہ سے ہی کم ہوئے پہچان اوسکی ساتھ اللہ کی اور جسنے خیال کیا کہ اوسکا کوئی دشمن زیادہ

من نفسه قلت معرفته بنفسه وعن ابی بکر الصدیق رض

نفس سے ہی کم ہوئی پہچان اوسکے ساتھ نفس کی اور روایت ہی حضرت ابوبکر صدیق رض سے

فی قوله تعالی ظهر الفساد فی البر والبحر قال البر هو اللسان

بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے ظاہر ہوا فساد جنگل میں اور دریا میں کہا وہ جو ہے لفظ بر ہی زبان ہی

والبحر هو القلب فاذا فسد اللسان بکت علیه النفوس

اور لفظ بحر ہی دل ہے پس جبکہ فاسد ہوئی زبان روتی ہیں اوسپر جانیں

واذا فسد القلب بکت علیه الملائکة قیل ان الشهوة

اور جبکہ فاسد ہوا دل روتی ہیں اوسپر فرشتے کہا گیا ہے کہ شہوت

تصیر الملوک عبیدا والصبر یصیر العبید ملوکا الا تری

کر دیتی ہے بادشاہوں کو غلام اور صبر کر دیتا ہے غلاموں کو بادشاہ کیا تو نہیں دیکھتا

باب الثانی

الى قصة يوسف وزليخا قيل طوبى لمن كان عقله

قصہ حضرت یوسف اور زلیخا کا ف کہا گیا ہے خوشی ہی اوس شخص کو کہ عقل اوسکی

اميراً وهواه اسيراً وويل لمن كان هواه اميراً وعقله

حاکم ہے اور خواہش نفس اوسکی قیدی ہے اور عذاب ہے اوس شخص کو کہ خواہش اوسکی حاکم ہی اور عقل اوسکی

اسيراً قيل من ترك الذنوب رق قلبه ومن ترك الحرام

قیدی ہی کہا گیا ہی جس نے چھوڑا گناہوں کو نرم ہوا دل اوسکا اور جس نے چھوڑا حرام

واكل الحلال صفت فكرته اوحى الله الى بعض الانبياء

اور کھایا حلال پاکیزہ ہوا فکر اوسکا حکم کیا اللہ نے بعضے نبی کی طرف

اطعني فيما امرتك ولا تعصني فيما نصحتك قيل كمال

تابعداری کر میری حکم سے اور نا فرمانی نکر میری نصیحت سے کہا گیا ہی کامل

العقل اتباع رضوان الله تعالى واجتناب سخطه قيل

عقل کا پیروی رضامندی اللہ تعالی سے اور بچنا اوسکے غصے سے ہی کہا گیا ہی

لا غربة للفاضل ولا وطن للجاهل قيل من كان بالطاعة

نہین غربت الوطن اہل علم اور نہین وطن دار نے علم ف کہا گیا ہی جو کوئی بسبب طاعت کی

عند الله قريباً كان بين الناس غريباً قيل حركة الطاعة

اللہ سے قریب ہے لوگون مین وہ غریب ہے کہا گیا ہے حرکت کرنی واسطے طاعت

دليل المعرفة كما ان حركة الجسم دليل الحيوة قال النبي

دلیل معرفت کے ہی جیسا کہ حرکت جسم کے دلیل زندگی کے ہی ف۳ فرمایا حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم اصل جميع الخطايا حب الدنيا واصل

صلی اللہ علیہ وسلم نے جڑ تمام گناہون کے محبت دنیا کی ہی اور جڑ

جميع الفتن منع العشر والزكوة قيل المقر بالتقصير ابداً

تمام فتنون کی ندینا عشر اور زکوۃ کا ہی کہا گیا ہی اقرار کرنے والا تقصیر کا ہمیشہ



محمود والاقرار بالتقصير علامة القبول قيل كفران

بہلا سے اور اقرار کرنا تقصیر کا نشان قبولیت کا ہی کہا گیا ہی ناشکری

النعمة لؤم وصحبة الاحمق شوم قال الشاعر شعرا

نعمت سے کے نکلے ہی اور صحبت احمق سے کے شامت سے کہا ہی شاعر نے

يا من بدنياه اشتغل قد غره طول الامل

اے کہ دنیا مین ہوا ہی مشتغل غرہ تجکو رکھتا ہی طول امل

أو لم يزل في غفلة حتى دنا منه الاجل

[illegible] غفلت مین ہمیشہ عمر [illegible] اب تو نزدیک آن پہنچی ہی اجل

الموت يأتي بغتة والقبر صندوق العمل

موت آوے گی اچانک تیری نہین قبر ہووے گی تیرا صندوق عمل

اصبر على اهوالها لا موت الا بالاجل

تو سکے ہولون پر اب تو صبر کر پھر نہین مرنا مگر وقت اجل

باب الثالث روي عن النبي صلى الله عليه وسلم

باب تیسرا [illegible] روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

انه قال من اصبح وهو يشكو ضيق المعاش فكانما

[illegible] کہ ہوا کے [illegible] کا گویا

يشكو ربه ومن اصبح لامور الدنيا حزينا فقد اصبح

[illegible] اور جو کوئی صبح کو اٹھا [illegible] ہوا سے

ساخطا على الله ومن تواضع لغني لغناه فقد ذهب

[illegible] تواضع کی غنی [illegible] سبب [illegible]

ثلثا دينه وعن ابي بكر الصديق رض ثلث لا يدرك

[illegible] ابو بکر صدیق [illegible] تین چیزین [illegible]

بِثَلٰثٍ اَلْغِنٰى بِالْمُنٰى وَالشَّبَابُ بِالْخِضَابِ وَالصِّحَّةُ

نہین ہوتین دولتمندی خواہشون سی × اور جوانی خضاب کرنے سے × اور تندرستی

بِالْاَدْوِيَةِ وَعَنْ عُمَرَ رض حُسْنُ التَّوَدُّدِ اِلَى النَّاسِ

دوائیون سی ف اور روایت ہی حضرت عمر رض سے محبت خوب کرنی آدمیون کی ساتھہ

نِصْفُ الْعَقْلِ وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ وَحُسْنُ

آدہی عقل ہے × اور اچھی طرح پوچھنا آدہا علم ہے × اور تدبیر

التَّدْبِيرِ نِصْفُ الْمَعِيشَةِ وَعَنْ عُثْمَانَ رض مَنْ

نیک کرنی آدہی گزران ہی ف اور روایت ہی حضرت عثمان رض سے جسنے

تَرَكَ الدُّنْيَا اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ تَرَكَ الذُّنُوبَ

چھوڑا دنیا کو دوست رکھا اوسکو الله نے × اور جسنے چھوڑے گناہ

اَحَبَّهُ الْمَلٰئِكَةُ وَمَنْ حَسَمَ الطَّمَعَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ اَحَبَّهُ

دوست رکھا اوسکو فرشتون نے × اور جسنے طمع کاٹ ڈالی مسلمانون سی دوست رکھا

الْمُسْلِمُونَ وَعَنْ عَلِيٍّ رض اِنَّ مِنْ نَعِيمِ الدُّنْيَا يَكْفِيكَ

مسلمانون نے × اور روایت ہی حضرت علی رض سے بیشک دنیا کے نعمتون سے کفایت ہی تجکو

الْاِسْلَامُ نِعْمَةً وَاِنَّ مِنَ الشُّغْلِ يَكْفِيكَ الطَّاعَةُ

نعمت اسلام کے × اور بیشک شغل کرنے کو کفایت ہی تجکو شغل

شُغْلًا وَاِنَّ مِنَ الْعِبْرَةِ يَكْفِيكَ الْمَوْتُ عِبْرَةً وَعَنْ

بندگی کا × اور بیشک عبرت پکڑنے کو کفایت ہی تجکو عبرت موت کے × اور روایت

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رض كَمْ مِنْ مُسْتَدْرَجٍ بِالنِّعْمَةِ عَلَيْهِ

عبد الله بن مسعود رض سے کتنے لوگ بڑہتی ہین گناہ ہونین بسبب پہنچنے نعمتون کے اوپر

وَكَمْ مِنْ مَفْتُونٍ بِالثَّنَاءِ عَلَيْهِ وَكَمْ مِنْ مَغْرُورٍ بِالسَّتْرِ

اور کتنی لوگ فتنی مین پڑتی ہین بسبب تعریف اپنی کی × اور کتنی لوگ فریب کہاتی ہین بسبب پردہ ہونے

دولت ... [handwritten marginal notes, illegible]

عَلَيْهِ وَعَنْ دَاوُدَ النَّبِيِّ قَالَ أُوحِيَ فِي الزَّبُورِ حَقٌّ

جیسو کرف اور روایت ہی داؤد نبی سے کہا حکم ہوا ہے زبور میں کہ لازم ہے

عَلَى الْعَاقِلِ أَنْ لَا يَشْتَغِلَ إِلَّا بِثَلٰثٍ تَزَوُّدٍ لِمَعَادٍ وَمَرَمَّةٍ

عقلمند کو تین چیز سے کے سوا کچھ شغل نہ پکڑے توشہ لینا واسطے آخرت کے اور محنت

لِمَعَاشٍ وَطَلَبِ لَذَّةٍ بِحَلَالٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّهُ

واسطے معاش کے اور لذت چاہنی ساتھ حلال کے اور روایت ہی ابو ہریرہ رضی سے اور انہوں نے

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مُنْجِيَاتٌ وَ

کہا کہ فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور

ثَلٰثٌ مُهْلِكَاتٌ وَثَلٰثٌ دَرَجَاتٌ وَثَلٰثٌ كَفَّارَاتٌ

تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں اور تین چیزیں درجے بڑھانی ہیں اور تین چیزیں کفارہ گناہوں کی ہیں

أَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَخَشْيَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

لیکن نجات دینے والے سو خوف اللہ تعالے کا چھپے اور کھلے

وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَالْعَدْلُ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ

اور میانہ چال مفلسی اور دولتمندی میں اور انصاف رکھنا خوشی اور غصے میں

وَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَشُحٌّ شَدِيدٌ وَهَوًى مُتَّبَعٌ وَإِعْجَابُ

اور لیکن ہلاک کرنے والی سو بخل بڑا ہی اور وہ خواہش کہ تابع ہوں اس کے اور خود

الْمَرْءِ بِنَفْسِهٖ وَأَمَّا الدَّرَجَاتُ فَإِفْشَاءُ السَّلَامِ وَإِطْعَامُ

پسندی آدمی کے اور لیکن درجے بڑھانی والی سو پھیلانا سلام کا ف اور کھانا

الطَّعَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ وَأَمَّا الْكَفَّارَاتُ

کھلانا اور نماز رات کو پڑھنی کہ لوگ سوتے ہوں اور لیکن کفارے سو پورا

فَإِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ فِي السَّبَرَاتِ وَنَقْلُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ

کرنا وضو کا سردی کی صبح کو اور جانا قدموں کا جماعت نماز کے لیے

وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَقَالَ جِبْرِئِيْلُ يَا مُحَمَّدُ
اور انتظاری نماز کی پیچھے نماز کے × اور کہا حضرت جبرئیل ع نے یا محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ
صلے اللہ علیہ وسلم زندہ رہ جب تک چاہی سو تو مرےگا ×

وَاَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهٗ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ
اور محبت کر جس سے چاہی سو تو اوس سی جدا ہوگا × اور کام کر جو چاہی سو تو اوسکا

مَجْزِيٌّ بِهٖ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ نَفَرٍ
بدلا دیا جائیگا × فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ و سلم نے تین قسم کے لوگونکو

يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ الْمُتَوَضِّيُ
سایہ دیگا اللہ نیچے سایہ عرش کے جس دن کہ سایہ نہوگا سوائی سایہ اوسکے × وضو کرنی وا

فِي الْمَكَارِهِ وَالْمَاشِيْ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ وَمُطْعِمُ الْجَائِعِ
تکلیفون مین × اور چلنی والا مسجد کیطرف اندہیری مین اور بھوکی کو کھلانی والا

وَقِيْلَ لِاِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِاَيِّ شَيْءٍ اِتَّخَذَكَ اللّٰهُ خَلِيْلًا قَالَ
اور کہا گیا حضرت ابراہیم ع سے کس سبب سی ٹھہرایا تجکو اللہ نے اپنا خلیل فرمایا

بِثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ اِخْتَرْتُ اَمْرَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى اَمْرِ غَيْرِهٖ
بسبب تین چیزکے × اختیار کیا مین نی حکم اللہ تعالے کا غیر کی حکم پر

وَمَا اهْتَمَمْتُ بِمَا تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِيْ وَمَا تَعَشَّيْتُ وَمَا
اور نہین فکر کیا مین نی اوس چیز کا کہ اللہ ذمہ کیا ہی میری لیے × اور نہ شام کو کہایا مینے اور نہ

تَغَدَّيْتُ اِلَّا مَعَ الضَّيْفِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ ثَلٰثَةُ
صبح کو مگر ساتھ مہمان کے × ف اور روایت ہی بعضی حکیم سے تین

اَشْيَاءَ تُفَرِّجُ الْغُصَصَ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلِقَاءُ اَوْلِيَائِهٖ
چیزین ہین کہ دور کرتی ہیں رنج کو × یاد اللہ تعالی کی × اور ملاقات اوسکے دوستون

ف: یعنی اللہ نے جو کفیل رزق کا ذمہ کر لیا ہی اوس کا فکر مین نے نہین کیا ...

وكلام الحكماء وعن الحسن البصري رضه من لا ادب له

اور کلام حکیمون کی × اور روایت ہی حسن بصری رضہ سے × جو ادب نہین رکہتا

لا علم له ومن لا صبر له لا دين له ومن لا ورع له لا زلفى له

وہ علم نہین رکہتا اور جو صبر نہین رکہتا وہ دین نہین رکہتا اور جو پرہیزگاری نہین رکہتا اوسکو نزدیکی خدا سے نہی

وروي ان رجلا خرج من بني اسرائيل الى طلب العلم

اور روایت کیا گیا ہی کہ ایک مرد نکلا بنی اسرائیل کا طلب علم کو

فبلغ ذلك نبيهم فبعث اليه فاتاه فقال له يا فتى اني اعظك

پہ پہنچی یہہ خبر اونکی نبی کو تب بہیجا کسیکو اوسکی طرف تب آیا اوسکی پاس تب کہا اوسکو ای جوان مین نصیحت کرو تجکو

بثلث خصال فيها علم الاولين والاخرين خف الله في السر

تین خصلتون کی کہ اونمین پہلون اور پچہلون کا علم ہے × ڈرتا رہ اللہ سی پوشیدہ

والعلانية وامسك لسانك عن الخلق لا تذكرهم الا بخير

اور ظاہر × اور روک رکہ اپنی زبان کو خلق سے بات سی ذکر اونکا مت کر مگر نیکی سے

وانظر خبزك الذي تاكله حتى يكون من الحلال فامتنع الفتى

اور دیکہہ روٹی اپنی کہ کہاتا ہی تو اوسکو تو کہ ہووی حلال سے … جوان

عن الخروج وروي ان رجلا من بني اسرائيل جمع

نکلنے سی اور روایت کیا گیا ہی کہ ایک آدمی نے بنی اسرائیل مین سی جمع کی

ثمانين تابوتا من العلم ولم ينتفع بعلمه فاوحى الله تعالى

اسّی صندوق علم کی اور فائدہ نہ اوٹہایا اپنی علم سی تب حکم بہیجا اللہ تعالی نے

الى نبيهم ان قل لهذا الجامع لو جمعت كثيرا من العلم

ونکی نبی کو کہ کہہ اس جمع کرنے والی کو گر جمع کریگا تو بہت علم

لم ينفعك الا ان تعمل بثلثة اشياء لا تحب الدنيا

فائدہ نہ دیگا تجکو مگر کہ عمل کری تو تین چیز پر مت دوست رکہہ دنیا سی

فليست بدلالة المؤمنين ولا تصاحب الشيطان فليس
کہ وہ مومنین کا نہیں اور مت ساتھ کر شیطان کی کہ وہ

برفيق المؤمنين ولا تؤذ احدا فليس بحرفة المؤمنين
رفیق مومنین کا نہیں اور ایذا دے تو کسی کو کہ وہ پیشہ مومنین کا نہیں

وعن ابي سليمن الداراني انه قال في المناجاة الهي لان
اور روایت ہی ابو سلیمان دارانی سے کہ اونہی کہا مناجات میں ای خدا جو تو

طالبتني بذنبي لاطلبنك بعفوك ولان طالبتني ببخلي
ڈھونڈے گا گناہ میرا مقرر ڈھونڈونگا میں بخشش تیری اور جو ڈھونڈے گا بخل میرا

لاطلبنك بسخائك ولان ادخلتني النار لاخبرن اهل النار
ڈھونڈونگا میں سخاوت تیری اور جو تو ڈالے گا مجکو آگ میں خبر دونگا دوزخیون کو

باني احبك وقيل اسعد الناس من له قلب عالم وبدن
کہ میں محبت رکھتا ہون تجسے اور کہا گیا ہے نیکبخت آدمیون میں وہ ہی کہ اوسکا دل دانا ہو اور بدن

صابر وقناعة بما في اليد وعن ابراهيم النخعي انما هلك
صابر ہو اور قناعت ہو ہاتھ کے چیز پر اور روایت ہی ابراہیم نخعی سے بیشک ہلاک ہوی

من هلك قبلكم بثلث خصال بفضول الكلام وفضول
وہ لوگ کہ ہلاک ہوی پہلے تمہاری تین خصلتون سے زیادہ کلام سی اور زیادہ

الطعام وفضول المنام وعن يحيى بن معاذ الرازي
کہانی سی اور زیادہ سونی سی اور روایت ہی یحیی بیٹے معاذ رازی کی سے

طوبى لمن ترك الدنيا قبل ان تتركه وبنى قبره قبل
خوشی ہی اوسکو کہ چھوڑا اوسنی دنیا کو پہلے دنیا کی چھوڑنے سے اوسکو اور بنائی اپنی قبر پہلے

ان يدخله وارضى ربه قبل ان يلقاه وعن علي
اوسمین داخل ہونی سی اور خوش کیا اپنی رب کو پہلے اوسکے ملنے سے اور روایت ہی حضرت علی رضی

ف یعنی دنیا اور دین کی بہتری اسکا دوست رکھتا ہون ظاہر کرنا نعمت کا دیکھا اوسکا ہونا شکر ہی ...

من لم يكن عنده سنة الله وسنة رسوله وسنة أوليائه

جسکے پاس نہیں ہے طریقہ اللہ کا اور طریقہ رسول کا اور طریقہ اولیا کا

فليس في يده شيء قيل له ما سنة الله قال كتمان السر

پھر کچھ نہیں اوسکے ہاتھ مین کہا گیا اونسی کیا طریقہ اللہ کا ہی فرمایا چھپانا بھید کا

وقيل ما سنة الرسول قال المداراة بين الناس وقيل

اور کہا گیا کیا ہے طریقہ رسول کا فرمایا موافقت کرنے لوگون سے اور کہا گیا

ما سنة أوليائه قال احتمال الأذى عن الناس وكانوا من قبلنا

کیا ہی طریقہ اولیا کا فرمایا لوگون کے برائے پر صبر کرنا اور پہلے لوگ

يتواصون بثلث خصال ويتكاتبون بها من عمل لآخرته

وصیت کرتے تھے مین خصلتون کی اور لکھہ دیتے تھے اوکو وہ یہہ ہین جو کام آخرت کا کریگا

كفاه الله أمر دينه ودنياه ومن أحسن سريرته أحسن الله

اللہ اوسکے کام دین و دنیا کے بنائے گا اور جو اپنا باطن سنواریگا اللہ اوسکا ظاہر

علانيته ومن أصلح ما بينه وبين الله أصلح الله ما بينه

سنواریگا اور جسنے درست کیا معاملہ اپنا اللہ کے ساتھہ درست کریگا اللہ معاملہ اوسکا

وبين الناس وعن علي رض كن عند الله خير الناس وكن

لوگون کے ساتھہ اور روایت ہی حضرت علی رضی سے اللہ کے نزدیک لوگون سی اچھا ہوجا اور اپنے

عند النفس شر الناس وكن عند الناس رجلا من الناس

نزدیک لوگون سے برا ہوجا اور لوگون کے نزدیک ایک آدمی اون مین سے ہوجا

قيل أوحى الله تعالى إلى عزير النبي ع فقال يا عزير إذا

کہا گیا ہے وحی کی اللہ تعالے نے حضرت عزیر نبی کے طرف سو فرمایا ای عزیر جب

أذنبت ذنبا صغيرا فلا تنظر إلى صغره وانظر إلى من الذي

کری تو چھوٹا گناہ پھر نہ دیکھہ اوسکا چھوٹاپن اور دیکھہ اوسکو کہ جسکی

إذ نبت له وإذا أصابك خير يسير فلا تنظر إلى صغره

گناہ کیا ستھے ہ اور جب تجھی پہنچی بھلائی تھوڑسی پہر نہ دیکھہ اوسکا چھوٹا پن

وانظر إلى من الذي رزقك وإذا أصابك بلية فلا تشكوني

اور دیکھہ اوسکو کہ جسنی دیتی روزی تجکو ہ اور جب پہنچی تجکو کوئی بلا ہ پہر میری شکایت

إلى خلقي كما لا أشكوك إلى ملائكتي إذا صعدت إلي

خلق سی ہ جیسا مین شکایت تیری نہین کرتا فرشتون سے ہ جس وقت آوین میری طرف

مساويك وعن حاتم الأصم ما من صباح إلا ويقول

برائیان تیری ہ اور روایت ہی حاتم اصم سی ہر صبح کو کہتا ہی

الشيطان لي ما تأكل وما تلبس وأين تسكن فأقول له

شیطان مجکو ہ کیا کہاویگا تو اور کیا پہنیگا اور کہان رہیگا ہ سو مین اوسکو کہتا ہون

آكل الموت والبس الكفن واسكن القبر وعن النبي

کہاونگا موت ہ اور پہنونگا کفن ہ اور رہونگا قبرمین اور روایت ہی حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم من خرج من ذل المعصية إلى عز الطاعة

صلے الله علیه وسلم سی ہ جو نکلا گناہ کی ذلت سی طرف عزت عبادت کے

أغناه الله تعالى من غير مال وأيده من غير جند

غنی کریگا اوسکو الله تعالے بدون مال کی ہ اور قوت دیگا اوسکو بدون لشکر کے

وأعزه من غير عشيرة وروي أنه عليه السلام

اور عزت دیگا اوسکو بدون عشیرہ کے ف اور روایت ہی کہ آنحضرت علیه السلام

خرج ذات يوم على أصحابه فقال كيف أصبحتم فقالوا

باہر آئی ایک دن اصحاب پاس ہ اور فرمایا کیونکر صبح کی تم نے ہ بولی

أصبحنا مؤمنين بالله فقال وما علامة إيمانكم قالوا

صبح کی ہمنی ساتھہ ایمان الله کی تب فرمایا کیا ہی علامت تمہاری ایمان کی ہ بولی

نَصْبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ وَنَشْكُرُ عَلَى الرَّخَاءِ وَنَرْضَى بِالْقَضَاءِ

ہم صبر کرتے ہیں بلا پر اور شکر کرتے ہیں عیش پر اور راضی ہیں ساتھ قضا کی کے

فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْتُمْ مُؤْمِنُونَ حَقًّا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

تب فرمایا حضرت علیہ السلام نے تم مومن ہو بے شک قسم ہے رب کعبہ کی

أَوْحَى اللهُ تَعَالَى إِلَى بَعْضِ الْأَنْبِيَاءِ مَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ يُحِبُّنِي

وحی بھیجی اللہ تعالی نے طرف بعض انبیا کی کہ جو شخص ملیگا مجھسے کہ محبت رکھتا ہے میری

أَدْخَلْتُهُ جَنَّتِي وَمَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ يَخَافُنِي جَنَّبْتُهُ نَارِي

داخل کرونگا اسکو اپنی جنت بیچ اور جو شخص ملیگا مجھسے کہ ڈرتا ہی میری سے دور رکھونگا میں اسکو آگ سے

وَمَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ يَسْتَحْيِي مِنِّي أَنْسَيْتُ الْحَفَظَةَ

اور جو شخص ملیگا مجھسے کہ وہ حیا کرتا ہی میری سی بھلا دونگا نگاہبان فرشتے کو

ذُنُوبَهُ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رض أَدِّ مَا افْتَرَضَ اللهُ

اوسکی گناہ اور روایت ہی عبد اللہ بن مسعود رضی سے کہ پورا کر جو فرض کیا اللہ

عَلَيْكَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَاجْتَنِبْ مَحَارِمَ اللهِ تَكُنْ

تجھپر ہو گا سب لوگوں سی بڑا عابد اور بچ حرام چیزوں اللہ سے ہوگا

أَزْهَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ

سب لوگوں سی بڑا زاہد اور راضی ہو جو قسمت کی اللہ نے تیری ہوگا سب لوگوں سی بڑا غنی کے

وَعَنْ صَالِحٍ الْمُرِّيِّ قُدِّسَ أَنَّهُ مَرَّ بِبَعْضِ الدِّيَارِ فَقَالَ

اور روایت ہی صالح مری سی کہ وہ گذرا کسی گھر پر سو کہا

يَا دِيَارُ أَيْنَ أَهْلُكِ الْأَوَّلُونَ وَأَيْنَ عُمَّارُكِ الْمَاضُونَ

ای گھر کہاں ہیں تیرے لوگ پہلے اور کہاں ہیں تیرے بسنے والے گذرے ہوئے

وَأَيْنَ سُكَّانُكِ الْأَقْدَمُونَ فَهَتَفَ بِهَا هَاتِفٌ تَقَطَّعَتْ

اور کہاں ہیں تیرے رہنے والے پرانے پس پکارا اس میں پکارنے والے نے ٹوٹ گئے

أتاهم وبليت تحت الثرى أجسامهم وبقيت

نشانیان اونکی اور گل گئی بیچ مٹی کی بدن اونکی اور رہ گئی

أعمالهم فلا تدي في أعناقهم وعن علي رضي الله عنه تفضل على

عمل اونکی ... گردن کے ... اور روایت ہی حضرت علی رضی الله عنہ سی احسان کر جسپر

من شئت فانت اميره واسئل عمن شئت فانت

چاہی سو تو حاکم اوسکا ہی اور مانگ جس سی چاہی سو تو قیدی

أسيره واستغن عمن شئت فانك نظيره وعن

اوسکا ہے اور بے پروا ہو جس سے چاہی سو تو برابر اوسکے ہی اور روایت

يحيى بن معاذ رحمة الله عليه ترك الدنيا كلها أخذها

یحیی بن معاذ رحمة الله علیه سے چھوڑنا تمام دنیا لیناہی

كلها فمن تركها كلها أخذها كلها ومن أخذها كلها

تمام اوسکا پھر جسنی چھوڑا تمام کو لیا تمام کو اور جسنی لیا تمام کو

تركها كلها فأخذها في تركها وتركها في أخذها وعن

چھوڑا تمام کو پس لیا اوسکی چھوڑنی مین ہی اور چھوڑنا اوسکی لینی مین ف اور روایت

ابرهيم بن الادهم رحمه الله انه قيل له بما وجدت الزهد

ابراہیم بن ادہم رحمه الله سی کہ اوسسے کہا گیا کس چیز سی پایا تونی زہد

قال بثلثة أشياء رأيت القبر موحشا وليس معي

کہا تین چیز سے دیکھا مین نی قبر کو وحشتناک اور نہین میری ساتھ

مونس ورأيت طريقا طويلا وليس معي زاد ورأيت

انس والا اور دیکھا مینی راہ دراز اور نہین میری ساتھ توشہ اور دیکھا مینی

الجبار قاضيا وليس معي حجة وعن الشبلي رحمه الله

خدای جبار کو حاکم اور نہین میری پاس کوئی دستاویز اور روایت ہی شبلی رحمه الله سے

وهو من عظماء العارفين قال الهي اني احب ان اهب لك

کہ وہ بڑے عارفوں سے ہیں کہا اے خدا میں پسند رکھتا ہوں کہ بخشوں تجھکو

جميع حسناتي مع فقري وضعفي فكيف لا تحب ان تهب لي

تمام نیکیاں اپنی باوجود فقیری اور ضعیفی اپنی کے پس کیونکر نہیں پسند رکھتا تو اے الہی

ان تهب لي جميع سيئاتي مع غناك مولاي عني وقال اذا

کہ بخشے مجکو تمام گناہ میرے باوجود بے پروائی تیری کے اے مولا میرے مجھ سے اور کہا جس وقت

اردت ان تستانس بالله فاستوحش من نفسك وقال

ارادہ کرے تو انس کا ساتھ اللہ کے پس وحشت کر اپنے نفس سے اور کہا

لو ذقتم حلاوة الوصلة لعرفتم مرارة القطيعة وعن

جو چکھو تم حلاوت وصال کی البتہ پہچانو تم تلخی فراق کے اور روایت ہے

سفيان الثوري رحمه الله انه سئل عن الانس بالله تعالى

سفیان ثوری سے رحمہ اللہ سے کہ وہ پوچھے گئے کہ انس کرنا ساتھ اللہ تعالی کے

ما هو فقال ان لا تستانس بكل وجه صبيح ولا بصوت

کیا ہے تب کہا کہ الفت نکرے تو اچھی صورت سے اور نہ اچھی

طيب ولا بلسان فصيح وعن ابن عباس رضي الله

آواز سے اور نہ زبان فصیح سے اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ

عنه انه قال الزهد ثلثة احرف زاء وهاء ودال

عنہ سے کہ اونے کہا زہد کی تین حرف ہیں زے اور ہے اور دال

فالزاء زاد للمعاد والهاء هدى للدين والدال دوام

سو زے سے توشہ قیامت کا مراد ہے اور ہے سے ہدایت دین کی اور دال سے ہمیشگی

على الطاعة وقال في موضع اخر الزهد ثلثة احرف

عبادت کی اور کہا ہے دوسری جگہ زہد کی تین حرف ہیں

الزاء ترك الزينة والهاء ترك الهوى والدال ترك الدنيا

زے یعنی چھوڑنا زینت کا ہے اور ہے چھوڑنا خواہش کا ہے اور دال چھوڑنا دنیا کا ہے

وعن حامد اللفاف رحمه الله انه قال اتاه رجل

اور روایت ہے حامد لفاف رحمۃ اللہ سے ہے اوس نے کہا آیا اوس کی پاس ایک مرد

فقال له اوصني فقال اجعل لدينك غلافا كغلاف المصحف

اور کہا اوس سے نصیحت کرو مجھکو ہے فرمایا ٹھہرالی اپنی دین کا غلاف قرآن کی غلاف جیسا

قيل له ما غلاف الدين قال له ترك الكلام الا ما لا بد

کہا گیا اوس سے کیا ہی غلاف دین کا ہے فرمایا اوس سے چھوڑنا کلام کا مگر جو ضرور

منه وترك الدنيا الا ما لا بد منه وترك مخالطة الناس

سے ہے اور چھوڑنا دنیا کا مگر جو ضرور سے ہے اور چھوڑنا ملاپ آدمیوں کا

الا ما لا بد منه ثم اعلم ان اصل الزهد الاجتناب

مگر جو ضرور سے ہے پھر جان لے کہ اصل زہد کا بچنا ہے

عن المحارم كبيرها وصغيرها واداء الفرائض يسيرها

حرام چیزون سے بڑی اور چھوٹی سے اور ادا کرنا ہی سب فرضون آسان

وعسيرها وترك الدنيا على اهلها قليلها وكثيرها

اور مشکل کا ہے اور چھوڑنا دنیا کا اہل دنیا پر تھوڑی اور بہت

وعن لقمان الحكيم انه قال لابنه يا بني ان الناس

اور روایت ہے لقمان حکیم سے ہے کہ اوس نے کہا اپنی بیٹی کو اے بیٹے لوگ

ثلثة اثلاث ثلث لله وثلث لنفسه وثلث للدود

تین تہائی ہیں ف ایک تہائی اللہ کی ہے اور ایک تہائی نفس کے ہے اور ایک تہائی کیڑی کے

فاما ما هو لله فروحه وما هو لنفسه فعمله واما

سو وہ جو اللہ کے لئے ہی وہ روح ہے اور وہ جو نفس کے لئے ہی وہ عمل ہی ہے اور وہ

مَا هُوَ لِلّٰهِ وَفَجِسْمِهٖ وَعَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ
جو کہ اس کے ہی وہ بدن بھی × اور روایت ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے

اَنَّهٗ قَالَ ثَلٰثَةٌ يَزِدْنَ فِي الْحِفْظِ وَيُذْهِبْنَ الْبَلْغَمَ
کہ اونہوں نے فرمایا تین چیزیں زیادہ کرتے ہیں یاد میں اور کھوتے ہیں بلغم کو ×

اَلسِّوَاكُ وَالصَّوْمُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَعَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ
مسواک اور روزہ اور پڑھنا قرآن کا × اور روایت ہے کعب احبار

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلْحُصُوْنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الشَّيْطَانِ
رضی اللہ عنہ سے × کہ قلعے مومنوں کے شیطان سے

ثَلٰثٌ اَلْمَسْجِدُ حِصْنٌ وَذِكْرُ اللّٰهِ حِصْنٌ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ
تین ہیں × مسجد قلعہ ہے اور یاد اللہ کی قلعہ ہے اور پڑھنا قرآن کا

حِصْنٌ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ اَنَّهٗ قَالَ ثَلٰثٌ
قلعہ ہے × اور روایت ہے بعض حکیم سے کہ اونہوں نے کہا تین چیزیں

مِنْ كَنْزِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا يُعْطِيْهَا اللّٰهُ اِلَّا مَنْ اَحَبَّهٗ اَلْفَقْرُ
اللہ کی خزانے کی ہیں نہیں دیتا اللہ کسی کو مگر جسکو دوست رکھتا ہے فقیری

وَالْمَرَضُ وَالصَّبْرُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
اور بیماری اور صبر × اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

حِيْنَ سُئِلَ مَا خَيْرُ الْاَيَّامِ وَمَا خَيْرُ الشُّهُوْرِ وَمَا خَيْرُ
جس وقت پوچھا گیا کون دن اچھے ہیں اور کون مہینا اچھا ہے اور کون عمل

الْاَعْمَالِ فَقَالَ خَيْرُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَخَيْرُ الشُّهُوْرِ
اچھا ہے تب فرمایا اچھا دنوں میں سے جمعے کا دن ہے اور اچھا مہینوں میں سے

شَهْرُ رَمَضَانَ وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ لِوَقْتِهَا
رمضان کا مہینا ہے × اور اچھا عملوں میں سے پانچوں نمازیں وقت پر

فمضى على ذلك ثلثة ايام فبلغ عليا رضي الله عنه

پھر گذری اس بات پر تین دن تب پہنچی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو

ان ابن عباس رضي الله عنه سئل عن ذلك فاجاب

کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ پوچھا گیا ان چیزوں سے سو اوسنے جواب

بكذا فقال علي رضي الله عنه لو سئل العلماء والحكماء

یہ دیا پھر فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اگر پوچھی جاویں علما اور حکما

والفقهاء من المشرق الى المغرب لما اجابوا بمثل

اور فقہا مشرق سے مغرب تک جواب نہ دینگے

ما اجاب به ابن عباس الا انني اقول ان خير الاعمال

جیسا کہ جواب دیا ہی ابن عباس نے مگر میں کہتا ہوں کہ اچھا عملوں میں سے

ما يقبل الله تعالى منك وخير الشهور ما تتوب

وہی کہ قبول کرلی اللہ تعالے تجھسے اور اچھا مہینوں میں سے وہ ہی کہ رجوع

فيه الى الله توبة نصوحا وخير الايام ما تخرج فيه

کری تو اوس میں اللہ کی طرف رجوع خالص اور اچھا دنوں میں سے وہ دن ہی کہ جاوے تو

من الدنيا الى الله تعالى مؤمنا بالله وقال الشاعر اشعار

اوس میں دنیا سے اللہ کی طرف ساتھ ایمان کے اور کہا شاعر نے

اما ترى كيف يبليها الجديدان ۔ ونحن نلعب في سر واعلان

تو دیکھتا ہی کیونکر گذرتی ہی دن رات ۔ ہمیں لہو کھیلتے سب پر عیاں ہے

لا تركنن الى الدنيا ونعمتها ۔ فان اوطانها ليست باوطان

تو رغبت نعمتوں دنیا کی مت کر ۔ یہہ دنیا کی وفا کسکا مکان ہے

واعمل لنفسك من قبل الممات فلا ۔ تغرك كثرة اصحاب واخوان

عمل اپنی لیے کر زندگے میں ۔ نہ کہا دہوکا کہ میرا سب جہان ہے

باب الثالث

وقيل اذا اراد الله بعبد خيرا فقهه في الدين وزهده
اور کہا گیا ہے جب اللہ نے چاہی بندے کی بھلائی ہوشیاری دی اوسکو دین کے اور بیزاری دی
في الدنيا وبصره بعيوب نفسه وعن رسول الله
دنیا سے اور دکھلائی اوسکو عیب اوسکے اور روایت ہے حضرت رسول اللہ
صلى الله عليه وسلم انه قال حبب الي من دنياكم ثلث
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پسند ہین مجکو تمہاری دنیا کی تین چیزین
الطيب والنساء وجعلت قرة عيني في الصلوة وكان
خوشبو اور عورت اور ہوئی ٹھنڈک میری آنکھ کی نماز مین اور حضرت
معه اصحابه جلوسا فقال ابو بكر الصديق رضي
پاس اصحاب بیٹھے سے سو کہا حضرت ابوبکر صدیق رضے
الله تعالى عنه صدقت يا رسول الله وحبب الي من
اللہ تعالے عنہ نے سچ فرمایا تمنے یا رسول اللہ اور پسند ہین مجکو
الدنيا ثلث النظر الى وجه رسول الله وانفاق مالي
دنیا کی تین چیزین دیکھنا طرف منہ رسول اللہ کے اور خرچ کرنا اپنا مال
على رسول الله وان يكون ابنتي تحت رسول الله فقال
رسول اللہ پر اور میری بیٹی رسول اللہ کی خدمت مین رہی پہر کہا
عمر رضي الله عنه صدقت يا ابا بكر وحبب الي من الدنيا
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے ای ابو بکر اور پسند ہین مجکو دنیا کے
ثلث الامر بالمعروف والنهي عن المنكر والثوب
تین چیزین اچھی بات بتانے اور روکنا بری بات سے اور کپڑا
الخلق فقال عثمان رضي الله عنه صدقت يا عمر و
پرانا پہر کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے ای عمر اور

باب الثلاثی

حُبِّبَ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثٌ اِشْبَاعُ الْجِيْعَانِ وَكِسْوَةُ

پسند ہین مجکو دنیا کی تین چیزین پیٹ بہرنا بہوکون کا اور کپڑی پہنانی

الْعُرْيَانِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ننگون کو اور پڑہنا قرآن کا پہر کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے

صَدَقْتَ يَا عُثْمَانُ وَحُبِّبَ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثٌ اَلْخِدْمَةُ

سچ کہا تنی ای عثمان اور پسند ہین مجکو دنیا کی تین چیزین خدمت

لِلضَّيْفِ وَالصَّوْمُ فِي الصَّيْفِ وَالضَّرْبُ بِالسَّيْفِ

مہمان کے اور روزہ رکہنا گرمی مین اور مارنا تلوار کا ف

فَبَيْنَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ جَاءَ جِبْرَئِيْلُ وَقَالَ اَرْسَلَنِي اللّٰهُ تَبَارَكَ

سو وہ اس حال مین تہی کہ آئے جبرئیل ع اور کہا بہیجا مجکو اللہ تبارک

وَتَعَالٰى لَمَّا سَمِعَ مَقَالَتَكُمْ وَاَمَرَكَ اَنْ تَسْاَلَنِي عَمَّا اُحِبُّ

و تعالی نی جب کہ سنی گفتگو تمہاری اور حکم کیا تمکو کہ پوچہو میری سی کہ کیا پسند کرتا

اِنْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ مَا تُحِبُّ اِنْ كُنْتَ مِنْ

مین جو اہل دنیا سی ہوتا مین حضرت نی کہا کیا پسند کرتا تو جو

اَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ اِرْشَادُ الضَّالِّيْنَ وَمُؤَانَسَةُ الْغُرَبَاءِ

اہل دنیا سی ہوتا تب کہا راہ بتلانا بہولون کو اور محبت کرنی غریبون

الْقَانِتِيْنَ وَمُعَاوَنَةُ اَهْلِ الْعِيَالِ الْمُعْسِرِيْنَ وَقَالَ

عبادت کرنی والون سے اور مدد کرنی عیالدارون مفلسون کے اور کہا

جِبْرَئِيْلُ يُحِبُّ رَبُّ الْعِزَّةِ جَلَّ جَلَالُهُ مِنْ عِبَادِهِ

جبرئیل نے پسند رکہتا ہی خدا تعالی بڑی ہی بزرگی اوسکی اپنی بندون سے

ثَلٰثَ خِصَالٍ بَذْلُ الْاِسْتِطَاعَةِ وَالْبُكَاءُ عِنْدَ النَّدَامَةِ

تین خصلتین خرچ کرنے طاقت ف۲ اور رونا نزدیک ندامت کے

ف مارنا تلوار کا یعنی کفار سی جہاد کرنا اور گرمی کی دنون مین روزہ رکہنا بہت مشکل ہی ۱۲

ف۲ یعنی اسکی عبادت مین اپنی طاقت خرچ کرنی اور اپنی گناہون پر نادم ہوکر رونا



والصبر عند الفاقة وعن بعض الحكماء من اعتصم

اور صبر کرنا نزدیک فاقہ کے — اور روایت ہے بعض حکیم سے — جسنے چنگل مارے

بعقله ضل ومن استغنى بماله قل ومن عز بمخلوق

اپنی عقل مین گمراہ ہوا اور جو بے پروا ہوا سبب اپنے مال کے کم ہوا اور جسنے عزت لی مخلوق سے

ذل وعن بعض الحكماء ثمرة المعرفة ثلث

ذلیل ہوا اور روایت ہے بعض حکیم سے پھل معرفت کا تین

خصال الحياء من الله تعالى والحب في الله والانس

خصلتین ہین حیا اللہ تعالی سے اور دوستی اللہ کے واسطے اور انس

بالله وعن النبي عليه السلام انه قال المحبة اساس

ساتھ اللہ کے اور روایت ہے حضرت نبی علیہ السلام سے کہا انھون نے محبت بنیاد

المعرفة والعفة علامة اليقين وراس اليقين الرضى

معرفت کی ہے اور بچنا گناہ سے علامت یقین کی ہے اور اصل یقین کا راضی

بتقدير الله وعن سفيان بن عيينة رضي

تقدیر اللہ تعالی پر اور روایت ہے سفیان بیٹے عیینہ

عنه قال من احب الله احب من احبه الله تعالى

عنہ سے کہا جسنے دوست رکھا اللہ کو دوست رکھا اوسکو دوست رکھا ہے اللہ تعالی

ومن احب من احبه الله تعالى احب ما احبه الله تعالى

اور جسنے دوست رکھا اوسکو دوست رکھا ہے اللہ تعالی نے دوست رکھا اوس چیز کو کہ دوست رکھا اوسکو اللہ تعالی

ومن احب ما احب في الله تعالى احب ان لا يعرفه الناس

اور جسنے دوست رکھا اوس چیز کو دوست رکھا اوسنے اللہ کی راہ مین دوست رکھا اوسنے یہ کہ نہ پہچانین اوسکو لوگ

وعن النبي عليه الصلوة والسلام انه قال صدق

اور روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا انھون نے سچ

المحبة في ثلث خصال أن تختار كلام حبيبه على كلام

محبت تین خصلت مین ہے کہ پسند کرے کلام دوست کا اوپر کلام

غيره وتختار مجالسة حبيبه على مجالسة غيره وتختار

غیر کے اور پسند کرے ہمنشینی دوست کی اوپر ہمنشینی غیر کے اور پسند کرے

رضى حبيبه على رضى غيره وعن وهب بن منبه اليماني

خوشی دوست کی اوپر خوشی غیر کے اور روایت ہی وہب بن منبہ یمانی سے

رضي الله عنه مكتوب في التورية الحريص فقير

کہ لکھا ہوا ہی توریت مین حرص کرنے والا فقیر ہے

وإن كان ملك الدنيا والمطيع مطاع وإن كان مملوكا

اگرچہ مالک دنیا کا ہے اور فرمانبردار کی تابعداری کی جاتی ہی اگرچہ غلام ہو

والقانع غني وإن كان جائعا وعن بعض الحكماء

اور قناعت کرنے والا غنی ہے اگرچہ بھوکا ہو اور روایت ہی بعض حکیم سے

من عرف الله لم يكن له مع الخلق لذة ومن عرف الدنيا

جسنے پہچانا اللہ کو نہو گی اوسکو ساتھ خلق کے لذت اور جسنے پہچانا دنیا کو

لم يكن له فيها رغبة ومن عرف عدل الله تعالى

نہو گی اوسکو اسکی رغبت اور جسنے پہچانا عدل اللہ تعالے کا

لم يتقدم إليه الخصماء وعن ذي النون المصري

نہ آگے آوینگے اوسکے دشمن اور روایت ہی ذی النون مصری سے

كل خائف هارب وكل راغب طالب وكل آنس بالله

جو ڈرتا ہی بھاگتا ہے اور جو رغبت کرتا ہی ڈھونڈتا ہی اور جو انس پکڑتا ہی ساتھ اللہ کے

مستوحش عن نفسه وقال العارف بالله تعالى أسير

وحشت کرتا ہی اپنے نفس سے اور کہا ہی عارف اللہ تعالے کا قیدی ہے

وقلبه بصير وعمله لله كثير وقال العارف بالله تعالى

اور دل اوسکا بینا ہی اور عمل اوسکا اللہ کے واسطے بہت ہی اور کہا ہی عارف اللہ تعالے کا

وفي وقلبه ذكي وعمله لله زكي وعن ابن سليمان الداراني

وفادار ہی اور دل اوسکا روشن ہی اور عمل اوسکا اللہ کے واسطے پاک ہی اور روایت ہی ابن سلیمان دارانی سے

انه قال اصل كل خير في الدنيا والآخرة الخوف

کہ اونھوں نے کہا اصل ہر بھلائی کی دنیا و آخرت میں ڈرنا

من الله ومفتاح الدنيا الشبع ومفتاح الآخرة الجوع

اللہ سے ہی اور کنجی دنیا کی پیٹ بھرنا ہی اور کنجی آخرت کی بھوک ہے

وقيل العبادة حرفة وحانوتها الخلوة ورأس

اور کہا گیا ہی عبادت ایک پیشہ ہی اور دوکان اوسکی اکیلا رہنا ہی اور اصل

مالها التقوى وربحها الجنة قال مالك بن دينار الحسن

مال اوسکا پرہیزگاری ہی اور نفع اوسکا جنت ہی اور کہا مالک بن دینار نے حسن سے

ثلثا بثلث حتى تكون من المؤمنين الكبر

تین خصلتوں کو تین کے ساتھ تو ہو جاوے تو مومنوں سے تکبر کو

بالتواضع والحرص بالقناعة والحسد بالنصيحة

ساتھ تواضع کے اور حرص کو ساتھ قناعت کے اور حسد کو ساتھ خیرخواہی کے

باب الرباعي روي عن رسول الله صلى الله

باب ہی چار چار چیزوں کے بیان میں روایت ہی رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم انه قال لابي ذر الغفاري رضي الله عنه

علیہ وسلم سے کہ فرمایا ابوذر غفاری سے رضی اللہ عنہ کو

يا اباذر جدد السفينة فان البحر عميق وخذ الزاد كاملا

ای ابوذر نئی بنا کشتی کیونکہ دریا گہرا ہے اور لے توشہ پورا

یعنی عبادت پیشہ ہی واسطے نفع کمانے آخرت کے جیسا اور پیشے دنیا کا نفع حاصل ہوتا ہی اس نفع آخرت کا ملتا ہی

یعنی جس شخص میں یہ تین خصلتیں ...

فَإِنَّ السَّفَرَ بَعِيدٌ وَخَفِّفِ الْحِمْلَ فَإِنَّ الْعَقَبَةَ كَئُودٌ وَأَخْلِصِ

کیونکہ سفر بڑا ہی اور ہلکا کر بوجھ کیونکہ گھاٹی سخت ہے اور خالص کر

الْعَمَلَ فَإِنَّ النَّاقِدَ بَصِيرٌ وَقَالَ الشَّاعِرُ شِعْر

عمل کو کیونکہ پرکھنے والا نگاہ والا ہے اور کہا شاعر نے

فَرْضٌ عَلَى النَّاسِ أَنْ يَتُوبُوا	لٰكِنْ تَرْكُ الذُّنُوبِ أَوْجَبُ
اگرچہ لوگون پر توبہ ہی واجب	مگر ترک گناہ ہی اوس سے اوجب
وَالصَّبْرُ فِي النَّائِبَاتِ صَعْبٌ	لٰكِنْ فَوْتُ الثَّوَابِ أَصْعَبُ
سختیون مین اگرچہ صبر ہی صعب	مگر ہی فوت اجر صبر اصعب
وَالدَّهْرُ فِي صَرْفِهِ عَجِيبٌ	لٰكِنْ غَفْلَةُ النَّاسِ أَعْجَبُ
زمانہ اپنی گردش مین عجب ہے	یہ لوگون کی ہی غفلت اوس سے اعجب
وَكُلُّ مَا قَدْ يَجِيءُ قَرِيبٌ	وَلٰكِنِ الْمَوْتُ مِنْ ذَاكَ أَقْرَبُ
جو کچھ ہی ہونا ہی سو نزدیک	ولیکن موت ہی اوس سب سے اقرب

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلٰكِنْ

اور روایت ہی بعض حکیم سے چار چیزین نیک ہین لیکن

أَرْبَعَةٌ مِنْهَا أَحْسَنُ الْحَيَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ

چار اون سے نیک ترین شرم مردون کے نیک ہی لیکن

مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ وَالْعَدْلُ مِنْ كُلِّ أَحَدٍ حَسَنٌ

عورت کی نیک تر ہی اور عدل ہر ایک کا نیک ہے

لٰكِنَّهُ مِنَ الْأُمَرَاءِ أَحْسَنُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الشَّيْخِ حَسَنٌ

لیکن امیرون کا نیک تر ہی اور توبہ بڈھے کی نیک ہی

لٰكِنَّهُ مِنَ الشَّابِّ أَحْسَنُ وَالْجُودُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ حَسَنٌ

لیکن جوان کی نیک تر ہی اور بخشش غنیون کی نیک ہی

وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ اَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ
لیکن مفلسین میں کی نیک تر ہی اور روایت ہی بعض حکیم سے

اَرْبَعَةٌ قَبِيْحٌ لٰكِنْ اَرْبَعَةٌ مِنْهَا اَقْبَحُ اَلذَّنْبُ مِنَ الشَّابِّ
چار چیزین بد ہین لیکن چار اون سے بدتر ہین گناہ جوان سے

قَبِيْحٌ وَمِنَ الشَّيْخِ اَقْبَحُ وَالْاِشْتِغَالُ بِالدُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيْحٌ
بد ہی اور بڈہے سے بدتر ہی اور مشغولی دنیا کی جاہل سے بد ہے

وَمِنَ الْعَالِمِ اَقْبَحُ وَالتَّكَسُّلُ فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيْعِ النَّاسِ
اور عالم سے بدتر ہی اور سستی بعبادت میں سب آدمیون سے

قَبِيْحٌ وَمِنَ الْعُلَمَاءِ وَالطَّلَبَةِ اَقْبَحُ وَالتَّكَبُّرُ مِنَ الْاَغْنِيَاءِ
بد ہی اور عالمون اور طالب علمون سے بدتر ہی اور تکبر غنیون سے

قَبِيْحٌ وَمِنَ الْفُقَرَاءِ اَقْبَحُ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
بد ہی اور فقیرون سے بدتر ہی اور فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے

اَلْكَوَاكِبُ اَمَانٌ لِاَهْلِ السَّمَاءِ فَاِذَا انْتَثَرَتْ كَانَ الْقَضَاءُ
ستارے امن ہین اہل آسمان کے سو جب گرین گے آوے گی قضا

عَلٰى اَهْلِ السَّمَاءِ وَاَهْلُ بَيْتِي اَمَانٌ لِاُمَّتِي فَاِذَا زَالَ اَهْلُ بَيْتِي
اہل آسمان پر اور اہل بیت میرے امن ہین امت میری کے سو جب جاتے رہینگے اہل بیت

كَانَ الْقَضَاءُ عَلٰى اُمَّتِي وَاَنَا اَمَانٌ لِاَصْحَابِي فَاِذَا ذَهَبْتُ
آوے گی قضا امت میری پر اور مین امن ہون اپنے اصحاب کا سو جب مین جاؤنگا

كَانَ الْقَضَاءُ عَلٰى اَصْحَابِي وَالْجِبَالُ اَمَانٌ لِاَهْلِ الْاَرْضِ
آوے گی قضا اصحاب میرے پر اور پہاڑ امن ہین اہل زمین کے

فَاِذَا ذَهَبَتْ كَانَ الْقَضَاءُ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَعَنْ
سو جب جاتے رہینگے آوے گی قضا اہل زمین پر اور روایت ہی

أبي بكر الصديق رضي الله عنه قال أربعة تمامها بأربعة

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہ اونہوں نے کہا چار چیزون کا تمام ہونا چار چیز کے ساتھ ہی

تمام الصلوة بسجدتي السهو والصوم بصدقة الفطر

تمام ہونا نماز کا دو سجدون سہو کے ساتھ ہی اور روزے کا صدقة الفطر کے ساتھ ہی

والحج بالفدية والإيمان بالجهاد وعن عبد الله

اور حج کا فدیہ کے ساتھ ہی اور ایمان کا جہاد کے ساتھ ہی ف۱ اور روایت ہی عبد اللہ

بن المبارك من صلى كل يوم اثني عشرة ركعة

بن المبارک سے جسنے پڑہین ہر روز بارہ رکعتین

فقد أدى حق الصلوة ومن صام كل شهر ثلثة أيام

بے شک ادا کیا حق نماز کا ف۲ اور جسنے روزے رکھے ہر مہینے مین تین دن

فقد أدى حق الصيام ومن قرأ كل يوم مائة آية فقد

بیشک ادا کیا حق روزون کا ف۳ اور جسنے پڑہین ہر روز سو آیتین بیشک

أدى حق القراءة ومن تصدق في جمعة بدرهم فقد

ادا کیا حق قرات کا اور جسنے صدقہ دیا جمعہ مین ایک درہم بیشک

أدى حق الصدقة وقال عمر رضي الله عنه البحور

ادا کیا حق صدقہ کا اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریا کی

أربعة الهوى بحر الذنوب والنفس بحر الشهوات

چار ہین قسم مین خواہش دریا ہی گناہون کا اور نفس دریا ہی شہوتون کا

والموت بحر الأعمار والقبر بحر الندامات وعن

اور موت دریا ہے عمرون کا ف۴ اور قبر دریا ہی پشیمانیون کا ف۵ اور روایت ہی

عثمان رضي الله عنه وجدت حلاوة العبادة في

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پائی مینے حلاوت عبادت کی

اربعة اشياء اولها في اداء فرائض الله والثاني في اجتناب

چار چیزون مین پہلے اللہ کے فرض ادا کرنے مین دوسرے اللہ کی

محارم الله والثالث في الامر بالمعروف وابتغاء ثواب الله

حرام چیزون سے بچنے مین تیسرے نیک کام بتانے مین اور طلب ثواب مین اللہ سے

والرابع في النهي عن المنكر والاتقاء من غضب الله

چوتھے روکنے مین برے کام سے اور ڈرنے مین اللہ کے غضب سے ف

وقال ايضا رضي الله عنه اربعة ظاهرهن فضيلة

اور کہا ہی اونہون نے رضی اللہ عنہ چار چیزین ہین کہ ظاہر ہین وہ فضیلت ہین

وباطنهن فريضة مخالطة الصالحين فضيلة والاقتداء بهم

اور باطن مین فرض ہین ملنا نیکون سے فضیلت ہی اور پیروی اونکی

فريضة وتلاوة القرآن فضيلة والعمل به فريضة وزيارة

فرض ہی اور تلاوت قرآن کی فضیلت ہی اور عمل اوسپر فرض ہی اور زیارت

القبور فضيلة والاستعداد لها فريضة وعيادة المريض

قبرون کی فضیلت ہی اور تیار رہنا واسطے قبرون کے فرض ہی اور خبر لینی بیمار کی

فضيلة واتخاذ الوصية فريضة وعن علي رضي الله

فضیلت ہی اور وصیت لینی فرض ہی ف ۲ اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ

عنه انه قال من اشتاق الى الجنة سارع الى الخيرات

عنہ سے اونہون نے فرمایا جو کوئی مشتاق ہی جنت کا دوڑتا ہی نیکیون کی طرف

ومن اشفق من النار انتهى عن الشهوات ومن تيقن

اور جو کوئی ڈرتا ہی آگ سے بچتا ہی شہوتون سے اور جسنے یقین کیا

بالموت انهدمت عليه اللذات ومن عرف الدنيا

مرنے کا ٹوٹ گئین اوسکی لذتین اور جسنے پہچانا دنیا کو

هانت عليه المصيبات وعن النبي عليه السلام

آسان ہوتین اوسپر مصیبتین ف۱ اور روایت ہی حضرت نبی علیہ السلام سے

انه قال الصلوة عماد الدين والصمت افضل والصدقة

اوسنہون نے فرمایا نماز ستون دین کا ہی اور خاموشی بہتر ہی اور صدقہ

تطفي غضب الرب والصمت افضل والصوم جنة

بجھاتا ہی غضب رب کا اور خاموشی بہتر ہی اور روزہ ڈھال ہی

من النار والصمت افضل والجهاد سنام الدين والصمت

آگ سے اور خاموشی بہتر ہی اور جہاد بلندی دین کی ہی اور خاموشی

افضل قيل اوحى الله تعالى الى نبي من الانبياء من بني اسرائيل

بہتر ہی ف۲ روایت ہی کہ وحی بھیجی اللہ تعالی نے طرف کسی نبی کی انبیا بنی اسرائیل سے

وقال صمتك عن الباطل لي صوم وحفظك الجوارح

اور کہا خاموشی تیری بری بات سی میرے واسطے روزہ ہی اور حفاظت کرنا تیرا اعضا کا میرے واسطے

صلوة وإياسك عن الخلق لي صدقة وكفك الاذى

نماز ہی اور نا امیدی تیری خلق سے میرے واسطے صدقہ ہی ف۳ اور روکنا تیرا ایذا کا

عن المسلمين لي جهاد وعن عبد الله بن مسعود

مسلمانون سے میرے واسطے جہاد ہی اور روایت ہی حضرت عبد اللہ بن مسعود

رضي الله عنه قال اربعة من ظلمة القلب بطن شبعان

رضی اللہ عنہ سے فرمایا چار چیزین ہین اندھیری دل کی سے پیٹ بھرا ہوا

من غير مبالاة وصحبة الظالمين ونسيان الذنوب

بے پروائی سے اور صحبت ظالمون کی اور بھولنا گناہون

الماضية وطول الامل واربعة من نور القلب بطن

پچھلے کا اور امید دراز اور چار چیزین ہین روشنی دل کی سے پیٹ

ف۱ یعنی جو شخص کہ یقین رکھتا ہی [illegible] مصیبت کو [illegible] کیونکہ موت کے بعد جنکا مزا معلوم نہین ہوتا اسیواسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کو هادم اللذات فرمایا یعنی توڑنے والی لذتون کا

ف۲ یعنی جیسے [illegible] کہ خاموشی نہایت اچھی ہی [illegible] لیکن جب حکم [illegible] بولنا چاہئے [illegible] خاموشی منع ہے ۱۲

ف۳ یعنی جب بندے نے خلق سے واسطے اللہ کے امید قطع کی گویا ایک چیز خرچ کی اللہ کے واسطے تو یہ نا امید ہونا [illegible] ۱۲

جَائِعٌ مِّنْ حَذَرٍ وَصُحْبَةُ الصَّالِحِينَ وَحِفْظُ الذُّنُوبِ
بھوکا خوف سے اور صحبت نیکوں کی اور یاد رکھنا گناہوں

الْمَاضِيَةِ وَقِصَرُ الْأَمَلِ وَعَنْ حَاتِمِ الْأَصَمِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ
پہلے کا اور امید کوتاہ اور روایت ہی حاتم اصم رحمۃ اللہ

عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ مَنِ ادَّعَى أَرْبَعَةً بِلَا أَرْبَعَةٍ فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ
علیہ سے اوسنے کہا جسنے دعوی کیا چار چیز کا بدون چار چیز کے سو دعوی اوسکا جھوٹ ہی

مَنِ ادَّعَى حُبَّ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ تَعَالَى فَدَعْوَاهُ
جسنے دعوی کیا اللہ کی محبت کا اور نہ رکا حرام چیزوں اللہ تعالی کی سے سو دعوی اوسکا

كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعَى حُبَّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَرِهَ الْفُقَرَاءَ
جھوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا حضرت نبی علیہ السلام کی محبت کا اور ناپسند رکھا فقیروں

وَالْمَسَاكِينَ فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعَى حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ
اور مسکینوں کو سو دعوی وسکا جھوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا جنت کی محبت کا اور

يَتَصَدَّقْ فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعَى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ
صدقہ نہ دیا سو دعوی وسکا جھوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا خوف دوزخ کا اور نہ

يَنْتَهِ عَنِ الذُّنُوبِ فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَعَنِ النَّبِيِّ
رکا گناہوں سے سو دعوی وسکا جھوٹ ہی اور روایت ہی نبی

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ عَلَامَةُ الشَّقَاوَةِ أَرْبَعَةٌ نِسْيَانُ
علیہ السلام سے کہ فرمایا نشان بدبختی کے چار ہیں بھولنا

الذُّنُوبِ الْمَاضِيَةِ وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالَى مَحْفُوظَةٌ وَ
گناہوں پہلے کا اور وہ تو اللہ کے پاس محفوظ ہیں اور

ذِكْرُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ وَلَا يَدْرِي أَقُبِلَتْ أَمْ رُدَّتْ
یاد رکھنا نیکیوں پہلے کا اور وہ نہیں جانتا کہ قبول کی گئی ہیں یا رد کی گئی

وَنَظْرُهٗ اِلٰی مَنْ فَوْقَهٗ فِی الدُّنْیَا وَنَظْرُهٗ اِلٰی مَنْ دُوْنَهٗ

اور دیکھنا اوسکا اپنے سے زیادہ کو دنیا مین اور دیکھنا اوسکا اپنے سے کمتر کو

فِی الدِّیْنِ یَقُوْلُ اللّٰهُ اَرَدْتُّهٗ وَلَمْ یُرِدْنِیْ فَتَرَکْتُهٗ

دین مین ف فرماتا ہی اللہ تعالی ارادہ کیا مینے اوسکا اور اراده نکیا اوسنے میرا سو چھوڑ دیا مینے اوسکو

وَعَلَامَةُ السَّعَادَةِ اَرْبَعَةٌ ذِکْرُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِیَةِ

اور نشان نیک بختی کے چار ہین یاد رکھنا گناہون پہلے کا

وَنِسْیَانُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِیَةِ وَنَظْرُهٗ اِلٰی مَنْ فَوْقَهٗ

اور بھولنا نیکیون پہلے کا اور دیکھنا اوسکا اپنے سے زیادہ کو

فِی الدِّیْنِ وَنَظْرُهٗ اِلٰی مَنْ دُوْنَهٗ فِی الدُّنْیَا وَعَنْ

دین مین اور دیکھنا اوسکا اپنے سے کمتر کو دنیا مین اور روایت ہی

بَعْضِ الْحُکَمَاءِ اَنَّ شَعَائِرَ الْاِیْمَانِ اَرْبَعَةٌ اَلتَّقْوٰی

بعض حکیم سے کہ علامتین ایمان کی چار ہین پرہیزگاری

وَالْحَیَاءُ وَالشُّکْرُ وَالصَّبْرُ وَعَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اور شرم اور شکر اور صبر اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْاُمَّهَاتُ اَرْبَعٌ اُمُّ الْاَدْوِیَةِ وَاُمُّ

وسلم سے کہ فرمایا مان چار ہین مان دوائیون کی اور مان

الْاٰدَابِ وَاُمُّ الْعِبَادَاتِ وَاُمُّ الْاَمَانِیْ فَاُمُّ الْاَدْوِیَةِ

آداب کی اور مان عبادتون کی اور مان آرزو کی سو مان دوائیون کی

قِلَّةُ الْاَکْلِ وَاُمُّ الْاٰدَابِ قِلَّةُ الْکَلَامِ وَاُمُّ الْعِبَادَاتِ

کمی کھانے کی ہی اور مان آداب کی کمی کلام کی ہی اور مان عبادتون کی

قِلَّةُ الذُّنُوْبِ وَاُمُّ الْاَمَانِیْ اَلصَّبْرُ وَقَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

کمی گناہون کی ہی اور مان آرزو کی صبر ہی اور فرمایا علیہ السلام نے

ف ۱ یعنی جو کوئی اوس سے زیادہ ہو دنیا میں اوسکو دیکھکر حرص دنیا کی کرے اور جو پہلے سے کم ہو دین میں اوسکو دیکھکر تکبر کرے ۱۲

أَرْبَعَةُ جَوَاهِرَ فِي جِسْمِ بَنِي آدَمَ يُزِيلُهَا أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ
چار جواہر ہیں بدن میں بنی آدم کے کھوتی ہیں اونکو چار چیزیں

أَمَّا الْجَوَاهِرُ فَالْعَقْلُ وَالدِّيْنُ وَالْحَيَاءُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ
لیکن جواہر سو عقل اور دین اور حیا اور عمل نیک ہے

فَالْغَضَبُ يُزِيلُ الْعَقْلَ وَالْحَسَدُ يُزِيلُ الدِّيْنَ وَالطَّمَعُ
پس غضب کھوتا ہے عقل کو اور حسد کھوتا ہے دین کو اور طمع

يُزِيلُ الْحَيَاءَ وَالْغِيْبَةُ تُزِيلُ الْعَمَلَ الصَّالِحَ وَعَنِ
کھوتی ہے حیا کو اور غیبت کھوتی ہے کام نیک کو اور روایت ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا چار چیزیں ہیں بہشت میں بہتر ہیں

مِنَ الْجَنَّةِ اَلْخُلُوْدُ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَخِدْمَةُ الْمَلَائِكَةِ
بہشت سے ہمیشہ رہنا بہشت میں بہتر ہی بہشت سے اور خدمتگاری فرشتوں کی

فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَجِوَارُ الْأَنْبِيَاءِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ
بہشت میں بہتر ہی بہشت سے اور ہمسایہ ہونا انبیا کا بہشت میں بہتر ہی

مِنَ الْجَنَّةِ وَرِضَى اللّٰهِ تَعَالٰى فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ
بہشت سے اور خوشنودی اللہ تعالیٰ کی بہشت میں بہتر ہی بہشت سے

وَأَرْبَعَةٌ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ اَلْخُلُوْدُ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ
اور چار چیزیں دوزخ میں بدتر ہیں دوزخ سے ہمیشہ رہنا دوزخ میں بدتر ہی دوزخ سے

وَتَوْبِيْخُ الْمَلَائِكَةِ الْكُفَّارَ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَجِوَارُ
اور جھڑکنا فرشتوں کا کافروں کو دوزخ میں بدتر ہی دوزخ سے اور ہمسایہ ہونا

الشَّيْطَانِ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَغَضَبُ اللّٰهِ تَعَالٰى
شیطان کا دوزخ میں بدتر ہی دوزخ سے و غضب اللہ تعالیٰ کا

باب الرابع

فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ

دوزخ مین بدتر ہی دوزخ سے اور روایت ہی بعض حکیم سے جو وقت

سُئِلَ كَيْفَ أَنْتَ فَقَالَ أَنَا مَعَ الْمَوْلَى عَلَى الْمُوَافَقَةِ وَمَعَ النَّفْسِ

پوچھا گیا کیونکر ہی تو تب کہا مین ساتھ مولی کے ہون موافقت پر اور ساتھ نفس کے ہون

عَلَى الْمُخَالَفَةِ وَمَعَ الْخَلْقِ عَلَى النَّصِيحَةِ وَمَعَ الدُّنْيَا عَلَى الضَّرُورَةِ

خلاف پر اور ساتھ خلق کے ہون خیر خواہی پر اور ساتھ دنیا کے ہون ضرورت پر ف

وَاخْتَارَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ مِنْ أَرْبَعَةِ

اور اختیار کیے بعض حکیم نے چار کلمے چار

كُتُبٍ مِنَ التَّوْرَاةِ مَنْ رَضِيَ بِمَا أَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالَى اسْتَرَاحَ

کتابون سے توریت سے یہ کہ جو کوئی راضی ہوا اوس چیز سے کہ دیا اوسکو اللہ تعالی نے راحت پائی اوسنے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْإِنْجِيلِ مَنْ هَدَمَ الشَّهَوَاتِ عَزَّ

دنیا اور آخرت مین اور انجیل سے یہ کہ جسنے توڑ ڈالا شہوتون کو بزرگ ہوا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الزَّبُورِ مَنْ تَفَرَّدَ عَنِ النَّاسِ نَجَا

دنیا اور آخرت مین اور زبور سے یہ کہ جو کوئی علاحدہ ہوا آدمیون سے نجات

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْفُرْقَانِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ

پائی دنیا اور آخرت مین اور فرقان سے یہ کہ جسنے نگاہ رکھا زبان کو سلامت رہا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ

دنیا اور آخرت مین اور روایت ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم خدا کی

مَا ابْتُلِيتُ بِبَلِيَّةٍ إِلَّا وَكَانَ لِلّٰهِ تَعَالَى عَلَيَّ فِيهَا أَرْبَعُ نِعَمٍ

نہین مبتلا ہوا مین کسی بلا مین مگر کہ ہین اللہ تعالی کی میرے پر اوسمین چار نعمتین

أَوَّلُهَا إِذَا لَمْ تَكُنْ فِي ذَنْبِي وَالثَّانِي إِذَا لَمْ تَكُنْ أَعْظَمَ مِنْهَا

پہلے جب کہ نہوئی بلا میرے گناہ مین اور دوسرے جب کہ نہوتی بڑی اوس سے

ف یعنی ایک مولا نے فرمایا
کہتا ہون جو اوسنے تقدیر مین
لکھدیا اوسپر شاکر رہتا ہون
اور نفس کے ساتھ خلاف کرتا ہون
کہ نفس کی خواہش ... [illegible]
مین اور دوسرے بچتا ہون اور
خلق سے خیر خواہی کرتا ہون
اور دنیا کو بقدر ضرورت کے
لیتا ہون اور زیادہ
دنیا کی طلب ... [illegible]

وَالثَّالِثُ إِذَا لَمْ تَكُنْ مُحَرَّمُ الرِّضَاءِ بِهَا وَالرَّابِعُ أَنْ يُرْجَى

اور تیسرے جب کہ ہو نہیں محروم خوشنودی اوس سے اور چوتھے میں امید کرنا

الثَّوَابَ عَلَيْهَا وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَنَّهُ قَالَ

ثواب کی اوسپر اور روایت ہی عبد اللہ بن المبارک سے کہ اوسنے کہا

إِنَّ رَجُلًا حَكِيمًا جَمَعَ الْأَحَادِيثَ فَاخْتَارَ مِنْهَا

کہ ایک مرد حکیم سے نے اکٹھی کی حدیثیں سو چہانٹی اوسمین سے

أَرْبَعِينَ أَلْفًا ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعَةَ آلَافٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا

چالیس ہزار پہر چہانٹی اوسمین سے چار ہزار پہر چہانٹی اوسمین سے

أَرْبَعَ مِائَةٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعَ

چار سو پہر چہانٹی اوسمین سے چالیس پہر چہانٹے اوسمین سے چار

كَلِمَاتٍ إِحْدَاهُنَّ لَا تَثِقَنَّ بِامْرَأَةٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَالثَّانِيَةُ

کلمے ایک یہ کہ اعتماد نکر عورت کا ہر حال مین دوسرا یہ کہ

لَا تَغْتَرَّنَّ بِالْمَالِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَالثَّالِثَةُ لَا تَحْمِلْ مَعِدَتَكَ

غفلت مین نہ پڑ ساتہ مال کے ہر حال مین تیسرے یہ کہ مت بوجہ ڈال پیٹ میں اپنے

مَا لَا تُطِيقُهُ وَالرَّابِعَةُ لَا تَجْمَعْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَعَنْ

اوسکی طاقت سے زیادہ چوتہا یہ کہ جمع نکر وہ علم کہ نفع نہ دے تجکو اور روایت ہی

مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللهُ فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَيِّدًا

محمد بن احمد رحمہ اللہ سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے وسیدا

وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ قَالَ ذَكَرَ اللهُ يَحْيَى سَيِّدًا

وحصورا ونبیا من الصالحین کہا یاد کیا اللہ نے حضرت یحیی کو سردار

وَهُوَ عَبْدُهُ لِأَنَّهُ كَانَ غَالِبًا عَلَى أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ عَلَى الْهَوَى

اور وہ بندہ اوسکے تہے کیونکہ وہ غالب تہے چار چیزوں پر خواہش پر

وَعَلَى إِبْلِيسَ وَعَلَى اللِّسَانِ وَعَلَى الْغَضَبِ وَعَنْ عَلِيٍّ
اور شیطان پر اور زبان پر اور غصے پر اور روایت ہی حضرت علی
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَا يَزَالُ الدِّينُ وَالدُّنْيَا قَائِمَيْنِ مَا دَامَ
رضی اللہ عنہ سے ہمیشہ قائم رہینگے دین اور دنیا جب تک کہ
أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ مَا دَامَ الْأَغْنِيَاءُ لَا يَبْخَلُونَ بِمَا خُوِّلُوا
چار چیزین ہین جب تک کہ اغنیا بخل نکرین اپنے مال مین
وَمَا دَامَ الْعُلَمَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا عَلِمُوا وَمَا دَامَ الْجُهَّالُ
اور جب تک علما عمل کرین اپنے علم پر اور جب تک جہلا
لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَمَّا لَمْ يَعْلَمُوا وَمَا دَامَ الْفُقَرَاءُ لَا يَبِيعُونَ
تکبر نکرین اپنے نجانے سے اور جب تک فقرا نہ بیچین
آخِرَتَهُمْ بِدُنْيَاهُمْ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اپنی آخرت کو ساتہ دنیا کے اور روایت ہی حضرت نبی صلے اللہ علیہ و سلم سے
أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَحْتَجُّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِأَرْبَعَةٍ أَنْفُسٍ عَلَى
کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالی حجت پکریگا دن قیامت کے چار آدمیون کے ساتھ
أَرْبَعَةِ أَجْنَاسٍ مِّنَ النَّاسِ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ بِسُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوُدَ
چار جنس کے آدمیون پر اغنیا پر ساتہ سلیمان بن داود کے
وَعَلَى الْعَبِيدِ بِيُوسُفَ وَعَلَى الْمَرْضٰى بِأَيُّوبَ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ
اور غلامون پر ساتہ یوسف کے اور بیمارون پر ساتہ ایوب کے اور فقیرون پر
بِعِيسٰى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ بِلَالٍ رَحِمَهُ اللهُ
ساتہ عیسی کے اون سب پر سلام ہو اور روایت ہی سعد بن بلال رحمہ اللہ سے
أَنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَذْنَبَ مَنَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ بِأَرْبَعِ خِصَالٍ
کہ بیشک بندہ جسوقت گناہ کرتا ہی احسان کرتا ہی اللہ تعالی اوسپر چار طریق کا

ف یعنی جو شخص اپنی قوم مین اور شیطان اور زبان اور غصے پر غالب رہے وہ سردار ہی اوسکا ہر ہی مین جم سے ۱۲

ف یعنی حضرت سلیمان باوجود دولتمندی کے ذکر الٰہی اور شکر سے روکے نہیں رہے اور حضرت یوسف غلامی مین عبادت الٰہی کرتے رہے اور حضرت ایوب بیماری مین صبر کرتے رہے اور حضرت عیسی فقر مین بھی شاکر رہے ۱۲



يَحْجُبُ عَنْهُ الرِّزْقَ وَلَا يَحْجُبُ عَنْهُ الصِّحَّةَ وَلَا يُظْهِرُ

روکتا نہین اوس سے رزق اور روکتا نہین اوس سے تندرستی اور کہولتا نہین

عَلَيْهِ الذَّنْبَ وَلَا يُعَاقِبُهُ عَاجِلًا وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَصَمِّ

اوسپر گناہ کو اور عذاب نہین کرتا اوسکو ابہی اور روایت ہی حاتم اصم

رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَرَفَ أَرْبَعًا إِلَى أَرْبَعٍ وَجَدَ الْجَنَّةَ

رحمہ اللہ سے کہ اوسنے کہا جسنے پہیر رکہا چار چیزون کو چار کی طرف پائی اوسنے جنت

النَّوْمَ إِلَى الْقَبْرِ وَالْفَخْرَ إِلَى الْمِيزَانِ وَالرَّاحَةَ إِلَى الصِّرَاطِ

سونے کو قبر کی طرف اور بڑائی کو میزان کی طرف اور راحت کو پل صراط کی طرف

وَالشَّهْوَةَ إِلَى الْجَنَّةِ وَعَنْ حَامِدٍ اللَّفَّافِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

اور خواہش کو جنت کیطرف اور روایت ہی حامد لفاف رحمہ اللہ سے

أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ طَلَبْنَاهَا فِي أَرْبَعَةٍ فَأَخْطَأْنَا طُرُقَهَا

کہ اوسنے کہا چار چیزون کو ڈہونڈہا ہمنے چار مین پہر چوکے ہم راہ اون کی

فَوَجَدْنَاهَا فِي أَرْبَعَةٍ أُخْرَى طَلَبْنَا الْغِنَى فِي الْمَالِ فَوَجَدْنَاهُ

پہر پایا ہمنے اونکو اور چار مین ڈہونڈہی ہمنے بی پروائی مال مین سو پائی ہمنے

فِي الْقَنَاعَةِ وَطَلَبْنَا الرَّاحَةَ فِي الثَّرْوَةِ فَوَجَدْنَاهَا

قناعت مین اور ڈہونڈہی ہمنے راحت دولتمندی مین سو پائی ہمنے

فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَطَلَبْنَا اللَّذَّاتِ فِي النِّعْمَةِ فَوَجَدْنَاهَا

تہوڑے مال مین اور ڈہونڈہی ہمنے لذتین نعمتون مین سو پائی ہمنے

فِي الْبَدَنِ الصَّحِيحِ وَطَلَبْنَا الرِّزْقَ فِي الْأَرْضِ فَوَجَدْنَاهُ

بدن تندرست مین اور ڈہونڈہا ہمنے رزق زمین مین سو پایا ہمنے

فِي السَّمَاءِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ

آسمان مین اور روایت ہی حضرت علی سے رضی اللہ عنہ سے کہ اونہون نے کہا چار

أشياء قليلها كثير الوجع والفقر والنار والعداوة

چیزیں تھوڑی بھی بہت ہین درد اور فقیری اور آگ اور دشمنی

وعن حاتم الأصم أنه قال أربعة أشياء لا يعرف

اور روایت ہی حاتم اصم سے کہ اوسنے کہا چار چیزون کی قدر نہین

قدرها إلا أربعة الشباب لا يعرف قدره إلا الشيوخ

پہچانتے مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہین پہچانتے مگر بوڑہے

والعافية لا يعرف قدرها إلا أهل البلاء والصحة

اور آرام کی قدر نہین پہچانتے مگر صاحب بلا کے اور تندرستی کی

لا يعرف قدرها إلا المرضى والحيوة لا يعرف قدرها

قدر نہین پہچانتے مگر بیمار اور زندگی کی قدر نہین پہچانتے

إلا الموتى قال الشاعر أبو نواس أشعار

مگر مردے کہا شاعر ابونواس نے

ذنوبي إن فكرت فيها كثيرة — ورحمة ربي من ذنوبي أوسع

دیکھتا ہون ہین بہت میرے گناہ — لیک اون سے رحمت رب کی فزون

وما طمعي في صالح إن عملته — ولكنني في رحمة الله أطمع

کب ہی امید اپنے اچھے کام سے — آرزو اللہ کے رحمت سے رکھون

هو الله مولاي الذي هو خالقي — وإني له عبد أقر وأخضع

میرا مولا میرا خالق ہی خدا — ہین ہون بندہ اوسکا عاجز اور زبون

فإن يك غفران فذلك رحمة — وإن تكن الأخرى فما أنا أصنع

پھر اگر بخشے تو رحمت اوسکی ہے — اور نہین تو پھر کہو مین کیا کرون

قال النبي صلى الله عليه وسلم إذا كان يوم القيامة

فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا

يُوضَعُ الْمِيزَانُ فَيُؤْتَىٰ بِأَهْلِ الصَّلٰوةِ فَيُوَفُّوْنَ أُجُوْرَهُمْ

رکھی جائیگی ترازو پھر لائے جاوینگے اہل نماز تب پورے دیے جاوینگے اجر انکے

بِالْمِيزَانِ ثُمَّ يُؤْتَىٰ بِأَهْلِ الْحَجِّ فَيُوَفُّوْنَ أُجُوْرَهُمْ بِالْمِيزَانِ

ساتھ ترازو کے پھر لائے جاوینگے اہل حج تب پورے دیے جاوینگے ساتھ ترازو

ثُمَّ يُؤْتَىٰ بِأَهْلِ الْبَلَاءِ لَا يُنْصَبُ لَهُمْ مِيزَانٌ وَلَا

پھر لائے جاوینگے اہل بلا کے کھڑی نہ ہوگی واسطے انکے ترازو اور نہ

يُنْشَرُ لَهُمْ دِيوَانٌ فَيُوَفُّوْنَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ حَتّٰى

يَتَمَنّٰى أَهْلُ الْعَافِيَةِ أَنْ لَوْ كَانُوا بِمَنْزِلَتِهِمْ مِنْ كَثْرَةِ

ثَوَابِ اللّٰهِ تَعَالَىٰ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ يَسْتَقْبِلُ

ابْنَ آدَمَ أَرْبَعُ نُهُبَاتٍ يَنْتَهِبُ مَلَكُ الْمَوْتِ رُوحَهُ

وَيَنْتَهِبُ الْوَرَثَةُ مَالَهُ وَيَنْتَهِبُ الدُّودُ جِسْمَهُ

وَيَنْتَهِبُ الْخُصَمَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِرْضَهُ أَيْ عَمَلَهُ

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اشْتَغَلَ بِالشَّهَوَاتِ

فَلَابُدَّ لَهُ مِنَ النِّسَاءِ وَمَنِ اشْتَغَلَ بِجَمْعِ الْمَالِ فَلَابُدَّ لَهُ

مِنَ الْحَرَامِ وَمَنِ اشْتَغَلَ بِمَنَافِعِ الْمُسْلِمِينَ فَلَا بُدَّ لَهُ

حرام سے اور جو شخص شغل پکڑے بھلائی مسلمانوں کا تو ضروری اوسکو

مِنَ الْمُدَارَاةِ وَمَنِ اشْتَغَلَ بِالْعِبَادَةِ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ الْعِلْمِ

مدارات داری اور جو شخص شغل پکڑے عبادت کا تو ضروری اوسکو علم

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ أَصْعَبَ الْأَعْمَالِ أَرْبَعُ

اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ سخت تر عمل چار

خِصَالٍ الْعَفْوُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْجُودُ فِي الْعُسْرَةِ وَالْعِفَّةُ

خصلتیں ہیں معاف کرنا غصہ میں اور بخشش کرنی تنگی میں اور پارسائی

فِي الْخَلْوَةِ وَقَوْلُ الْحَقِّ لِمَنْ يَخَافُهُ أَوْ يَرْجُوهُ وَفِي الزَّبُورِ

خلوت میں اور کلمہ حق کہنا جس کسی سے خوف ہو یا امید وار اور روایت ہی زبور میں

أَوْحَى اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ الْعَاقِلَ

کہ وحی بھیجی اللہ تعالی نے حضرت داود علیہ السلام کیطرف کہ عقلمند

الْحَكِيمَ لَا يَخْلُو مِنْ أَرْبَعِ سَاعَاتٍ سَاعَةٍ فِيهَا يُنَاجِي

دانا خالی نہیں چار ساعتوں سے ایک ساعت میں مناجات کرے

رَبَّهُ وَسَاعَةٍ فِيهَا يُحَاسِبُ نَفْسَهُ وَسَاعَةٍ يَمْشِي فِيهَا

ساتھ رب کے اور ایک ساعت میں محاسبہ کرے اپنے نفس سے اور ایک ساعت میں جاوے

إِلَى إِخْوَانِهِ الَّذِينَ يُخْبِرُونَهُ بِعُيُوبِهِ وَسَاعَةٍ فِيهَا

ساتھ ایسے بھائیوں کے پاس کہ خبر دیں اوسکے عیبوں کی اور ایک ساعت میں

يُخَلِّي بَيْنَ نَفْسِهِ وَبَيْنَ لَذَّاتِهَا الْحَلَالِ وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ

چھوڑ دے نفس کو ساتھ لذتوں حلال کے اور کہا بعض حکیم نے

جَمِيعُ الْعِبَادَاتِ مِنَ الْعُبُودِيَّةِ أَرْبَعَةٌ الْوَفَاءُ بِالْعُهُودِ

تمام عبادتیں بندگی کے چار ہیں پورا کرنا عہد کا

والمحافظة بالحدود والصبر على المفقود والرضى

اور نگاہ رکھنا حدون کا اور صبر کرنا کہوئی چیز پر اور راضی ہونا

بالموجود باب الخماسي روي عن النبي صلى الله

موجود سے باب ہی پانچ پانچ چیزون کے بیان مین روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ

عليه وسلم من اهان خمسة خسر خمسة من استخف

علیہ وسلم سے جسنے حقارت کی پانچ کی ٹوٹا پایا اوسنے پانچ مین جسنے حقارت کی

بالعلماء خسر الدين ومن استخف بالامراء خسر الدنيا

علما کی ٹوٹا پایا دین مین اور جسنے حقارت کی امرا کی ٹوٹا پایا دنیا مین

ومن استخف بالجيران خسر المنافع ومن استخف

اور جسنے حقارت کی ہمسایون کی ٹوٹا پایا فائدون مین اور جسنے حقارت کی

بالاقرباء خسر المودة ومن استخف باهله خسر

اقربا کی ٹوٹا پایا دوستی میں اور جسنے حقارت کی اپنی جورو کی ٹوٹا پایا

طيب المعيشة وقال النبي عليه السلام سياتي

اچھی معیشت مین اور فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے اب آویگا

زمان على امتي يحبون خمسا وينسون خمسا يحبون

زمانہ میری امت پر کہ دوست رکہینگے پانچ کو اور بہولینگے پانچ کو دوست رکہینگے

الدنيا وينسون العقبى ويحبون الدور وينسون

دنیا کو اور بہولینگے آخرت کو دوست رکہینگے گہرون کو اور بہولینگے

القبور ويحبون المال وينسون الحساب ويحبون

قبرون کو دوست رکہینگے مال کو اور بہولینگے حساب کو دوست رکہینگے

العيال وينسون الحور ويحبون النفس وينسون الله

گہر کے لوگون کو اور بہولینگے حورون کو دوست رکہینگے نفس کو اور بہولینگے اللہ کو

هُمْ مِنِّي بُرَآءُ وَاَنَا مِنْهُمْ بَرِيْئٌ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

یہ لوگ مجھ سے بیزار ہیں اور میں اونسے بیزار ہوں فصل اور کہا حضرت نبی علیہ السلام نے

لَا يُعْطِي اللّٰهُ لِاَحَدٍ خَمْسًا اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهٗ خَمْسًا اُخْرٰى

نہیں دیتا اللہ کسی کو پانچ چیزیں مگر تیار کر دیتا ہے اوسکے لیے پانچ چیزیں اور

لَا يُعْطِيْهِ الشُّكْرَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الزِّيَادَةَ وَلَا يُعْطِيْهِ الدُّعَآءَ

نہیں دیتا توفیق شکر کی مگر تیار کرتا ہے اوسکے لیے زیادتی اور نہیں دیتا توفیق دعا کی

اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الْاِسْتِجَابَةَ وَلَا يُعْطِيْهِ الْاِسْتِغْفَارَ اِلَّا وَقَدْ

مگر تیار کرتا ہے اوسکے لیے قبولیت اور نہیں دیتا توفیق استغفار کی مگر تیار

اَعَدَّ لَهُ الْغُفْرَانَ وَلَا يُعْطِيْهِ التَّوْبَةَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الْقَبُوْلَ

کرتا ہے اوسکے لیے بخشش اور نہیں دیتا ہے توفیق توبہ کی مگر تیار کرتا ہے اوسکے لیے قبول

وَلَا يُعْطِيْهِ الصَّدَقَةَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ التَّقَبُّلَ وَعَنْ

اور نہیں دیتا ہے توفیق صدقہ کی مگر تیار کرتا ہے اوسکے لیے قبول ہونا اور روایت ہے

اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلظُّلُمَاتُ خَمْسٌ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اندھیری پانچ ہیں

وَالسُّرُجُ لَهَا خَمْسٌ حُبُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ التَّقْوٰى

اور چراغ اوسکے پانچ ہیں محبت دنیا کی اندھیرا ہے اور چراغ اوسکا پرہیزگاری ہے

وَالذَّنْبُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ التَّوْبَةُ وَالْقَبْرُ ظُلْمَةٌ

اور گناہ اندھیرا ہے اور چراغ اوسکا توبہ ہے اور قبر اندھیرا ہے

وَالسِّرَاجُ لَهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالْاٰخِرَةُ

اور چراغ اوسکا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے اور آخرت

ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ

اندھیرا ہے اور چراغ اوسکا نیک عمل ہے اور پل صراط اندھیرا ہے

وَالسِّرَاجُ لَهُ الْيَقِيْنُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
اور چراغ اوسکا یقین ہی اور روایت ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے

أَنَّهُ قَالَ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ اَوْ مَرْفُوعًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
یہ روایت اونہین سے ہی یا پہنچی ہی حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم تک

لَوْلَا ادِّعَاءُ الْغَيْبِ لَشَهِدْتُ عَلَى خَمْسِ نَفَرٍ اَنَّهُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ
کہ کہا ہی جو نہوتا دعوی غیب کا گواہی دیتا مین پانچ آدمیون پر کہ وہ بہشتی ہین

اَلْفَقِيْرُ صَاحِبُ الْعِيَالِ وَالْمَرْاَةُ الرَّاضِيْ عَنْهَا زَوْجُهَا
فقیر کنبے والا اور وہ عورت کہ راضی ہی اوس سے خاوند اوسکا

وَالْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرِهَا عَلَى زَوْجِهَا وَالرَّاضِيْ عَنْهُ اَبَوَاهُ
اور بخشنے والی اپنی مہر کے خاوند کو اور جس سے راضی ہون مان باپ اوسکے

وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
اور توبہ کرنے والا گناہ سے اور روایت ہی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے

خَمْسٌ هُنَّ مِنْ عَلَامَاتِ الْمُتَّقِيْنَ اَوَّلُهَا اَنْ لَا يَجْلِسَ اِلَّا مَنْ
پانچ چیزین علامت ہین متقیون کے پہلے کہ نہ بیٹھے مگر اوس کے پاس

يُصْلِحُ الدِّيْنَ مَعَهُ وَيَغْلِبُ لِفَرْجِهِ وَاللِّسَانِ وَاِذَا اَصَابَهُ
کہ سنوارے اوس سے دین اپنا اور غالب ہووے فرج اور زبان پر دوسرے کہ جب پہنچے اوسکو

شَيْءٌ عَظِيْمٌ مِنَ الدُّنْيَا يَرَاهُ وَبَالًا وَاِذَا اَصَابَهُ شَيْءٌ قَلِيْلًا
بڑی چیز دنیا کی سمجھے اوسکو وبال تیسری جب کہ پہنچی اوسکو تھوڑی چیز

مِنَ الدِّيْنِ اغْتَنَمَ ذٰلِكَ وَلَا يَمْلَاُ بَطْنَهُ مِنَ الْحَلَالِ
دین کی غنیمت جانی اوسکو چوتھے نہ بھری اپنا پیٹ حلال سے

خَوْفًا مِنْ اَنْ يُخَالِطَهُ حَرَامٌ وَيَرَى النَّاسَ كُلَّهُمْ قَدْ نَجَوْا
بسبب خوف مل جانے حرام کی پانچوین جانی سب آدمیون کو کہ نجات پائی

یعنی یہ قول یا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہی یا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور راوی اوسکی حضرت عمر ہین

یعنی دینداری کی زیادتی کو غنیمت سمجھے ... پوری نہ بھرے ... تاکہ سبب شبہ ... پرہیزگار

وَيُرِي نَفْسَهُ قَدْ هَلَكَتْ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور جانے اپنے تئیں کہ ہلاک ہوا اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالے

عَنْهُ لَوْلَا خَمْسُ خِصَالٍ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ صَالِحِينَ

عنہ سے اگر نہوتی پانچ خصلتیں البتہ ہوتے تمام آدمی نیک

اَوَّلُهَا الْقَنَاعَةُ بِالْجَهْلِ وَالْحِرْصُ عَلَى الدُّنْيَا وَالشُّحُّ بِالْفَضْلِ

پہلے قناعت رکھنی جہالت پر اور حرص دنیا پر اور بخل زیادہ چیز کے ساتھ

وَالرِّيَاءُ فِي الْعَمَلِ وَالْاِعْجَابُ بِالرَّأْيِ وَعَنْ جُمْهُورِ

اور ریا عمل میں اور اچھا جاننا اپنی عقل کو اور روایت ہے اکثر

الْعُلَمَاءِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَكْرَمَ

علماء سے رحمت اللہ تعالی کی اون سب پر کہ اللہ تعالی نے بزرگ کیا

نَبِيَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَرَامَاتٍ اَكْرَمَهُ

اپنے نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو پانچ بزرگی کے ساتھ بزرگ کیا

بِالْاِسْمِ وَالْجِسْمِ وَالْعَطَاءِ وَالْخَطَاءِ وَالرِّضَاءِ اَمَّا الْاِسْمُ

نام میں اور جسم میں اور عطا میں اور خطا میں اور رضا میں لیکن نام

فَنَادَاهُ بِالرِّسَالَةِ وَلَمْ يُنَادِهِ بِالْاِسْمِ كَمَا نَادٰى جَمِيعَ الْاَنْبِيَاءِ

سو پکارا اوسکو صفت رسالت کے ساتھ اور نہ پکارا اوسکو ساتھ نام کے جیسا کہ پکارا اور النبیوں کو

مِثْلَ اٰدَمَ وَنُوحٍ وَاِبْرٰهِيمَ وَغَيْرِهِمْ وَاَمَّا الْجِسْمُ فَاِذَا

مانند آدم اور نوح اور ابراہیم کے اور سوا اونکے لو اور لیکن جسم پس جس وقت

دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَاَجَابَ هُوَ بِنَفْسِهِ

بلایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو سو جواب دیا خود اللہ تعالی نے

عَنْهُ وَلَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ لِسَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَاَمَّا الْعَطَاءُ

اوسکی طرف سے اور نہیں کی یہ بات اور انبیا کے لیے اور لیکن عطا

فاعطاه بلا سوال واما الخطاء فذكر العفو قبل

پس دیا اوسکو بدون مانگے اور لیکن خطا پس یاد کیا بخشش کو پہلے

ذنبه حيث قال عفا الله عنك واما الرضى فلم يرد

گناہ کے جہان فرمایا ہی بخشا اللہ نے تجھے اور لیکن خوشنودی سو نہین رد کیا

عليه فديته ولا صدقته ولا نفقته كما ردها

اوسپر فدیہ اوسکا اور نہ صدقہ اوسکا اور نہ نفقہ اوسکا جیسا کہ رد کیا

على سائر الانبياء وعن عبد الله بن عمرو بن العاص

سب انبیا پر اور روایت ہی عبداللہ بن عمرو بن العاص

رضي الله عنهما خمس من كن فيه سعد في الدنيا

رضی اللہ عنہما سے پانچ چیزین جس شخص مین ہوو ینگی نیک بخت ہوگا دنیا

والآخرة اولها ان يذكر لا اله الا الله محمد رسول الله

اور آخرت مین پہلے کہ ذکر کرے کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا

وقتا بعد وقت واذا ابتلي ببلية قال انا لله وانا اليه

ہر ہر وقت مین اور جب مبتلا ہو کسی بلا مین کہے انا للہ وانا الیہ

راجعون ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم واذا

راجعون ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور جب

اعطي بنعمة قال الحمد لله رب العالمين شكر النعمة

نعمت دی جاوے کہے الحمد للہ رب العالمین شکر النعمۃ

واذا ابتدا في شيء قال بسم الله الرحمن الرحيم واذا افرط

اور جب شروع کرے کچھ کام کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب خطا ہو

منه ذنبا قال استغفر الله العظيم واتوب اليه وعن

سے گناہ کہے استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ اور روایت ہی

فدیۃ ولا نفقۃ کما ردھا ... مسلمین

الحسن البصري رحمه الله انه قال مكتوب في التورية
حسن بصری سے رحمہ اللہ کہ اونسے کہا ہی لکھے ہین توریت مین

خمسة احرف ان الغنية في القناعة وان السلامة
پانچ حرف کہ تونگری قناعت مین ہی اور سلامتی

في العزلة وان الحرمة في رفض الشهوات وان التمتع
گوشے مین ہی اور بزرگی خواہشون کے چھوڑنے مین ہی اور فائدہ اوٹھانا

في ايام طويلة وان الصبر في ايام قليلة وعن النبي
تھوڑے دنون مین ہی اور صبر تھوڑے دنون مین ہی اور روایت کی ہی حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم اغتنم خمسا قبل خمس شبابك
صلی اللہ علیہ وسلم سے غنیمت جان پانچ چیز کو پہلے پانچ کے جوانی اپنی کو

قبل هرمك وصحتك قبل سقمك وغناك قبل فقرك
پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی کو پہلے بیماری کے اور تونگری کو پہلے فقیری کے

وحياتك قبل موتك وفراغك قبل شغلك وعن
اور زندگی کو پہلے موت کے اور فراغت کو پہلے مشغولی کے اور روایت ہی

يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله من كثر شبعه كثر
یحیی بن معاذ رازی سے رحمہ اللہ جسکا بہت پیٹ بھرا بہت ہوا

لحمه ومن كثر لحمه كثرت شهوته ومن كثرت
گوشت اوسکا اور جسکا بہت ہوا گوشت بہت ہوئی شہوت اوسکی اور جسکی بہت ہوئی

شهوته كثرت ذنوبه ومن كثرت ذنوبه
شہوت بہت ہوئے گناہ اور جسکے بہت ہوئے گناہ

قسى قلبه ومن قسى قلبه غرق في آفات الدنيا وزينتها
سخت ہوا دل اوسکا اور جسکا سخت ہوا دل ڈوبا آفتون دنیا مین اور اوسکی زینت مین

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قَالَ اخْتَارَ الْفُقَرَاءُ

اور روایت ہے سفیان ثوری سے کہ انہوں نے کہا اختیار کیا فقیروں نے

خَمْسًا وَاخْتَارَ الْأَغْنِيَاءُ خَمْسًا اخْتَارَ الْفُقَرَاءُ رَاحَةَ النَّفْسِ

پانچ کو اور اختیار کیا غنیوں نے پانچ کو اختیار کیا فقیروں نے راحت نفس کی

وَفَرَاغَةَ الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةَ الرَّبِّ وَخِفَّةَ الْحِسَابِ

اور فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور ہلکاپن حساب کا

وَالدَّرَجَةَ الْعُلْيَا وَاخْتَارَ الْأَغْنِيَاءُ تَعَبَ النَّفْسِ وَشُغْلَ

اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیوں نے دکھ نفس کا اور مشغولی

الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةَ الدُّنْيَا وَشِدَّةَ الْحِسَابِ وَالدَّرَجَةَ

دل کی اور بندگی دنیا کی اور سختی حساب کی اور درجہ

السُّفْلَى وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْطَاكِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ خَمْسَةٌ هُنَّ

کمتر اور روایت ہے عبد اللہ انطاکی رحمہ اللہ سے پانچ چیزیں

مِنْ دَوَاءِ الْقَلْبِ مُجَالَسَةُ الصَّالِحِينَ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ

دوا ہیں دل کی ہمنشینی نیکوں کی اور پڑھنا قرآن کا

وَخَلَاءُ الْبَطْنِ وَقِيَامُ اللَّيْلِ وَالتَّضَرُّعُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَعَنْ

اور خالی رکھنا پیٹ کو اور عبادت رات کی اور عاجزی کرنی صبح کو اور روایت ہے

جُمْهُورِ الْعُلَمَاءِ أَنَّ الْفِكْرَةَ عَلَى خَمْسَةِ أَوْجُهٍ فِكْرَةٌ

اکثر علماء سے کہ فکر پانچ طرح کی ہے فکر

فِي آيَاتِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا التَّوْحِيدُ وَالْيَقِينُ وَفِكْرَةٌ

آیتوں میں اللہ کے پیدا ہوتی ہے اس سے توحید اور یقین اور فکر

فِي آلَاءِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْمَحَبَّةُ وَفِكْرَةٌ فِي وَعْدِ اللّٰهِ تَعَالَى

نعمتوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے اس سے محبت اور فکر وعدے میں اللہ تعالیٰ کے

يتولد منها الرغبة وفكرة في وعيد الله يتولد منها الهيبة

پیدا ہوتی ہی اوس سے رغبت اور فکر اللہ کی وعید مین پیدا ہوتی ہی اوس سے دہشت

وفكرة في تقصير نفسه عن الطاعة مع احسان الله اليه

اور فکر تقصیر نفس مین بندگی سے باوجود احسان اللہ کی طرف اوسکے

يتولد منها الحياء وعن بعض الحكماء بين يدي التقوى

پیدا ہوتی ہی اوس سے حیا اور روایت ہی بعض حکیم سے کہ آگے تقوے کے

خمس عقبات من جاوزها نال التقوى اولها اختيار الشدة

پانچ گہاٹیان ہین جسنے تجاوز کیا اونسے پہنچا تقوی کو پہلے اختیار کرنا سختی کا

على النعمة وثانيها اختيار الجهد على الراحة وثالثها

نعمت پر اور دوسرے اختیار کرنا محنت کا راحت پر اور تیسرے

اختيار الذل على العز ورابعها اختيار السكوت

اختیار کرنا ذلت کا عزت پر اور چوتھے اختیار کرنا خاموشی کا

على الفضول وخامسها اختيار الموت على الحيوة وعن

زیادہ بولنے پر اور پانچوین اختیار کرنا موت کا زندگی پر اور روایت ہی

النبي عليه السلام النجوى يحصن الاسرار والصدقة

حضرت نبی علیہ السلام سے کانا پہوسی نگاہ رکہتی ہی بہیدون کو اور صدقہ

يحصن الاموال والاخلاص يحصن الاعمال والصدق

نگاہ رکہتا ہی مال کو اور خلاص نگاہ رکہتا ہی عملون کو اور سچ

يحصن الاقوال والمشورة تحصن الاراء قال النبي

نگاہ رکہتا ہی قولون کو اور مشورہ نگاہ رکہتا ہی عقلون کو فرمایا نبی

عليه السلام ان في جمع المال خمسة اشياء العناء

علیہ السلام تحقیق کرنے مین مال کے پانچ چیزین ہین تکلیف

في جمعه والشغل عن ذكر الله تعالى بإصلاحه

اوسکے جمع کرنے مین اور مشغولی اللہ کی یاد سے اوسکی اصلاح مین

والخوف من سالبه وسارقه واحتمال اسم البخيل لنفسه

اور ڈر چھین لینے والے کا اور چور کا اور سہنا الینا نام بخیل کا اپنے واسطے

ومفارقة الصالحين من أجله وفي تفريقه خمسة

اور جدائی نیکون کی اوسکے واسطے اور جدا کرنے مین مال کے ہے پانچ

أشياء راحة النفس من طلبه والفراغ لذكر الله من

چیزین ہین۔ راحت نفس کی اوسکی طلب سے اور فراغت واسطے یاد اللہ کے

حفظه والأمن من سالبه وسارقه واكتساب اسم الكريم

نگہبانی اوسکے اور امن مین رہنا چھین لینے والے اور چور سے اور حاصل کرنا نام کریم کا

لنفسه ومصاحبة الصالحين لفراقه وعن سفيان

اپنے واسطے اور ہمنشینی نیکون کی اوسکی جدائی سے اور روایت ہی سفیان

الثوري رحمه الله لا يجتمع في هذا الزمان لأحد

ثوری رحمہ اللہ سے نہین جمع ہوتا ہی اس زمانے مین کسی کے لیے

مال إلا وعنده خمس خصال طول الأمل وحرص غالب وشح

مال مگر کہ اوسکے پاس ہوون پانچ خصلتین درازی امید کی اور حرص غالب اور بخل

شديد وقلة الورع ونسيان الآخرة قال القائل شعر

سخت اور کمتر پرہیزگاری اور بھولنا آخرت کا ف۲ کہا کہنے والے نے

يا خاطب الدنيا إلى نفسه	إن لها في كل يوم خليلا
جان لے ای خصم دنیا با یقین	واسطے اسکے ہمیشہ ہی خلیل
تستنكح البعل وقد وطئت	في موضع آخر منه بديلا
ہی نکاح اسکا کسی جا خصم سے	اور دیا مال اوسکا اک بدل

مَا اَقْبَلَ الدُّنْيَا لِخُطَّابِهَا	لَقَتْلِهِمْ قَتِيْلاً قَتِيْلاً
اِنِّىْ لَمُغْتَرٌّ وَاٰنَ الْبِلَاءُ	يَعْمَلُ فِيْ جِسْمِىْ قَلِيْلاً قَلِيْلاً
تَزَوَّدُوْا لِلْمَوْتِ زَادًا فَقَدْ	نَادَى الْمُنَادِىْ اَلرَّحِيْلَ اَلرَّحِيْلَا

وَعَنْ حَاتِمِ الْاَصَمِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ اَلْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

اِلَّا فِىْ خَمْسِ مَوَاضِعَ فَاِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِطْعَامُ الضَّيْفِ اِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيْزُ الْمَيِّتِ

اِذَا مَاتَ وَتَزْوِيْجُ الْبِنْتِ اِذَا بَلَغَتْ وَقَضَاءُ الدَّيْنِ

اِذَا وَجَبَ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الذَّنْبِ اِذَا فَرَطَ وَقَالَ

مُحَمَّدُ بْنُ الدَّوْرِىِّ شَقِىَ اِبْلِيْسُ بِخَمْسَةِ اَشْيَاءَ لَمْ يُقِرَّ

بِالذَّنْبِ وَلَمْ يَنْدَمْ وَلَمْ يَلُمْ نَفْسَهُ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَى التَّوْبَةِ

وَقَنَطَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَسَعِدَ اٰدَمُ بِخَمْسَةِ اَشْيَاءَ اَقَرَّ

بالذنب وندم عليه ولام نفسه وأسرع في التوبة ولم

گناه کا اور شرمنده هوا اوس پر اور ملامت کیا اپنے تئین اور شتابی کی توبه مین اور نا

يقنط من رحمة الله وعن شقيق البلخي رحمه الله

امید هوا رحمت الله کی سے اور روایت هے شقیق بلخی رحمه الله سے

انه قال عليكم بخمس خصال فاعملوها اعبدوا الله بقدر

که اوسنے کها لازم پکڑو پانچ خصلتین اور عمل کرو اوپر پوجو الله کو جتنا که

حاجتكم اليه وخذوا من الدنيا بقدر عمركم فيها

حاجت هی تمکو اوسکی طرف اور لو دنیا سے جتنی که عمر هی تمهاری اوسمین اور

واذنبوا الله بقدر طاقتكم على عذابه وتزودوا في الدنيا

گناه کرو الله کا جتنی که طاقت هی تمکو اوسکے عذاب کی اور توشه کرو دنیا مین

بقدر مكثكم في القبر واعملوا للجنة بقدر ما تريدون

جتنا که ٹهیرنا هی تمکو قبر مین اور عمل کرو واسطے جنت کے جتنا که وهان

فيها المقام وقال عمر رضي الله عنه رأيت جميع الأخلاء

رهنے کا اراده هو اور کها حضرت عمر رضی الله عنه نے دیکها مینے سب دوستون کو

فلم ار خليلا افضل من حفظ اللسان ورأيت جميع اللباس

سو نه دیکها مینے کوئی دوست اچها نگاه رکهنے زبان سے اور دیکها مینے سب پوشاکون کو

فلم ار لباسا افضل من الورع ورأيت جميع المال فلم ار

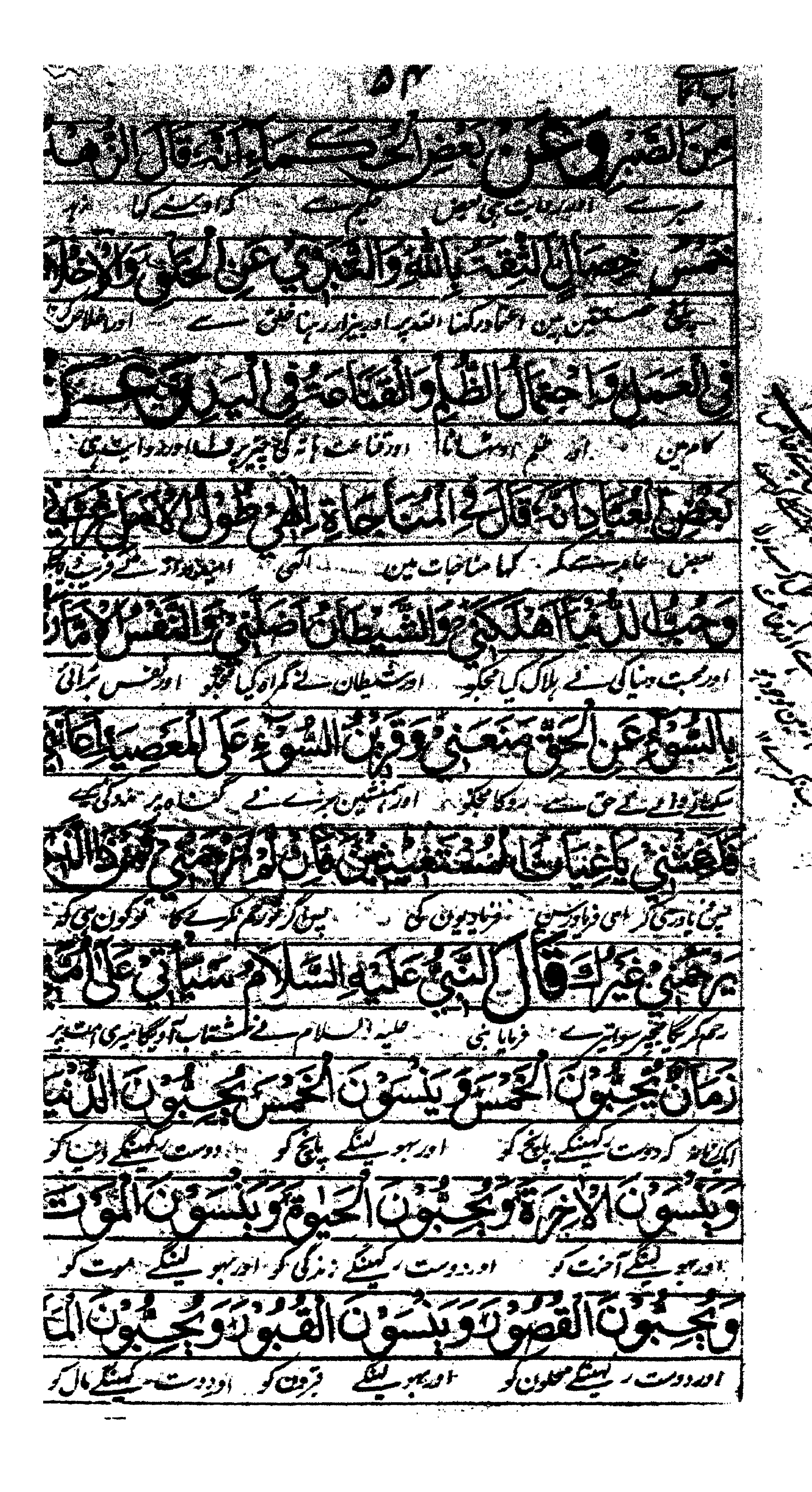
سو نه دیکها مینے کوئی لباس اچها پرهیزگاری سے اور دیکها مینے سب مال کو سو نه دیکها مینے

مالا افضل من القناعة ورأيت جميع البر فلم ار افضل

کوئی مال اچها قناعت سے اور دیکها مینے تمام نیکیون کو سو نه دیکها مینے کوئی نیکی اچهی

من النصيحة ورأيت جميع الاطعمة فلم ار طعاما الذ

نصیحت سے اور دیکها مینے سب کهانون کو سو نه دیکها مینے کوئی کهانا مزه دار



من الصبر وعن بعض الحكماء انه قال الزهد

خمس خصال الثقة بالله والتبري عن الخلق والاخلاص

یعنی پانچ خصلتیں ہیں اعتماد رکھنا اللہ پر اور بیزار رہنا خلق سے اور اخلاص

في العمل واحتمال الظلم والقناعة في اليد وعن

کام میں اور ظلم اٹھانا اور قناعت اوپر ... اور روایت ہے

بعض العباد انه قال في المناجاة الهي طول الامل غرني

بعض عابد سے کہ کہا مناجات میں الٰہی امید دراز نے فریب دیا مجھ کو

وحب الدنيا اهلكني والشيطان اضلني والنفس الامارة

اور محبت دنیا کی نے ہلاک کیا مجھ کو اور شیطان نے گمراہ کیا مجھ کو اور نفس برائی

بالسوء عن الحق منعني وقرين السوء على المعصية اعانني

سکھانے والے نے حق سے روکا مجھ کو اور ہمنشین برے نے گناہ پر مدد کی میری

فاغثني يا غياث المستغيثين فان لم ترحمني فمن ذا الذي

پس فریاد رسی کر میری اے فریاد رس فریاد یوں کی پس اگر تو رحم نہ کریگا تو کون ہے کہ

يرحمني غيرك قال النبي عليه السلام سياتي على امتي

رحم کریگا مجھ پر سوا تیرے فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ شتاب آویگا میری امت پر

زمان يحبون الخمس وينسون الخمس يحبون الدنيا

ایک زمانہ کہ دوست رکھینگے پانچ کو اور بھول جاوینگے پانچ کو دوست رکھینگے دنیا کو

وينسون الآخرة ويحبون الحيوة وينسون الموت

اور بھول جاوینگے آخرت کو اور دوست رکھینگے زندگی کو اور بھول جاوینگے موت کو

ويحبون القصور وينسون القبور ويحبون المال

اور دوست رکھینگے محلوں کو اور بھول جاوینگے قبروں کو اور دوست رکھینگے مال کو



ويبغضون الصالحين ويحبون الخلق ويبغضون الخالق

اور دشمن رکھینگے صالحونکو اور دوست رکھینگے خلق کو اور دشمن رکھینگے خالق کو

وقال يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله في المناجاة

اور کہا یحیی بن معاذ رازی رحمة الله علیه نے مناجات میں

الهي لا يطيب الليل الا بمناجاتك ولا يطيب النهار الا

الہی خوش نہیں ہی رات مگر تیری مناجات کے ساتھ اور خوش نہیں ہی دن مگر

بطاعتك ولا تطيب الدنيا الا بذكرك ولا تطيب الآخرة

تیری طاعت کے ساتھ اور خوش نہیں ہی دنیا مگر تیرے ذکر کے ساتھ اور خوش نہیں ہی آخرت

الا بعفوك ولا تطيب الجنة الا برؤيتك

باب السادس

مگر تیری بخشش کے ساتھ اور خوش نہیں ہی جنت مگر تیرے دیدار کے ساتھ باب ہی چھٹا ... کے بیان میں

قال النبي صلى الله عليه وسلم ستة اشياء هن غريبة

فرمایا حضرت نبی صلی الله علیه وسلم نے چھ چیزیں ہیں کہ وہ غریب ہیں

في ستة مواضع المسجد غريب فيما بين قوم لا يصلون

چھ جگہ میں مسجد غریب ہی اوس قوم میں کہ نماز نہیں پڑھتے ہیں

فيه والمصحف غريب في منزل قوم لا يقرؤن فيه والقرآن

اوسمیں اور قرآن غریب ہی اوس گھر میں کہ نہیں پڑھتے اوسمیں اور قرآن

غريب في جوف الفاسق والمرأة المسلمة الصالحة غريبة

غریب ہی پیٹ میں فاسق کے اور عورت مسلمان نیک غریب ہی

في يد رجل ظالم سيء الخلق والرجل المسلم الصالح غريب

مرد ظالم بدخلق کے ہاتھ میں اور مرد مسلمان نیک غریب ہی

في يد امرأة ردية سيئة الخلق والعالم غريب بين قوم

عورت بری بدخلق کے ہاتھ میں اور عالم غریب ہی اوس قوم میں

لا يسمعون اليه ثم قال النبي عليه السلام ان الله تعالى
نہیں سنتے اوسکا کلام پھر حضرت نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالی

لا ينظر اليهم يوم القيمة نظر الرحمة وقال النبي صلى الله
نہیں دیکھیگا اونکیطرف دن قیامت کے نظر رحمت سے اور کہا حضرت نبی صلے اللہ

عليه وسلم ستة لعنتهم ولعنهم الله تعالى وكل نبي
علیہ وسلم نے چھ شخص ہین کہ لعنت کی مینے اونپر اور لعنت کی اونپر اللہ تعالی نے اور سب انبیا نے

مجاب الدعوات الزائد في كتاب الله تعالى والمكذب
مستجاب الدعا ہے بڑہانیوالا اللہ تعالی کی کتاب مین اور جھٹلانیوالا

بقدر الله تعالى والمتسلط بالجبروت ليعز من اذله الله تعالى
تقدیر اللہ کو اور حکومت حاصل کرنیوالا زبردستی سے کہ عزت دے اوسکو جسکو اللہ تعالی نے ذلیل کیا ہو

ويذل من اعزه الله والمستحل لحرام الله تعالى والمستحل من
اور ذلت دے اوسکو کہ عزت دی ہے اللہ نے اور حلال جاننے والا اللہ کے حرام کو اور حلال جاننے والا میری

عترتي ما حرم الله والتارك لسنتي فان الله تعالى لا ينظر
اولاد سے جو بات کہ حرام کی اللہ نے اور چھوڑنے والا میرے طریقہ کا بیشک اللہ تعالی نہیں دیکھیگا

اليهم يوم القيمة نظر الرحمة قال ابو بكر الصديق رض
انکی طرف دن قیامت کے نظر رحمت سے فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رض نے

ان ابليس قائم امامك والنفس عن يمينك والهوى عن
کہ ابلیس قائم ہے آگے تیرے اور نفس تیری داہنی طرف سے اور خواہش تیری

يسارك والدنيا عن خلفك والاعضاء عن حولك والجبار
بائین طرف سے اور دنیا تیرے پیچھے سے اور بدن تیرے گرد سے اور خدا

فوقك يعني بالقدرة لا بالمكان فالابليس لعنه الله يدعو
اوپر تیرے یعنی قدرت سے ساتھ نہ مکان کے ساتھ سو ابلیس ملعون خدا کا بلاتا ہے تجکو

الی ترک الدین والنفس تدعوک الی المعصیة والهوی

طرف چھوڑنے دین کے اور نفس بلاتا ہی تجکو طرف گناہ کے اور خواہش کے

یدعوک الی الشهوة والدنیا تدعوک الی اختیارها علی الاخرة

بلاتی ہی تجکو طرف شهوت کے اور دنیا بلاتی ہی تجکو طرف اختیار کرنے اوسکے کے آخرت پر

والاعضاء تدعوک الی الذنوب والجبار یدعوک الی الجنة

اور بدن بلاتا ہی تجکو طرف گناہ کے اور خدا غالب بلاتا ہی طرف بہشت کے

والمغفرة قال الله تعالی والله یدعوا الی الجنة والمغفرة

اور بخشش کے فرمایا اللہ تعالی نے اور اللہ بلاتا ہی طرف جنت کے اور بخشش کے

فمن اجاب ابلیس ذهب عنه الدین ومن اجاب النفس

سو جسنے کہنا مانا ابلیس کا گیا اوس سے دین اور جسنے کہنا مانا نفس کا

ذهب عنه الروح ومن اجاب الهوی ذهب عنه العقل

گئی اوس سے روح اور جسنے کہنا مانا خواہش کا گئی اوس سے عقل

ومن اجاب الدنیا ذهب عنه الاخرة ومن اجاب الاعضاء

اور جسنے کہنا مانا دنیا کا گئی اوس سے آخرت اور جسنے کہنا مانا بدن کا

ذهبت عنه الجنة ومن اجاب الله تعالی ذهبت عنه

گئی اوس سے جنت اور جسنے کہنا مانا اللہ تعالی کا گئی اوس سے

السیئات ونال جمیع الخیرات وقال عمر رضی الله تعالی

برائیاں اور پالی اوسنے تمام بھلائیاں اور کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالی

عنه ان الله تعالی کتم ستة فی ستة کتم الرضاء

عنہ نے بیشک اللہ تعالی نے چھپایا چھہ چیزکو چھہ میں چھپایا ہی خوشی کو

فی الطاعة وکتم اسمه الاعظم فی القرآن وکتم الغضب

بیچ طاعت میں اور چھپایا ہی اسم اعظم کو بیچ قرآن میں اور چھپایا ہی غصے کو



فِي الْمَعْصِيَةِ وَكَتَمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَكَتَمَ

گناہ میں اور چھپایا ہی شب قدر کو مہینے رمضان میں اور چھپایا ہی

أَوْلِيَاءَهُ فِي مَا بَيْنَ النَّاسِ وَكَتَمَ الْمَوْتَ فِي الْعُمْرِ وَكَتَمَ

اپنے دوستوں کو آدمیوں میں اور چھپایا ہی موت کو زندگی میں اور چھپایا ہی

الصَّلٰوةَ الْوُسْطٰى فِي الصَّلَوٰتِ وَكَتَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي الْأَيَّامِ

صلوۃ وسطی کو نمازوں میں اور چھپایا ہی قیامت کے دن کو دنوں میں

وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ فِي سِتَّةِ أَنْوَاعٍ

اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشک مومن چھ طرح کے

مِنَ الْخَوْفِ أَحَدُهَا مِنْ قِبَلِ اللهِ تَعَالٰى أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُ الْإِيْمَانَ

دہشت میں ہی ایک تو اللہ تعالی کی طرف سے کہ ایمان لے لیوے اوس سے اور

وَالثَّانِي مِنْ قِبَلِ الْحَفَظَةِ أَنْ يَكْتُبُوْا عَلَيْهِ مَا يَفْتَضِحُ

اور دوسرا نگاہبان فرشتوں کی طرف سے کہ لکھیں اوس پر وہ بات کہ رسوا ہو

بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالثَّالِثُ مِنْ قِبَلِ الشَّيْطَانِ أَنْ يُبْطِلَ

وہ اوس سے قیامت کے دن اور تیسرا شیطان کی طرف سے کہ باطل کر دے

عَمَلَهُ وَالرَّابِعُ مِنْ قِبَلِ مَلَكِ الْمَوْتِ أَنْ يَأْخُذَهُ فِي غَفْلَةٍ

عمل اوسکا اور چوتھا ملک الموت کی طرف سے کہ پکڑے اوسکو غفلت میں

بَغْتَةً وَالْخَامِسُ مِنْ قِبَلِ الدُّنْيَا أَنْ يَغْتَرَّ بِهَا وَتَشْغَلَهُ

اچانک اور پانچواں دنیا کی طرف سے کہ فریب کھاوے اوس سے اور باز رکھے اوسکو

عَنِ الْآخِرَةِ وَالسَّادِسُ مِنْ قِبَلِ الْأَهْلِ وَالْعِيَالِ أَنْ يَشْتَغِلَ

آخرت سے اور چھٹا اہل وعیال کی طرف سے کہ مشغول ہو

بِهِمْ فَيَشْغَلُوْنَهُ عَنْ ذِكْرِ اللهِ تَعَالٰى وَعَنْ

اون کے ساتھ سو باز رکھیں اوسکو یاد سے اللہ تعالی کی اور روایت ہی حضرت علی



رضي الله عنه انه قال من جمع ستة خصال لم يدع

رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا جسنے جمع کی چھ خصلتیں نہیں چھوڑی

للجنة مطلبا ولا عن النار مهربا اولها عرف الله تعالیٰ

بہشت کی طلب اور نہ آگ کی بچاؤ والے پہلے پہچانا اللہ تعالیٰ کو

فعبده وعرف الشيطان فعصاه وعرف الآخرة

بندگی کی اوسکی اور پہچانا شیطان کو سو نافرمانی کی اوسکی اور پہچانا آخرت کو

فطلبها وعرف الدنيا فرفضها وعرف الحق فاتبعه

سو طلب کیا اوسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑا اوسکو اور پہچانا حق کو سو پیروی کی اوسکی

وعرف الباطل فاجتنبه وقال ايضا النعم ستة

اور پہچانا باطل کو سو بچا اوس سے اور یہی فرمایا ہے کہ نعمتیں چھ

اشياء الاسلام والقرآن ومحمد رسول الله والعافية

چیزیں ہیں اسلام اور قرآن اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تندرستی

والستر والغنى عن الناس وعن يحيى بن معاذ الرازي

اور پوشش اور بے پروائی آدمیوں سے اور روایت ہے یحیی بن معاذ رازی

رحمه الله العلم دليل العمل والفهم وعاء العلم والعقل

رحمہ اللہ سے علم ہے دلیل عمل کی اور فہم [illegible] اور عقل

قائد الخير والهوى مركب الذنوب والمال رداء

کھینچنے والی ہے نیکی کی طرف اور خواہش سواری ہے گناہوں کی [illegible]

المتكبرين والدنيا سوق الآخرة فقال بعضهم جمعت

متکبرین کی اور دنیا بازار ہے آخرت کا [illegible] چھ

خصال تعدل جميع الدنيا الطعام المري والولد الصالح

خصلتیں برابر ہیں تمام دنیا کی [illegible]

وَالزَّوْجَةُ الْمُوَافِقَةُ وَالْكَلَامُ الْمُحْكَمُ وَكَمَالُ الْعَقْلِ
اور بیوی موافق اور کلام مضبوط اور پوری عقل

وَصِحَّةُ الْبَدَنِ وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ
اور تندرستی بدن کی اور روایت ہے حسن بصری رحمہ اللہ سے

لَوْلَا الْأَبْدَالُ لَخُسِفَتِ الْأَرْضُ وَمَا فِيهَا وَلَوْلَا الصَّالِحُونَ
اگر نہ ہوتے ابدال تو دھس جاتی زمین اور جو کچھ زمین پر ہے اور اگر نہ ہوتے نیک لوگ

لَهَلَكَ الطَّالِحُونَ وَلَوْلَا الْعُلَمَاءُ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ
تو ہلاک ہو جاتے بد لوگ اور اگر نہ ہوتے علما ہو جاتے آدمی تمام

كَالْبَهَائِمِ وَلَوْلَا السُّلْطَانُ لَأَهْلَكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَلَوْلَا
مانند چوپایہ کے اور اگر نہ ہوتا بادشاہ مار ڈالتا بعضا بعضے کو اور اگر نہ ہوتے

الْحَمْقَاءُ لَخَرِبَتِ الدُّنْيَا وَلَوْلَا الرِّيحُ لَأَنْتَنَ كُلُّ شَيْءٍ
احمق خراب ہوتی دنیا اور اگر نہ ہوتی ہوا سڑ جاتی تمام چیزیں

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَمْ يَخْشَ اللّٰهَ لَمْ
اور روایت ہے بعض حکیم سے کہ اونے کہا جو شخص نہیں ڈرا اللہ سے

يَنْجُ مِنْ زَلَّةِ اللِّسَانِ وَمَنْ لَمْ يَخْشَ قُدُومَهُ عَلَى اللّٰهِ لَمْ
نجات نہیں پائی اوسنے خرابی زبان سے اور جو شخص نہیں ڈرا اللہ کے پاس جانے سے

يَنْجُ قَلْبُهُ مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ آيِسًا
نجات نہیں پائی اوسکے دل نے حرام اور شبہ سے اور جو شخص نا امید نہوا

عَنِ الْخَلْقِ لَمْ يَنْجُ مِنَ الطَّمَعِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ حَافِظًا عَلَى
خلق سے نجات نہیں پائی اوسنے طمع سے اور جو شخص نہوا نگاہبان اپنے

عَمَلِهِ لَمْ يَنْجُ مِنَ الرِّيَاءِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَعِنْ بِهِ
عمل کے نجات نہ پائی اوسنے ریا سے اور جس شخص نے مدد نہ مانگی اللہ سے



على احتراس قلبه لم ينج من الحسد ومن لم ينظر الى

نگاہبانی دل پر نجات نہ پائی اوسنے حسد سے اور جس شخص نے نہ دیکھا اوس

من هو افضل منه علما وعملا لم ينج من العجب

شخص کیطرف کہ وہ افضل ہی اوس سے علم اور عمل مین نجات نہ پائی اوسنے خودپسندی سے

وعن الحسن البصري انه قال ان فساد القلوب عن

اور روایت ہی حسن بصری سے کہ اونہوں نے کہا تحقیق فساد دلونکا

ستة اشياء اولها يذنبون برجاء التوبة ويتعلمون

چھ چیزسے ہی پہلے گناہ کرتے مین ساتھ امید توبہ کے اور سیکھتے ہین

العلم ولا يعملون واذا عملوا لا يخلصون ويأكلون رزق

علم اور عمل نہین کرتی اور جب عمل کرتے ہین اخلاص نہین کرتے اور کھاتے ہین روزی

الله ولا يشكرون ولا يرضون بقسمة الله ويدفنون

اللہ کی اور شکر نہین کرتے اور راضی نہین اللہ کی تقسیم سے اور دفن کرتے ہین

موتاهم ولا يعتبرون وقال ايضا من اراد الدنيا

مردے اپنے اور عبرت نہین پاتے اور بھی کہا ہی جسنے چاہی دنیا

واختارها على الآخرة عاقبه الله بست عقوبات ثلث

اور پسند کیا اوسکو آخرت پر عذاب کریگا اوسکو اللہ چھ عذاب تین

في الدنيا وثلث في الآخرة اما الثلث التي هي في الدنيا

دنیا مین اور تین آخرت مین لیکن وہ تین کہ دنیا مین ہین

فامل ليس له منتهى وحرص غالب ليس له قناعة

سو امید ہی کہ نہین اوسکی انتہا اور حرص غالب ہی کہ نہین اس شخص کو قناعت

والنزع منه حلاوة العبادة واما الثلث التي هي

اور کھینچ لی اوس سے حلاوت عبادت کی اور لیکن وہ تین کہ

فِي الْآخِرَةِ فَهَوْلُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْحِسَابُ الشَّدِيْدُ
آخرت مین ہین سو وحشت دن قیامت کی اور حساب سخت

وَالْحَسْرَةُ الطَّوِيْلَةُ وَقَالَ احْنَفُ بْنُ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور حسرت دراز اور کہاہے احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے

لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ وَلَا مُرُوَّةَ لِلْكَذُوْبِ وَلَا حِيْلَةَ لِلْبَخِيْلِ
راحت نہین بدخواہ کو اور مروت نہین جھوٹے کو اور حیلہ نہین بخیل کو

وَلَا وَفَاءَ لِلْمُلُوْكِ وَلَا سُؤْدُدَ لِسَيِّءِ الْخُلُقِ وَلَا رَادَّ
اور وفا نہین بادشاہونکو اور سرداری نہین بدخلق کو اور کوئی نہین پھیرنے

لِقَضَاءِ اللّٰهِ وَسُئِلَ عَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ هَلْ
اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا بعض حکیم سے کیا

يَعْرِفُ الْعَبْدُ اِذَا تَابَ اَنَّ تَوْبَتَهُ قُبِلَتْ اَمْ رُدَّتْ قَالَ
پہچان لیتاہے بندہ جب کہ توبہ کی اوسنے کہ توبہ اوسکی قبول ہوئی یا رد ہوئی کہا

لَا اَحْكُمُ فِي ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ لِذٰلِكَ عَلَامَاتٍ اَحَدُهَا اَنْ يَرٰى
حکم نہین کرتا مین اسمین لیکن اسکی علامتین ہین ایک یہ کہ دیکھے اپنے

نَفْسَهُ غَيْرَ مَعْصُوْمَةٍ مِنَ الْمَعْصِيَةِ وَيَرٰى فِي قَلْبِهِ الْفَرَحَ
نفس کو نہ بچا ہوا گناہ سے اور دیکھے اپنے دل مین خوشی کو

غَائِبًا وَالْحُزْنَ شَاهِدًا وَيُقَرِّبُ اَهْلَ الْخَيْرِ وَيُبَاعِدُ
غائب اور غم کو حاضر اور نزدیک ہو اہل خیر سے اور دور ہو

اَهْلَ الشَّرِّ وَيَرَى الْقَلِيْلَ مِنَ الدُّنْيَا كَثِيْرًا وَيَرَى الْكَثِيْرَ
اہل شر سے اور دیکھے تھوڑی دنیا کو بہت اور دیکھے بہت کو

مِنْ عَمَلِ الْآخِرَةِ قَلِيْلًا وَيَرٰى قَلْبَهُ مُشْتَغِلًا بِمَا
عمل آخرت سے تھوڑا اور دیکھے اپنے دل کو مشغول اوس چیز کا جو ضامن ہوا ہے

مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَارِغًا عَمَّا ضَمِنَ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْہُ وَیَکُوْنُ

اللہ تعالیٰ سے فراغت رکھنے والا اور جس چیز کا ضامن ہوا ہے اللہ تعالیٰ اوس سے اور ہو رہے

حَافِظًا لِلِّسَانِ دَائِمَ الْفِکْرَۃِ لَازِمَ الْغَمِّ وَالنَّدَامَۃِ

نگاہبان زبان کا ہمیشہ فکرمند ملازم غم اور ندامت کا

وَقَالَ یَحْیٰی بْنُ مُعَاذٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ مِنْ اَعْظَمِ الْاِغْتِرَارِ

اور کہا ہے یحییٰ بن معاذ نے رحمہ اللہ بڑے فریب سے ہے

عِنْدِیَ التَّمَادِیْ فِی الذُّنُوْبِ عَلٰی رَجَاءِ الْعَفْوِ مِنْ غَیْرِ

نزدیک میرے دیر کھینچنی گناہوں میں باامید بخشش کے بدون

نَدَامَۃٍ وَتَوَقُّعُ الْقُرْبِ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی بِغَیْرِ طَاعَۃٍ وَانْتِظَارُ

ندامت کے اور امیدواری قرب اللہ تعالیٰ سے لے کی بدون بندگی کے اور انتظاری

زَرْعِ الْجَنَّۃِ بِبَذْرِ النَّارِ وَطَلَبُ دَارِ الْمُطِیْعِیْنَ بِالْمَعَاصِیْ

کھیتی جنت کی ساتھ بیج دوزخ کے اور ڈھونڈھنا مکان فرمانبرداروں کا ساتھ گناہوں کے

وَانْتِظَارُ الْجَزَاءِ بِغَیْرِ عَمَلٍ وَالتَّمَنِّیْ عَلَی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ

اور منتظر ہونا بدلے کا بدون عمل کے اور آرزو اللہ [illegible]

مَعَ الْاِفْرَاطِ شِعْرٌ

زیادتی کے ساتھ

تَرْجُو النَّجَاۃَ وَلَمْ تَسْلُکْ مَسَالِکَہَا ۔ اِنَّ السَّفِیْنَۃَ لَا تَجْرِیْ عَلَی الْیَبَسِ

تو امید نجات رکھتا ہے اور نہ راہ اوس کی چلے ۔ بیشک کشتی نہیں چلتی ہے خشکی پر

وَقَالَ اَحْنَفُ بْنُ قَیْسٍ حِیْنَ سُئِلَ مَا خَیْرُ مَا یُعْطَی الْعَبْدُ

اور کہا ہے احنف بن قیس نے جب پوچھا گیا کہ کیا بہتر ہے جو دیا جاتا ہے بندے کو

قَالَ عَقْلٌ غَرِیْزِیٌّ قِیْلَ فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ قَالَ اَدَبٌ صَالِحٌ قِیْلَ

کہا عقل پیدائشی کہا گیا پس اگر نہ ہو کہا ادب نیک کہا گیا [illegible]



قال فان لم یکن قال صاحب موافق قیل فان لم یکن

کہا پھر جو نہو کہا یار موافق کہا گیا پھر جو نہو

قال قلب مرابط قیل فان لم یکن قال طول الصمت

کہا دل اللہ سے لگا ہوا کہا گیا پھر جو نہو کہا بہت چپ رہنا

قیل فان لم یکن قال موت حاضر باب اول السبعة

کہا گیا پھر جو نہو کہا موت حاضر باب ہی ساتا چیزونکی بیان مین

عن ابی هریرة رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم

روایت ہی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پہر حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

سبعة نفر اظلهم الله یوم القیمة تحت ظل عرشه

سات لوگون کو سایہ دیگا اللہ دن قیامت کے نیچے سایہ عرش کے

یوم لا ظل الا ظله اولهم امام عادل وشاب نشأ

جس دن کہ سایہ نہین سوا سایہ اوسکے کے پہلا بادشاہ عادل اور وہ جوان کہ

فی عبادة الله تعالی ورجل ذکر الله خالیا ففاضت

اللہ تعالی کی عبادت مین بڑا ہوا اور وہ مرد کہ یاد کیا اوسنے اللہ کو تنہائی مین پہر ٹپکایا

عیناه دمعا من خشیة الله تعالی ورجل قلبه متعلق

آنکھون نے اوسکے آنسو اللہ تعالی کے خوف سے اور وہ مرد کہ دل اوسکا

بالمسجد حتی یرجع الیه ورجل تصدق بصدقة فلم

مسجد سے لگا ہوا ہی یہانتک کہ پہرے اوسکیطرف اور وہ مرد کہ دیا اوسنے صدقہ پہر نہ

تعلم شماله بما صنعت یمینه ورجلان تحابا فی الله و

جانا بائین ہاتھ اوسکے نے کہ کیا کیا داہنے اوسکے نے اور وہ دو مرد کہ دوستی کی اونہون نے اللہ کے واسطے

رجل دعته امرأة ذات جمال الی نفسها فأبی وقال

وہ مرد کہ بلایا اوسکو عورت خوبصورت نے اپنی طرف تب وہ انکار کیا اور کہا

أخاف الله تعالى وقال أبو بكر الصديق رضي الله عنه

ڈرتا ہون اللہ تعالی سے اور کہا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے

البخيل لا يخلو من إحدى السبع إما أن يموت فيرثه

بخیل نہین بچتا ایک چیز سے سات مین سے یا تو مرجاتا ہی سو وارث اوس

من يبذل ماله وينفقه لغير ما أمر الله تعالى أو يسلط الله

وہ شخص کہ خرچ کرے اوسکا مال اور صرف کرے بغیر حکم اللہ کے مین یا غالب کردیتا ہی اللہ

عليه سلطانا جائرا فيأخذه منه بعد تذليل نفسه

اوسپر کسی بادشاہ ظالم کو سو لیتا ہی وہ مال وس سے ذلت اوسکو دیکر

أو يهيج له شهوة يفسد عليه ماله أو يبدو له رأي

یا پیدا کردیتا ہی اوسمین شہوت کہ خراب کرے وہ اوسمین مال اپنا یا پیدا ہوتی ہی اوسکو عقل

في بناء أو عمارة أرض خراب فيذهب فيه ماله أو تصيبه

مکان بنانے کی یا آباد کرنے کی زمین ویران مین پہر جاتا ہے اوسمین مال اوسکا یا پہنچے اوسکو

نكبة من نكبات الدنيا من غرق أو حرق أو سرقة

مصیبت دنیا کی مصیبتون سے ڈوبنے سے یا جلنے سے یا چوری سے

وما أشبه ذلك أو تصيبه علة كائنة فينفق ماله

اور جو مانند اُنکے سے ہے یا پہنچے اوسکو بیماری ہمیشہ کی پہر خرچ کرے مال اپنا

في مداواتها أو يدفنه في موضع من المواضع فينساه

اوسکے علاج مین یا گاڑ دے اوسکو کسی جگہ مین مکانون مین سے پہر بہولے اوسکو

فلا يجده قال عمر رضي الله عنه من كثر ضحكه قلت

پہر نہ پاوے اوسکو کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا کم ہوئی

هيبته ومن استخف بالناس استخف به ومن أكثر

ہیبت اوسکی اور جس شخص نے خفیف کیا آدمیون کو خفیف کیا گیا وہ اور جس شخص نے کثرت کی

في شيء عرف به ومن كثر كلامه كثر سقطه

کسی چیز کی پہچانا گیا اوس سے فقط اور جس شخص کے بہت کلام ہوسے بہت ہوتی بیہودگی اوسکی

ومن كثر سقطه قل حياؤه ومن قل حياؤه قل

اور جس شخص کی بیہودگی بہت ہوتی کم ہوتی حیا اوسکی اور جس شخص کی حیا کم ہوتی کم ہوتی

ورعه ومن قل ورعه مات قلبه وعن عثمان

پرہیزگاری اوسکی اور جس شخص کی پرہیزگاری کم ہوتی مرا دل اوسکا اور روایت ہے حضرت عثمان

رضي الله عنه انه قال في قوله تعالى وكان تحته كنز لهما

رضی اللہ عنہ سے کہ اونہوں نے کہا قول اللہ تعالی کے بیان مین یعنی نیچے دیوار کے خزانہ تھا اونکے لیئے

وكان ابوهما صالحا قال الكنز لوح من ذهب وعليه

اور باپ اونکا نیک تھا فرمایا خزانہ ایک تختی سونے کی تھی اور اوسپر

سبعة اسطر مكتوب في احدها عجبت لمن عرف

سات سطرین تھین لکھا ہوا تھا ایک مین تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانے

الموت وهو يضحك وعجبت لمن عرف الدنيا فانية

موت کو وہ ہنستا رہے اور تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانے دنیا کو فانی

وهو يرغب فيها وعجبت لمن عرف ان الامور

اور رغبت کرے اوسکی اور تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانے کہ کام

بقدر وهو يغتم للفوات وعجبت لمن عرف الحساب

ساتھ تقدیر کے ہین اور وہ غم کرے کسی چیز کے فوت ہونے سے اور تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانے حساب کو

وهو يجمع المال وعجبت لمن عرف النار وهو يذنب

اور جمع کرے مال کو اور تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانے دوزخ کو اور گناہ کرے

وعجبت لمن عرف الله يقينا وهو يذكر غيره وعجبت لمن

اور تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ پہچانے اللہ کو ساتھ یقین کے اور یاد کرے اوسکے غیر کو اور تعجب کرتا ہون اوس

عرف الجنة يقيناً وهو يستريح بالدنيا وعجبت لمن

کہ پہچانے بہشت کو یقین سے اور وہ راحت پکڑے ساتھ دنیا کے اور تعجب کرتا ہوں اس شخص سے

عرف الشيطان عدوا فاطاعه وسئل عن علي

کہ پہچانے شیطان کو دشمن پھر فرمانبرداری کرے اس کی اور پوچھا گیا حضرت علی

رضي الله عنه ما اثقل من السماء وما اوسع من الارض

رضی اللہ عنہ سے کیا ہی بھاری زیادہ آسمان سے اور کیا ہی فراخ زیادہ زمین سے

وما اغنى من البحر وما اشد من الحجر وما احر من النار

اور کیا ہی تونگر زیادہ دریا سے اور کیا ہی سخت زیادہ پتھر سے اور کیا ہی گرم زیادہ آگ سے

وما ابرد من الزمهرير وما امر من السم فقال علي

اور کیا ہی ٹھنڈا زیادہ زمہریر سے اور کیا ہی کڑوا زیادہ زہر سے تب فرمایا حضرت علی

رضي الله عنه البهتان على البري اثقل من السماء والحق

رضی اللہ عنہ نے بہتان کرنا لوگوں پہ بھاری زیادہ ہی آسمان سے اور حق

اوسع من الارض وقلب القانع اغنى من البحر وقلب

فراخ زیادہ ہی زمین سے اور دل قناعت کرنے والے کا تونگر زیادہ ہی دریا سے اور دل

المنافق اشد من الحجر والسلطان الجائر احر من النار

منافق کا سخت زیادہ ہی پتھر سے اور بادشاہ ظالم گرم زیادہ ہی آگ سے

والحاجة الى اللئيم ابرد من الزمهرير والصبر امر

اور حاجت طرف بخیل کے ٹھنڈی زیادہ ہی زمہریر سے اور صبر کڑوا

من السم وقيل النميمة امر من السم وقال النبي

زہر سے اور کہا گیا ہی چغلی کڑوی زیادہ ہے زہر سے اور فرمایا نبی

عليه السلام الدنيا دار من لا دار له ومال من لا مال له

علیہ السلام نے دنیا گھر ہے اس شخص کا [illegible]

ولها يجمع من لا عقل له ويشتغل بشهوتها من لا فهم له

اور اوسکے لیے جمع کرتا ہی جسکو عقل نہین اور مشغول ہی اوسکی خواہش مین جسکو سمجھ نہین

وعليها يعاقب من لا علم له ولها يحسد من لا لب له ولها

اور اوپر اوسکے پچھتاکرے جس شخص کو علم نہین اور واسطے اوسکے حسد کرے جسکو عقل نہین اور واسطے اوسکے

يسعى من لا يقين له وعن جابر بن عبد الله الانصاري

کوشش کرے جسکو یقین نہین اور روایت ہی جابر بن عبد اللہ انصاری

رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال

رضی اللہ عنہ سے پھر حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

ما زال يوصيني جبرئيل بالجار حتى ظننت انه يجعله

ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو جبرئیل ع حق ہمسایہ مین یہان تک گمان کیا مینے کہ اوسکو

وارثا وما زال يوصيني بالنساء حتى ظننت انه سيحرم

وارث کریگا اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو عورتون کے حق مین یہان تک گمان کیا مینے کہ حرام ہوگی

طلاقهن وما زال يوصيني بالمملوكين حتى ظننت

طلاق اونکی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو غلامونکے حق مین یہان تک گمان کیا مینے

انه يجعل لهم وقتا يعتقون فيه وما زال يوصيني

کہ مقرر کریگا اونکے لیے ایک وقت کہ آزاد ہوجاوینگے بیچ اوسکے اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو

بالسواك حتى ظننت انه فريضة وما زال يوصيني

مسواک کی یہان تک گمان کیا مینے کہ وہ فرض ہی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو

بالصلوة في الجماعة حتى ظننت انه لا يقبل الله تعالى

نماز کی جماعت مین یہان تک گمان کیا مینے کہ قبول نہین کرتا اللہ تعالے

صلوة الا في الجماعة وما زال يوصيني بقيام الليل حتى

نماز مگر جماعت مین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو رات کی اوٹھنے کے

ظَنَنْتُ اَنَّهُ لَا نَوْمَ بِاللَّيْلِ وَمَا زَالَ يُوصِيْنِي بِذِكْرِ اللّٰهِ حَتّٰى

گمان کیا میں نے کہ رات کو سونا نہیں اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجھکو ذکر خدا کا یہاں تک

ظَنَنْتُ اَنَّهُ لَا يَنْفَعُ قَوْلُ الْاَبِ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

گمان کیا میں نے کہ فائدہ نہیں دیتی کوئی بات باپ کی اور کہا ہے حضرت نبی علیہ السلام نے

سَبْعَةٌ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمُ الْخَالِقُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ

سات شخص ہیں کہ نہ دیکھیگا انکو پیدا کرنے والا دن قیامت کے اور نہ پاک کریگا انکو

وَيُدْخِلُهُمُ النَّارَ الْفَاعِلُ وَالْمَفْعُوْلُ بِهٖ وَالنَّاكِحُ بِيَدِهٖ وَنَاكِحُ

اور داخل کریگا انکو آگ میں اغلام کرنے والا اور کرایا گیا اور ہاتھ سے منی نکالنے والا اور

الْبَهِيْمَةِ وَنَاكِحُ الْمَرْاَةِ مِنْ دُبُرِهَا وَالْجَامِعُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ

چوپائے سے جماع کرنیوالا اور عورت کی پیچھے کی راہ سے جماع کرنے والا اور اکٹھا کرنیوالا ایک عورت کو

وَابْنَتِهَا وَالزَّانِيْ بِحَلِيْلَةِ جَارِهٖ وَالْمُؤْذِيْ جَارَهٗ حَتّٰى يَلْعَنَهٗ

اور بیٹی کو اور زنا کرنے والا ہمسایہ کی بیوی سے اور ایذا دینے والا ہمسایہ کو یہاں تک کہ لعنت کرے

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّهَدَاءُ سَبْعَةٌ

اور فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید سات ہیں

سِوَى الْمَقْتُوْلِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ هُمُ الْمَبْطُوْنُ شَهِيْدٌ وَ

الْغَرِيْقُ شَهِيْدٌ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيْدٌ وَالْمَطْعُوْنُ

شَهِيْدٌ وَالْحَرِيْقُ شَهِيْدٌ وَالَّذِيْ يَمُوْتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيْدٌ

وَالْمَرْاَةُ الَّتِيْ مَاتَتْ عَنِ الْوِلَادَةِ شَهِيْدٌ وَعَنْ

ابن عباس رضي الله عنهما حق على العاقل ان يختار

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لائق ہے دانا کو کہ اختیار کرے

سبعا على سبع الفقر على الغنى والذل على العز والتواضع

سات چیز کو سات پر فقیری کو دولتمندی پر اور ذلت کو عزت پر اور تواضع کو

على الكبر والجوع على الشبع والغم على السرور والدون

تکبر پر اور بھوک کو پیٹ بھرنے پر اور غم کو خوشی پر اور کمتری کو

على المرتفع والموت على الحيوة باب الثامن

بلندی پر اور مرنے کو زندگی پر ف باب ہے آٹھ آٹھ چیزوں کے بیان میں

قال النبي عليه السلام ثمانية اشياء لا تشبع من

فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے آٹھ چیزیں ہیں کہ نہیں پیٹ بھرتا انکا

ثمانية العين من النظر والارض من المطر والانثى

آٹھ سے آنکھ دیکھنے سے اور زمین مینہ سے اور مادہ

من الذكر والعالم من العلم والسائل من المسئلة

نر سے اور عالم علم سے اور پوچھنے والا مسئلے سے

والحريص من الجمع والبحر من الماء والنار من الحطب

اور حریص جمع کرنے سے اور دریا پانی سے اور آگ لکڑی سے

وقال ابو بكر الصديق رضي الله عنه ثمانية

اور کہا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آٹھ

اشياء هن زينة لثمانية اشياء العفاف زينة الفقر

چیزیں زینت ہیں آٹھ چیزوں کی پرہیزگاری زینت ہے فقیری کی

والشكر زينة النعمة والصبر زينة البلاء والتواضع

اور شکر زینت ہے نعمت کی اور صبر زینت ہے مصیبت کی اور تواضع

زِينَةُ الْحَسَبِ وَالْحِلْمُ زِينَةُ الْعِلْمِ وَالتَّذَلُّلُ زِينَةُ الْمُتَعَلِّمِ

زینت ہے عبادت کی اور حلم زینت ہے علم کی اور عاجزی زینت ہے سیکھنے والے کی

وَكَثْرَةُ الْبُكَاءِ زِينَةُ الْخَوْفِ وَتَرْكُ الْمِنَّةِ زِينَةُ

اور کثرت رونے کی زینت ہے خوف کی اور احسان نہ رکھنا زینت ہے

الْإِحْسَانِ وَالْخُشُوعُ زِينَةُ الصَّلٰوةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ

احسان کی اور نیاز لانا زینت ہے نماز کی اور کہا حضرت عمر رضی اللہ

عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فُضُولَ الْكَلَامِ مُنِحَ الْحِكْمَةَ وَمَنْ تَرَكَ

عنہ نے جس شخص نے چھوڑی زیادتی کلام کی دیا گیا حکمت اور جس شخص نے چھوڑی

فُضُولَ النَّظَرِ مُنِحَ خُشُوعَ الْقَلْبِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ

زیادتی نظر کی دیا گیا عاجزی دل کی اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی

الطَّعَامِ مُنِحَ لَذَّةَ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ الضَّحِكِ

کھانے کی دیا گیا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی ہنسی کی

مُنِحَ الْهَيْبَةَ وَمَنْ تَرَكَ الْمِزَاحَ مُنِحَ الْبَهَاءَ وَمَنْ

دیا گیا ہیبت اور جس شخص نے چھوڑی دل لگی دیا گیا رونق اور جس شخص نے

تَرَكَ حُبَّ الدُّنْيَا مُنِحَ حُبَّ الْاٰخِرَةِ وَمَنْ تَرَكَ

چھوڑی محبت دنیا کی دیا گیا محبت آخرت کی اور جس شخص نے چھوڑا

الْاِشْتِغَالَ بِعُيُوبِ غَيْرِهٖ مُنِحَ الْاِصْلَاحَ لِعُيُوبِ

شغل غیر کے عیب کا دیا گیا اصلاح اپنے عیبوں کی

نَفْسِهٖ وَمَنْ تَرَكَ التَّجَسُّسَ فِيْ كَيْفِيَّةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُنِحَ

اور جس شخص نے چھوڑا تجسس کیفیت صفت حق تعالیٰ میں دیا گیا

الْبَرَاءَةَ مِنَ النِّفَاقِ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

بیزاری نفاق سے اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے

أنه قال علامات العارفين ثمانية أشياء قلبه
کہ اونہون نے کہا علامتین عارفون کی آٹھ چیزین ہین دل اوسکا

مع الخوف والرجاء ولسانه مع الحمد والثناء
ساتہ خوف اور امید کے ہی اور زبان اوسکی ساتہ تعریف اور ثنا کے ہی

وعيناه مع الحياء والبكاء وإرادته مع الترك
اور دونون آنکھین اوسکی ساتہ حیا اور رونے کے ہین اور ارادہ اوسکا ساتہ چھوڑنے

والرضاء يعني ترك الدنيا وطلب رضا مولاه
اور رضا کے یعنے چہوڑنا دنیا کا اور چاہنا رضامندی مولا اپنے کی

وعن علي رضي الله عنه لا خير في صلوة لا خشوع
اور روایت ہی حضرت علی سے رضی الله عنه نہین بہتری اوس نماز مین کہ نہین عاجزی

فيها ولا خير في صوم لا امتناع فيه عن اللغو ولا خير
اوسمین اور نہین بہتری اوس روزہ مین کہ نہین رکنا اوس مین لغو سے اور نہین بہتری

في قراءة لا تدبر فيها ولا خير في علم لا ورع فيه ولا
اوس قرائت مین کہ نہین فکر اوسمین اور نہین بہتری اوس علم مین کہ نہین پرہیزگاری اوسمین اور نہین

خير في مال لا سخاوة فيه ولا خير في أخوة لا حفظ
بہتری اوس مال مین کہ نہین سخاوت اوسمین اور نہین بہتری اوس برادری مین کہ نہین حفاظت

فيها ولا خير في نعمة لا بقاء لها ولا خير في دعاء
اوسمین اور نہین بہتری اوس نعمت مین کہ نہین بقا اوسکو اور نہین بہتری اوس دعا مین

لا إخلاص فيه باب التساعي قال النبي
کہ نہین اخلاص اوسمین باب بیچ نو نو چیزون کے بیانمین فرمایا حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم أوحى الله تعالى إلى موسى بن
صلی الله علیہ وسلم نے وحی بہیجی الله تعالی نے طرف موسی بن

عمران فی التوریۃ ان امہات الخطایا ثلثۃ الکبر
عمران علیہ السلام کے توریت میں کہ اصل خطاؤں کی تین ہیں کبر
والحسد والحرص فنشأ منہا ستۃ فصرن تسعۃ
اور حسد اور حرص پھر پیدا ہوئے اوس سے چھ پس ہو گئے نو
الاولی من الستۃ الشبع والنوم والراحۃ وحب
پہلے چھ میں سے پیٹ بھرنا اور سونا اور آرام ہے اور محبت
الاموال وحب الثناء والمحمدۃ وحب الریاسۃ
مالوں کی اور محبت تعریف اور صفت کی اور محبت حکومت کی
وقال ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ العباد
اور کہا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عبادت کرنے
ثلثۃ اصناف لکل صنف ثلث علامات یعرفونہ
تین قسم ہیں ہر قسم کے تین نشانیاں ہیں کہ پہچانے جاتے ہیں
بہا صنف یعبدون اللہ تعالی علی سبیل الخوف وصنف
ان سے ایک قسم ہی عبادت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو بطریق خوف کے اور ایک قسم
یعبدون اللہ علی سبیل الرجاء وصنف یعبدون
عبادت کرتے ہیں اللہ کو بطریق امید کے اور ایک قسم ہی عبادت کرتے ہیں
علی سبیل الحب فالاول ثلث علامات یستحقر
بطریق محبت کے سو پہلوں کی تین نشانیاں ہیں حقیر سمجھنا
نفسہ ویستقل حسناتہ ویستکثر سیاتہ والثانی
اپنے تئیں اور تھوڑا سمجھنا نیکیوں کو اور بہت سمجھنا برائیوں کو اور دوسرے
ثلث علامات یکون قدوۃ الناس فی جمیع الاحوال
تین نشانیاں ہیں ہوتا ہے پیشوا لوگوں کا سب حالوں میں

وَيَكُوْنُ اَسْخَى النَّاسِ كُلِّهِمْ بِالْمَالِ فِي الدُّنْيَا وَيَكُوْنُ

اور بڑا سخی ہوتا ہی تمام آدمیوں سے ساتھ مال کے دنیا مین اور

اَحْسَنَ الظَّنِّ بِاللهِ فِي الْخَلْقِ كُلِّهِمْ وَالثَّالِثُ ثَلٰثُ

اچھا گمان کرتا ہی ساتھ اللہ کے تمام خلق مین اور تیسرون کی تین

عَلَامَاتٍ يُعْطِيْ مَا يُحِبُّهٗ وَلَا يُبَالِيْ بَعْدَ اَنْ يَّرْضٰى رَبُّهٗ

نشانیان ہین دیتا ہی جو چیز دوست رکھتا ہی اور پروا نہین کرتا بعد راضی ہونے اپنے پروردگار کے

وَيَعْمَلُ بِسَخَطِ نَفْسِهٖ بَعْدَ اَنْ يَّرْضٰى رَبُّهٗ وَيَكُوْنُ فِيْ جَمِيْعِ

اور عمل کرے ناخوشی سے اپنے نفس کا بعد راضی ہونے پروردگار کے اور ہوتا ہی تمام

الْحَالَاتِ مَعَ سَيِّدِهٖ فِيْ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ

حالات مین اپنے سردار کے ساتھ حکم مین اوسکے او منع کرنے مین اوسکے اور فرمایا حضرت عمر رضی اللہ

عَنْهُ اِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطَانِ تِسْعَةٌ زَلِيْتُوْنُ وَوَثِيْنُ

عنہ نے بیشک اولاد شیطان کی نو قسم ہی زلیتون اور وثین

وَلَقُوْسُ وَاَعْوَانٌ وَهَفَّافٌ وَمُرَّةٌ وَالْمُسَوِّطُ وَدَاسِمٌ

اور لقوس اور اعوان اور ہفاف اور مرہ اور مسوط اور داسم

وَوَلْهَانُ فَاَمَّا زَلِيْتُوْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَسْوَاقِ فَيَنْصِبُ

ور ولہان لیکن زلیتون سو وہ بازارون والا ہی کھڑا کرتا ہی

فِيْهَا رَايَتَهٗ وَاَمَّا وَثِيْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيْبَاتِ وَاَمَّا

اوسین جھنڈا اپنا اور لیکن وثین سو وہ مصیبتون والا ہی اور لیکن

اَعْوَانٌ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ وَاَمَّا هَفَّافٌ فَهُوَ

اعوان سو وہ بادشاہ کا ہی اور لیکن ہفاف سو وہ

صَاحِبُ الشَّرَابِ وَاَمَّا مُرَّةٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيْرِ

شراب والا ہی اور لیکن مرہ سو وہ مزامیر والا ہی

وَأَمَّا الْقَوْسُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَجُوسِ وَأَمَّا الْمَسُوطُ فَهُوَ

اور لیکن لقوس سو وہ یار مجوس کا ہی اور لیکن مسوط سو وہ

صَاحِبُ الْأَخْبَارِ يُلْقِيهَا فِي أَفْوَاهِ النَّاسِ وَلَا يَجِدُونَ

اخبار والا ہی کہ ڈالتا ہی آدمیوں کے مونہوں میں اور نہیں پاتے ہیں

لَهَا أَصْلًا وَأَمَّا الدَّاسِمُ فَهُوَ صَاحِبُ الْبُيُوتِ إِذَا

اونکی اصل اور لیکن داسم سو وہ گھروں والا ہی جبوقت

دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَنْزِلَ وَلَمْ يُسَلِّمْ وَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ تَعَالَى

داخل ہوا مرد گھر میں اور سلام نکیا اور یاد نکیا نام خدا ایتعالی کا

أَوْقَعَ فِيمَا بَيْنَهُمُ الْمُنَازَعَةَ حَتَّى يَقَعَ الطَّلَاقُ وَالْخُلْعُ وَالضَّرْبُ

ڈالتا ہی اون میں جھگڑا یہانتک کہ واقع ہوتی ہی طلاق اور خلع اور مارنا

وَأَمَّا وَلْهَانُ فَهُوَ يُوَسْوِسُ فِي الْوُضُوءِ وَالصَّلٰوةِ

اور لیکن ولہان سو وہ وسوسہ ڈالتا ہی وضو اور نماز

وَالْعِبَادَاتِ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَنْ حَفِظَ

و عبادتوں میں اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جس شخص نے نگاہ رکھی

الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ لِوَقْتِهَا وَدَاوَمَ عَلَيْهَا أَكْرَمَهُ اللهُ

پانچوں نمازوں کی وقت پر اور ہمیشگی کی اوپر اونکے بزرگی دیگا خدا

بِتِسْعِ كَرَامَاتٍ أَوَّلُهَا أَنْ يُحِبَّهُ اللهُ وَيَكُونُ بَدَنُهُ صَحِيحًا

نو بزرگیاں سے پہلے دوست رکھے اللہ اوسکو اور رہتا بدن اوسکا تندرست

وَتَحْرُسُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنْزِلُ الْبَرَكَةُ فِي دَارِهِ وَيَظْهَرُ

اور نگاہبانی کریں اوسکی فرشتے اور اوترے برکت اوسکے گھر میں اور ظاہر ہو

عَلَى وَجْهِهِ سِيمَاءُ الصَّالِحِينَ وَيُلَيِّنُ اللهُ قَلْبَهُ وَيَمُرُّ

اوسکے منہ پر نشانی نیکوں کی اور نرم کرے خدا اوسکا دل اور گذرے

على الصراط كالبرق اللامع وينجيه الله من النار

چلے صراط پر مانند بجلی چمکنے والی کے اور نجات بخشے اوسکو الله دوزخ سے

وينزله الله في جوار الذين لا خوف عليهم ولا هم

اور اوتارے اوسکو الله ہمسایے میں اون لوگون کے کہ نہیں خوف اون پر اور نہ

يحزنون وعن علي رضي الله عنه البكاء على ثلثة

غمگین ہونگے اور روایت ہے حضرت علی رضی الله عنه سے رونا تین

اوجه احدها من خوف عذاب الله تعالى والثاني

وجہ پر ہے ایک سبب خوف الله کے عذاب کے اور دوسرا

من رهبة السخط والثالث من خشية القطيعة

سبب خوف غصے کے اور تیسرا سبب خوف جدائی کے

فاما الاول فهو كفارة للذنوب واما الثاني فهو

لیکن پہلا سو کفارہ گناہون کا ہے اور لیکن دوسرا سو

طهارة للعيوب واما الثالث فهو الولاية مع رضى

پاکی عیبون کی ہے لیکن تیسرا سو نزدیکی ہے ساتھ خوشنودی

المحبوب فثمرة كفارة الذنوب النجاة من العقوبات

دوست کے سو پھل کفارہ گناہون کا نجات ہے عذابون سے

وثمرة طهارة العيوب النعيم المقيم والدرجات

اور پھل پاکی عیبون کا نعمتیں قائم رہنے والی اور درجے

العلى وثمرة الولاية مع رضى المحبوب حسن البشارة

بلند اور پھل نزدیکی کا ساتھ خوشنودی دوست کے اچھی بشارت ہے

من الله تعالى بالرضى بالرؤية وزيارة الملائكة

الله تعالى سے ساتھ خوشی کے ساتھ دیکھنے کے اور ملاقات فرشتون کی

وزيادة الفضيلة باب العشارى وقال

اور زیادتی بزرگی کی باب ہی دس دس چیزوں کے بیان میں فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالسواك فان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو مسواک کو کہ

فيه عشر خصال يطهر الفم ويرضي الرب

اوس میں دس خصلتیں ہیں پاک کرے موںھ کو اور راضی ہووے پروردگار

ويسخط الشيطان ويحبه الرحمن والحفظة ويشد

اور غصے ہووے شیطان اور دوست رکھے اوسکو رحمن اور فرشتے نگاہبان اور مضبوط کرے

اللثة ويقطع البلغم ويطيب النكهة ويطفي المرة

مسوڑے کو اور قطع کرے بلغم کو اور خوشبو کرے منہ کی بو کو اور بجھاوے صفرا کو

ويجلي البصر ويذهب البخرة وهو من السنة ثم

اور روشن کرے بینائی کو اور کھووے موںھ کی بدبو کو اور وہ سنت سے ہے

قال عليه السلام الصلوة بالسواك افضل من سبعين

فرمایا رسول علیہ السلام نے نماز مسواک کے ساتھ بہتر ہے ستر

صلوة بغير سواك وقال ابوبكر الصديق

نماز سے بدون مسواک کے اور کہا حضرت ابوبکر صدیق

رضي الله عنه ما من عبد رزقه الله عشر خصال الا وقد

رضی اللہ عنہ نے نہیں کوئی بندہ کہ دیوے اوسکو اللہ دس خصلتیں مگر تحقیق

نجا من الآفات والعاهات كلها وصار في درجة المقربين

نجات پائی اوسنے آفتوں اور مصیبتوں سے سب اور ہوا بیچ درجے مقربوں کے

ونال درجة المتقين اولها صدق دائم مع قلب

اور پہنچا درجے متقیوں کو اول سچ ہمیشہ ساتھ دل

قانِعٌ وَالثَّانِي صَبْرٌ كَامِلٌ مَعَهُ شُكْرٌ دَائِمٌ وَالثَّالِثُ
قانع ہو اور دوسرے صبر کامل اوسکے ساتھ شکر ہمیشہ ہو اور تیسرے

فِقْرٌ دَائِمٌ مَعَهُ زُهْدٌ حَاضِرٌ وَالرَّابِعُ فِكْرٌ دَائِمٌ مَعَهُ
فقیری ہمیشہ اوسکے ساتھ زہد حاضر ہو اور چوتھے فکر ہمیشہ اوسکے ساتھ

بَطْنٌ جَائِعٌ وَالْخَامِسُ حُزْنٌ دَائِمٌ مَعَهُ خَوْفٌ مُتَّصِلٌ
پیٹ بھوکا ہو اور پانچویں غم ہمیشہ اوسکے ساتھ خوف ملا ہوا ہو

وَالسَّادِسُ جُهْدٌ دَائِمٌ مَعَهُ بَدَنٌ مُتَوَاضِعٌ وَالسَّابِعُ
اور چھٹے محنت ہمیشہ اوسکے ساتھ بدن تواضع کرنے والا ہو اور ساتوین

رِفْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ رَحْمٌ حَاضِرٌ * وَالثَّامِنُ حُبٌّ
نرمی ہمیشہ اوسکے ساتھ مہربانی حاضر ہو اور آٹھوین محبت

دَائِمٌ مَعَ حَيَاءٍ وَالتَّاسِعُ عِلْمٌ نَافِعٌ مَعَهُ حِلْمٌ
ہمیشہ ساتھ شرم کے اور نوین علم نفع دینے والا اوسکے ساتھ بردباری

دَائِمٌ وَالْعَاشِرُ إِيمَانٌ دَائِمٌ مَعَهُ عَقْلٌ ثَابِتٌ وَقَالَ
ہمیشہ ہو اور دسوین ایمان ہمیشہ اوسکے ساتھ عقل ثابت ہو اور کہا

عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَشَرَةٌ لَا تَصْلُحُ بِغَيْرِ عَشَرَةٍ لَا يَصْلُحُ الْعَقْلُ
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دس چیزین نہین درست ہوتین بدون دس کے نہین درست ہوتی عقل

بِغَيْرِ وَرَعٍ وَلَا الْفَضْلُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا الْفَوْزُ بِغَيْرِ خَشْيَةٍ
بدون پرہیزگاری کے اور نہ بزرگی بدون علم کے اور نہ حصول مطلب بدون خوف کے

وَلَا السُّلْطَانُ بِغَيْرِ عَدْلٍ وَلَا الْحَسَبُ بِغَيْرِ أَدَبٍ
اور نہ پادشاہی بدون عدل کے اور نہ خصلت بدون ادب کے

وَلَا السُّرُورُ بِغَيْرِ أَمْنٍ وَلَا الْغِنَى بِغَيْرِ جُودٍ وَلَا الْفَقْرُ
اور نہ خوشی بدون امن کے اور نہ تونگری بدون بخشش کے اور نہ فقیری

بغير قناعة ولا الرفعة بغير تواضع ولا الجهاد بغير

بدون قناعت کے اور نہ بلندی شان کی بدون تواضع کے اور نہ جہاد بدون

توفيق وقال عثمان رضي الله عنه اضيع الاشياء

توفیق کے اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی ضائع ہونے والی

عشرة عالم لا يسأل عنه وعلم لا يعمل به ورأي

دس چیزیں ہیں عالم کہ نہ پوچھا جاوے اوس سے اور علم کہ نہ عمل کیا جاوے ساتھ اوسکے اور تدبیر

صواب لا يقبل وسلاح لا يستعمل ومسجد لا يصلى

نیک کہ نہ قبول کی جاوے اور ہتیار کہ نہ استعمال کیا جاوے اور مسجد کہ نہ نماز پڑھی جاوے

فيه ومصحف لا يقرأ عنه ومال لا ينفق منه وخيل

اوسمیں اور قرآن کہ نہ پڑھا جاوے اوس سے اور مال کہ نہ خرچ کیا جاوے اوس سے اور گھوڑا

لا يركب وعلم الزهد في بطن من يريد الدنيا وعمر

کہ نہ سواری کیا جاوے اور علم درویشی کا پیٹ میں اوس شخص کے کہ چاہے دنیا کو اور عمر

طويل لا يتزود فيه لسفره وقال علي رضي الله عنه

بڑی کہ نہ سامان کرے اوسمیں واسطے سفر کے اور کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے

العلم خير ميراث والادب خير حرفة والتقوى

علم اچھی میراث ہی اور ادب اچھا پیشہ ہی اور تقوی

خير زاد والعبادة خير بضاعة والعمل الصالح خير

اچھا توشہ ہی اور عبادت اچھی پونجی ہی اور عمل نیک اچھا

قائد وحسن الخلق خير قرين والحلم خير وزير

کھینچنے والا ہی اور نیک خلق اچھا ساتھی ہی اور بردباری اچھا وزیر ہی

والقناعة خير غنى والتوفيق خير عون والموت

اور قناعت اچھی تونگری ہی اور توفیق اچھی مدد ہی اور موت

خيرُ مؤدِّبٍ وقال عليه السلام عشرةٌ من هذه

اچھا ادب دینے والا ہی اور فرمایا حضرت رسول علیہ السلام نے دس شخص ہیں اس

الامة هم كفارٌ بالله العظيم ويظنون انهم مؤمنون

امت سے کہ وہ کافر ہیں ساتھ اللہ بزرگ کے اور گمان کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں

القاتل بغير حقٍّ والساحرُ والديّوثُ الذي لا يغارُ

قتل کرنیوالا ناحق اور جادوگر اور دیوث کہ نہ غیرت کرے

على اهله ومانعُ الزكوة وشاربُ الخمر ومن وجب

اپنے گھر کے لوگوں پر اور نہ دینے والا زکوة کا اور پینے والا شراب کا اور جس شخص پر واجب

عليه الحج فلم يحجّ والساعي في الفتن وبائعُ السلاح

ہوا حج اور اوسنے حج نکیا اور کوشش کرنیوالا فتنوں میں اور بیچنے والا ہتیار کا

من اهل الحرب وناكحُ المرأة في دبرها وناكحُ

اہل حرب سے اور جماع کرنیوالا عورت کی دبر میں اور نکاح کرنیوالا

ذات رحمٍ محرمٍ وناكحُ البهيمة ان علم هذه الافعال

قرابت والی محرم سے اور جماع کرنیوالا چوپایہ سے اگر جانتا ہی ان فعلوں کو

حلالا فقد كفر وقال النبي صلى الله عليه وسلم

حلال سو کافر ہوا اور فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

لا يكون العبد في السماء ولا في الارض مؤمنا حتى يكون

نہیں ہوتا بندہ آسمان میں اور نہ زمین میں مومن جب تک ہووے

وصولا ولا يكون وصولا حتى يكون مسلما ولا

پہنچنے والا اور نہیں ہوتا پہنچنے والا جب تک ہووے مسلمان اور نہیں

يكون مسلما حتى يسلم الناس من يده ولسانه ولا يكون

ہوتا مسلمان جب تک سلامت رہیں لوگ اوسکے ہاتھ اور زبان سے اور نہیں ہوتا

۱ یعنی [illegible]

۲ اہل حرب [illegible]

۳ یعنی اگر ان فعلوں [illegible] وہ شخص کافر ہوا [illegible] مسلمان [illegible]

مُسْلِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ عَالِمًا وَلَا يَكُوْنُ عَالِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ

مسلمان جب تک ہوئے عالم اور نہیں ہوتا عالم جب تک ہووے

بِالْعِلْمِ عَامِلًا وَلَا يَكُوْنُ بِالْعِلْمِ عَامِلًا حَتّٰى يَكُوْنَ زَاهِدًا

ساتھ علم کے عامل اور نہیں ہوتا ساتھ علم کے عامل جب تک ہووے زاہد

وَلَا يَكُوْنُ زَاهِدًا حَتّٰى يَكُوْنَ وَرِعًا وَلَا يَكُوْنُ وَرِعًا

اور نہیں ہوتا زاہد جب تک ہووے پرہیزگار اور نہیں ہوتا پرہیزگار

حَتّٰى يَكُوْنَ مُتَوَاضِعًا وَلَا يَكُوْنُ مُتَوَاضِعًا حَتّٰى يَكُوْنَ

جب تک ہوئے تواضع کرنے والا اور نہیں ہوتا تواضع کرنے والا جب تک ہووے

عَارِفًا بِنَفْسِهٖ وَلَا يَكُوْنُ عَارِفًا بِنَفْسِهٖ حَتّٰى يَكُوْنَ عَاقِلًا

پہچاننے والا اپنے نفس کا اور نہیں ہوتا پہچاننے والا اپنے نفس کا جب تک ہوئے سمجھنے والا

فِي الْكَلَامِ وَقِيْلَ رَأَى يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ الرَّازِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

فَقِيْهًا رَاغِبًا فِي الدُّنْيَا فَقَالَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ

ایک فقیہ کو رغبت کرتے دنیا میں پس کہا

قُصُوْرُكُمْ قَيْصَرِيَّةٌ وَبُيُوْتُكُمْ كِسْرَوِيَّةٌ وَمَسَاكِنُكُمْ

قَارُوْنِيَّةٌ وَأَبْوَابُكُمْ طَالُوْتِيَّةٌ وَثِيَابُكُمْ جَالُوْتِيَّةٌ وَ

مَذَاهِبُكُمْ شَيْطَانِيَّةٌ وَضِيَاعُكُمْ مَارُوْنِيَّةٌ وَوِلَايَتُكُمْ

فِرْعَوْنِيَّةٌ وَقُضَاتُكُمْ عَاجِبِيَّةٌ اَصْحَابُ شُؤْمٍ غَشْشِيَّةٌ

وقال وما لكم جاهلية فأين المحمدية

اور جو صورت تمہاری زمانہ جاہلیت کی ہے پھر کہاں ہی طریقہ محمدی اور کہا

أيها الناجي بغيًا بأنواع الكلام * والطالب مسكنًا في دار السلام

ای نجات ڈھونڈنے والے رب سے طرح طرح کلام سے * اور ای طلب کرنیوالے اپنے رہنے کی جگہ دار السلام میں

ولا تسوّف التوبة عامًا بعد عام * وما أراك منصفًا لنفسك بين الأنام

اور نہ ٹال کر توبہ کرنے سے ایک برس کو پیچھے برس کے * اور نہیں دیکھتا ہوں میں تجکو دستی کرنیوالا اپنے لیے بیچ جہان کی

إن كنت فقت يومًا بالغافل بالصيام * وأحييت طول ليلك بالقيام

بیشک جو تو فوق کرے اپنے تئیں غافل سا تہ روزون سے * اور جگاوے بڑی رات کو ساتہ کہڑے ہونے کے

واقتصرت بالقليل من الماء والطعام * لكنت أحرى أن تنال شرف المقام

اور کوتاہی کرے تو ساتہ تہوڑے پانی اور کہانے کے * البتہ لائق ہووے تو کہ پہنچے بزرگ مقام کو

والكرامة العظيمة من رب الأنام * والرضوان الأكبر من ذي الجلال والإكرام

اور بزرگی بڑی کو پروردگار عالم کے سے * اور خوشی بڑی کو ذی الجلال و الاکرام سے

وقال بعض الحكماء عشر خصال يبغضها الله

اور کہا بعضے حکیم نے دس خصلتون کو ناپسند رکہتا ہی اللہ

سبحانه وتعالى من عشرة أنفس البخل من الأغنياء

سبحانہ و تعالے دس شخص سے بخل غنیون سے

والكبر من الفقراء والطمع من العلماء وقلة الحياء

اور غرور فقیرون سے اور طمع عالمون سے اور کمی حیا کی

من النساء وحب الدنيا من الشيوخ والكسل من الشباب

عورتون سے اور محبت دنیا کی بوڑہون سے اور سستی جوانون سے

والجور من السلطان والجبن من الغزاة والعجب من الزهاد

اور ظلم بادشاہ سے اور نامردی غازیون سے اور خودپسندی زاہدون سے



ونصيبها من العباد وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور دیا ... بندوں سے اور فرمایا حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الحكمة على عشرة اجزاء خمسة في الدنيا وخمسة

آرام ... جس طرح پر ہے ... پانچ دنیا میں اور پانچ

في الآخرة فاما التي في الدنيا العلم والعبادة والرزق

آخرت میں لیکن وہ جو دنیا میں ہیں علم ہے اور عبادت اور رزق

من الحلال والصبر على الشدة والشكر على النعمة واما التي

حلال سے اور صبر سختی پر اور شکر نعمت پر اور لیکن جو

في الآخرة فانه يأتيه ملك الموت بالرحمة واللطف

آخرت میں ہیں سو تحقیق آویگا اوسکے پاس ملک الموت رحمت اور مہربانی کے ساتھ

ولا يروعه منكر ونكير في القبر ويكون آمنا

اور نہیں ڈراتے اوسکو منکر اور نکیر قبر میں اور امن پانے والا ہوگا

في الفزع الاكبر وتمحى سيئاته وتقبل حسناته

خوف بڑے میں اور مٹائی جاتیں برائیاں اوسکی اور قبول ہووین نیکیاں اوسکی

ويمر على الصراط كالبرق اللامع ويدخل الجنة

اور گذر جاوے پل صراط پر مانند بجلی چمکنے والی کے اور داخل ہووے بہشت میں

في السلامة وقال ابو الفضل رحمه الله سمى الله تعالى

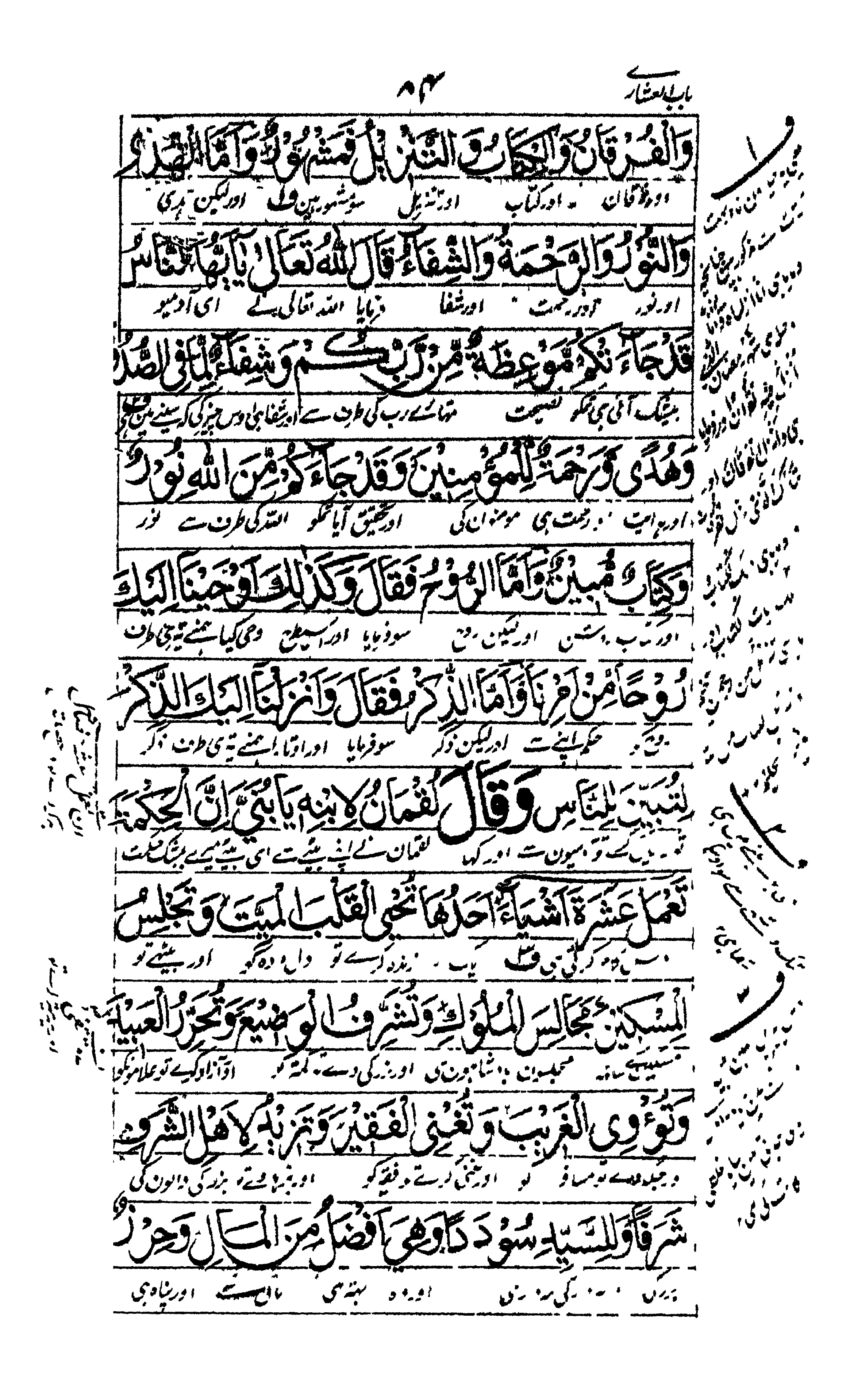
سلامتی میں اور کہا ابو الفضل رحمہ اللہ نے نام رکھے اللہ تعالی نے

كتابه بعشرة اسماء قرآنا وفرقانا وكتابا وتنزيلا وهدى

اپنی کتاب کے دس نام قرآن اور فرقان اور کتاب اور تنزیل اور ہدی

ونورا ورحمة وشفاء وروحا وذكرا اما القرآن

اور نور اور رحمت اور شفا اور روح اور ذکر لیکن قرآن



والفرقان والكتاب والتنزيل فمشهور وأما الهدى

اور فرقان اور کتاب اور تنزیل سو مشہور ہیں اور لیکن ہدی

والنور والرحمة والشفاء قال الله تعالى يا أيها الناس

اور نور اور رحمت اور شفا فرمایا اللہ تعالی نے اے آدمیو

قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء لما في الصدور

بیشک آئی ہے تمکو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے اس چیز کی کہ سینے میں ہے

وهدى ورحمة للمؤمنين وقد جاءكم من الله نور

اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کی اور تحقیق آیا تمکو اللہ کی طرف سے نور

وكتاب مبين وأما الروح فقال وكذلك أوحينا إليك

اور کتاب روشن اور لیکن روح سو فرمایا اور اسیطرح وحی کیا ہمنے تیری طرف

روحا من أمرنا وأما الذكر فقال وأنزلنا إليك الذكر

روح حکم اپنے سے اور لیکن ذکر سو فرمایا اور اتارا ہمنے تیری طرف ذکر

لتبين للناس وقال لقمان لابنه يا بني إن الحكمة

تو بیان کرے واسطے آدمیوں کے اور کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے اے بیٹے میرے بیشک حکمت

تعمل عشرة أشياء أحدها تحيي القلب الميت وتجلس

کام کرتی ہے دس چیزیں ایک ان میں زندہ کرے تو دل مردہ کو اور بیٹھے تو

المسكين مجالس الملوك وتشرف الوضيع وتحرر العبيد

مسکین ساتھ مجلسوں بادشاہوں کی اور بزرگی دے کمینہ کو اور آزاد کرے تو غلاموں کو

وتؤوي الغريب وتغني الفقير وتزيد لأهل الشرف

اور جگہ دے تو مسافر کو اور غنی کرے تو فقیر کو اور بڑھاوے تو بزرگی والوں کی

شرفا وللسيد سوددا وهي أفضل من المال وحرز

بزرگی اور سردار کی سرداری اور وہ بہتر ہے مال سے اور پناہ ہے

مِنَ الْخَوْفِ وَعُدَّةٌ فِي الْحَرْبِ وَبِضَاعَةٌ حِينَ يَرْبَحُ وَهِيَ

اور وقت نفع لینے کے اور بیچنی ہی لڑائی مین اور سامان ہی وہشت سے

شَفِيعَةٌ حِينَ يَعْتَرِيهَا الْهَوْلُ وَهِيَ دَلِيلَةٌ حِينَ يَنْتَهِي

شفاعت کرتی ہی جسوقت خوف لگی اوسکو اور وہ راہ بتاتی ہی جسوقت پہنچتے

بِهِ الْيَقِينُ إِلَى النَّفْسِ وَهِيَ سُتْرَةٌ حِينَ لَا يَسْتُرُهُ ثَوْبٌ

یقین نفس مین اور وہ پردہ ہی جسوقت پردہ نہوا سکا کپڑہ

وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ يَنْبَغِي لِلْعَاقِلِ إِذَا تَابَ أَنْ يَفْعَلَ

اور کہا بعضے حکیم نے لائق ہی عقلمند کو جسوقت توبہ کی اوسنے اوس وہ

عَشْرَ خِصَالٍ أَحَدُهَا اسْتِغْفَارٌ بِاللِّسَانِ وَنَدَمٌ بِالْقَلْبِ

دس خصلتین کرے ایک بخشش مانگنی زبان سے اور ندامت دل سے

وَتَرْكٌ بِالْبَدَنِ وَالْعَزْمُ عَلَى أَنْ لَا يَعُودَ أَبَدًا وَحُبُّ

اور باز رہنا بدن سے اور قصد کرنا کہ کبھی اوسکو پہر نکرے اور محبت

الْآخِرَةِ وَبُغْضُ الدُّنْيَا وَقِلَّةُ الْكَلَامِ وَقِلَّةُ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ

آخرت کی اور دشمنی دنیا کی اور کمی کلام کی اور کمی کہانے اور پینے کی

حَتَّى يَتَفَرَّغَ لِلْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَقِلَّةُ النَّوْمِ قَالَ اللهُ تَعَالَى

تا فارغ ہووے علم اور عبادت کے اور کمی نیند کی فرمایا الله تعالی نے

كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ

تھے تھوڑا رات کو سوتے اور صبح کو بخشش مانگتے

وَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّ الْأَرْضَ تُنَادِي

اور کہا انس بن مالک رضی الله عنہ نے کہ زمین پکارتی ہی

كُلَّ يَوْمٍ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ وَتَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ تَسْعَى عَلَى

ہمیشہ دس باتین اور کہتی ہی ای بیٹے آدم کے دوڑتا ہی تو

ظَهْرِي وَمَصِيرُكَ فِي بَطْنِي وَتَعْصِي عَلَى ظَهْرِي

میری پیٹھ پر اور رجوع تیرا میرے پیٹ مین ہی اور گناہ کرتا ہی تو میری پیٹھ پر اور

تُعَذَّبُ فِي بَطْنِي وَتَضْحَكُ عَلَى ظَهْرِي وَتَبْكِي فِي بَطْنِي

عذاب دیا جاویگا تو میرے پیٹ مین اور ہنستا ہی تو میری پیٹھ پر اور روئیگا تو میرے پیٹ مین

وَتَفْرَحُ عَلَى ظَهْرِي وَتَحْزَنُ فِي بَطْنِي وَتَجْمَعُ الْمَالَ عَلَى

اور خوشی کرتا ہی تو میری پیٹھ پر اور غم کھاویگا تو میرے پیٹ مین اور جمع کرتا ہی تو مال میری

ظَهْرِي وَتَنْدَمُ فِي بَطْنِي وَتَأْكُلُ الْحَرَامَ عَلَى ظَهْرِي

پیٹھ پر اور پشیمان ہوگا تو میرے پیٹ مین اور کھاتا ہی حرام میری پیٹھ پر

وَتَأْكُلُكَ الدِّيدَانُ فِي بَطْنِي وَتَخْتَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَذِلُّ

اور کھا دینگے تجکو کیڑے میرے پیٹ مین اور تکبر کرتا ہی تو میری پیٹھ پر اور ذلیل ہوگا

فِي بَطْنِي وَتَمْشِي مَسْرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ حَزِينًا فِي بَطْنِي

میرے پیٹ مین اور چلتا ہی تو خوش میری پیٹھ پر اور گریگا تو غمگین میرے پیٹ مین

وَتَمْشِي فِي نُورٍ عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ فِي الظُّلُمَاتِ فِي بَطْنِي

اور چلتا ہی تو روشنی مین میری پیٹھ پر اور گریگا تو اندھیرے مین میرے پیٹ مین

وَتَمْشِي عَلَى الْمَجَامِعِ عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ وَحِيدًا فِي بَطْنِي

اور چلتا ہی تو جماعتون مین میری پیٹھ پر اور گریگا تو اکیلا میرے پیٹ مین

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَثُرَ ضَحِكُهُ

فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا

عُوقِبَ بِعَشْرِ عُقُوبَاتٍ أَوَّلُهَا يَمُوتُ قَلْبُهُ وَيَذْهَبُ

عذاب دیا جاویگا دس عذاب پہلے مرتا ہی دل اوسکا اور جاتی رہتی ہی

الْمَاءُ عَلَى وَجْهِهِ وَيَشْمَتُ بِهِ الشَّيْطَانُ وَيَغْضَبُ عَلَيْهِ

آبرو اوسکی اور خوش ہوتا ہی اوس سے شیطان اور غصے ہوتا ہی اوسپر

الْمُعَمِّرُ يَوْمَ يُنَاقَشُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيُعْرِضُ عَنْهُ النَّبِيُّ
اور نقصان کیا جاویگا اوس سے قیامت کے دن اور منہ پھیر لیگے اوس سے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَتَلْعَنُهُ الْمَلٰئِكَةُ
صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اور لعنت کرینگے اوسکو فرشتے

وَيُبْغِضُهُ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَيَخْشٰى كُلُّ شَيْءٍ
اور دشمن رکھینگے اوسکو اہل آسمان اور زمین اور بہو لیگا وہ سب چیز

عَنْهُ يَفْتَضِحُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَقَالَ حَسَنُ الْبَصْرِيُّ رَحِمَهُ اللهُ
اور رسوا ہوگا قیامت کے دن اور کہا حسن بصری رحمہ اللہ نے

يَوْمًا بَيْنَمَا اَنَا اَطُوْفُ فِيْ اَزِقَّةِ الْبَصْرَةِ وَفِيْ اَسْوَاقِهَا
ایک دن اوسوقت کہ پہرتا تہا مین کوچون مین بصرے کے اور اوسکی بازارون مین

مَعَ شَابٍّ عَابِدٍ فَاِذَا اَنَا بَلَغْنَا بِطَبِيْبٍ هُوَ جَالِسٌ
ہمراہ جوان عابد کے پہر اچانک پہنچے ہم ایک طبیب پاس کہ وہ بیٹہا تہا

عَلَى الْكُرْسِيِّ بَيْنَ يَدَيْهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ بِاَيْدِيْهِمْ
کرسی پر سامنے اوسکے مرد اور عورتین اور لڑکے تہے لوگونکے ہاتہون مین

قَوَارِيْرُ فِيْهَا مَاءٌ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يَسْتَوْصِفُ دَوَاءً
شیشے پانی بہرے تہے اور ہر کوئی اون سے دریافت کرتا تہا دوا اپنے

لِدَائِهِ فَقَالَ فَتَقَدَّمَ الشَّابُّ اِلَى الطَّبِيْبِ فَقَالَ اَيُّهَا الطَّبِيْبُ
درد کی سو کہا حسن نے کہ آگے بڑہا جوان طبیب کی طرف تب کہا ای طبیب

هَلْ عِنْدَكَ دَوَاءٌ يَغْسِلُ الذُّنُوْبَ وَيَشْفِيْ مَرَضَ الْقُلُوْبِ
کیا تیرے پاس دوا ہی کہ دہو دے گناہون کو اور اچہا کرے بیماری دلون کی

فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ هَاتِ فَقَالَ خُذْ مِنِّيْ عَشَرَةَ اَشْيَاءَ
پہر اوسنے کہا ہان تب کہا لا کہا طبیب نے لے میرے سے دس چیزین

قال خذ عروق شجرة الفقر مع عروق شجرة التواضع

کہا لے جڑین درخت فقر کے ساتھ جڑون درخت تواضع کے

واجعل فیہا ہلیلج التوبۃ واطرحہ فی ہاون الرضاء

اور ملا اوسمین ہڑ توبہ کی اور ڈال اوسکو اوکھلی رضا مین

واسحقہ بمہجار القناعۃ واجعلہ فی قدر التقی وصب

اور پیس اوسکو دستہ قناعت سے اور رکھ اوسکو ہانڈی پرہیزگاری مین اور ڈال

علیہ ماء الحیاء واغلہ بنار المحبۃ واجعلہ فی قدح

اوسپر پانی حیا کا اور جوش دے اوسکو آگ محبت کے ساتھ اور کر اوسکو پیالہ

الشکر وروحہ بمروحۃ الرجاء واشربہ بملعقۃ الحمد

شکر مین اور ہوا دے اوسکو پنکھے امید سے اور پی اوسکو ساتھ چمچے تعریف کے

فانک ان فعلت ذلک فانہ ینفعک من کل داء

سو بیشک اگر کیا تو نے یہ تو وہ نفع دیگا تجکو سب درد

وبلاء فی الدنیا والآخرۃ وقیل جمع بعض الملوک

اور بلا سے دنیا اور آخرت مین اور کہا گیا ہی اکٹھا کیا بعضے بادشاہ نے

جماعۃ من العلماء والحکماء فامرہم ان یتکلم کل واحد

ایک جماعت عالمون اور حکیمون سے سو حکم کیا اونکو کہ کہے ہر ایک

منہم بحکمۃ فتکلم کل واحد منہم بحکمتین فصارت

اونکا ایک حکمت کی بات سب بولا ہر ایک اونکا دو حکمتین پھر ہوئین

عشرۃ فقال الاول خوف الخالق امن وامنہ کفر

دس سو کہا پہلے نے خوف کرنا خدا سے امن ہی اور امن مین رہنا اوس سے کفر ہی

وامن المخلوق عتق وخوفہ رق وقال الثانی الرجاء

اور امن مخلوق سے آزاد ہونا ہی اور خوف اوسکا غلام ہونا ہی اور کہا دوسرے نے امیدواری

…الله تعالى غنى لا يضره فقر واليأس عنه فقر

اللہ تعالیٰ سے توانگری ہے کہ نہیں ضرر کرتی اوسکو فقیری اور ناامیدی اوس سے فقیری ہے

لا ينفع معه غنى وقال الثالث لا يضر مع غنى القلب

کہ نہیں نفع دیتی اوسکے ساتھ توانگری اور کہا تیسرے نے نہیں ضرر دیتا ساتھ توانگری دل کے

فقر الكيس ولا ينفع مع فقر القلب غنى الكيس وقال

خالی ہونا کیسے کا اور نہیں نفع دیتی ساتھ فقیری دل کے توانگری کیسے کی اور کہا

الرابع لا يزداد غنى القلب مع الجود الا غنى ولا يزداد

چوتھے نے نہیں بڑھتی ہی توانگری دل کی ساتھ بخشش کے مگر توانگری ہی اور نہیں بڑھتی

فقر القلب مع غنى الكيس الا فقرا وقال الخامس خذ القليل

فقیری دل کی ساتھ پر ہونے کیسے کے مگر فقیری ہی اور کہا پانچویں نے لینا تھوڑا

من الخير خير من ترك الكثير من الشر وترك الجميع

خیر سے بہتر ہی چھوڑنے بہت شر سے اور چھوڑنا تمام

من الشر خير من اخذ القليل من الخير وقال ابن عباس

بدی کا بہتر ہی لینے تھوڑی خیر سے اور روایت ابن عباس

رضي الله تعالى عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم عشرة

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

اصناف من امتي لا يدخلون الجنة الا من تاب منهم

قسم امت میری سے داخل نہیں ہونگے بہشت میں مگر جو توبہ کرے

القلاع والجيوف والقتات والدبوب والديوث

قلاع ہے اور جیوف اور قتات اور دبوب اور دیوث

وصاحب العرطبة وصاحب الكوبة والعتل والزنيم

صاحب عرطبہ … صاحب کوبہ … عتل … زنیم

وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نافرمان اپنے ماں باپ کا کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَا الْعَلَّاجُ قَالَ الَّذِي يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْأُمَرَاءِ وَقِيلَ

کون ہی علاج فرمایا وہ شخص کہ چلے آگے امیروں کے اور کہا گیا

مَا الْجَيُّوفُ قَالَ النَّبَّاشُ وَقِيلَ مَا الْقَتَّاتُ قَالَ النَّمَّامُ

کون ہی جیوف فرمایا کفن چور ہی اور کہا گیا کون ہی قتات فرمایا چغل خور

وَقِيلَ مَا الدَّيُّوبُ قَالَ الَّذِي يَجْمَعُ فِي بَيْتِهِ الْفَتَيَاتِ

اور کہا گیا کون ہی دیوب فرمایا وہ کوئی کہ اکٹھا کرے اپنے گھر میں لونڈیاں

لِلْفُجُورِ وَقِيلَ مَا الدَّيُّوثُ قَالَ الَّذِي لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ

واسطے گناہ کے اور کہا گیا کون ہی دیوث فرمایا وہ شخص کہ غیرت نکرے اپنی بیوی پر

وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ قَالَ الَّذِي يَضْرِبُ بِالطَّبْلِ وَقِيلَ

اور کہا گیا کون ہی صاحب عرطبہ فرمایا وہ شخص کہ بجاوے طبل اور کہا گیا

مَا صَاحِبُ الْكُوبَةِ قَالَ الَّذِي يَضْرِبُ الطُّنْبُورَ وَقِيلَ

کون ہی صاحب کوبہ فرمایا وہ شخص کہ بجاوے طنبور اور کہا گیا

مَا الْعُتُلُّ قَالَ الَّذِي لَا يَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ وَلَا يَقْبَلُ الْعُذْرَ

کون ہی عتل فرمایا وہ شخص کہ نہ بخشے گناہ اور نہ مانے عذر

وَقِيلَ مَا الزَّنِيمُ قَالَ الَّذِي وُلِدَ مِنَ الزِّنَا وَيَقْعُدُ عَلَى قَارِعَةِ

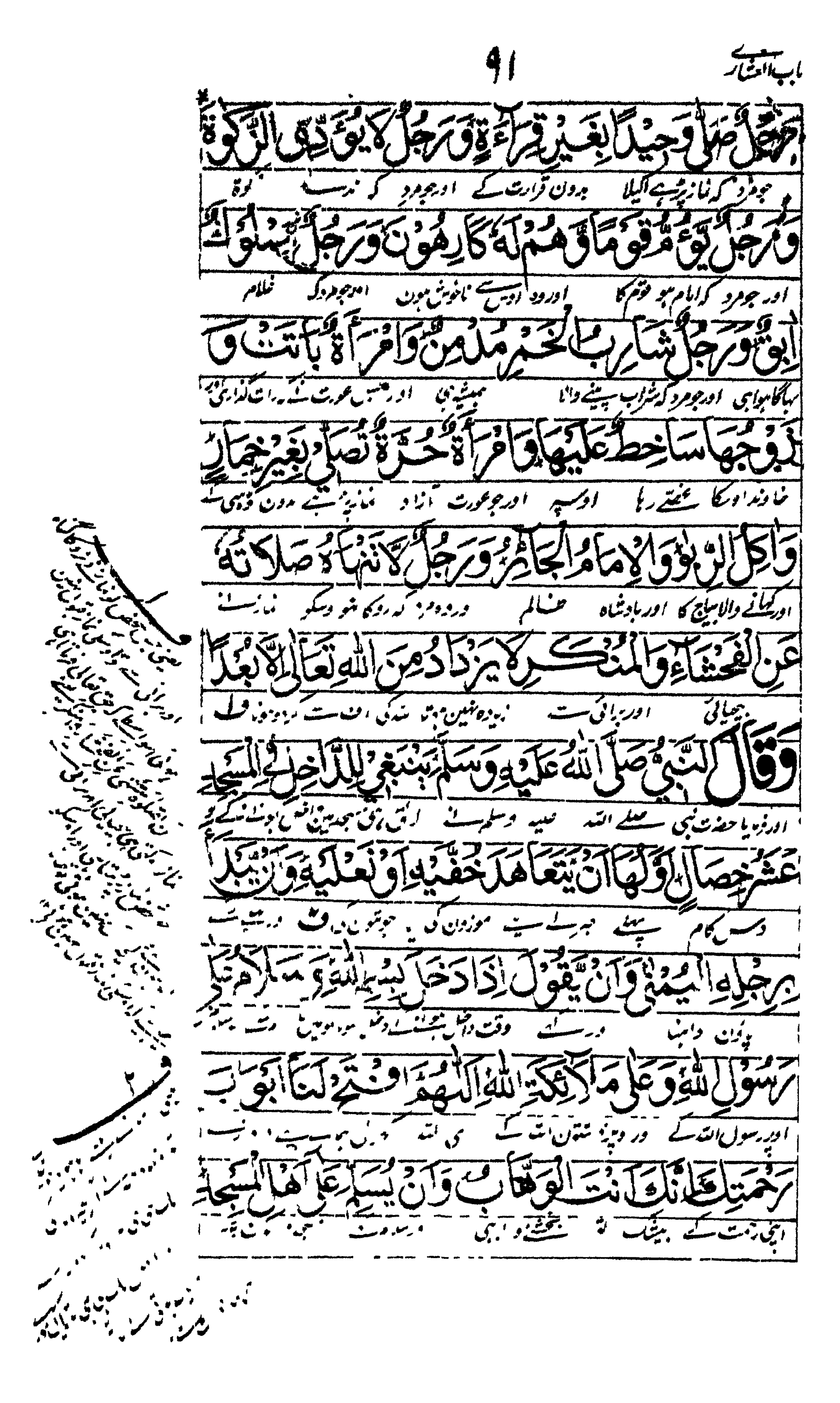
اور کہا گیا کون ہی زنیم فرمایا وہ شخص کہ پیدا ہوا زنا سے اور بیٹھے شاہراہ پر

الطَّرِيقِ فَيَغْتَابُ النَّاسَ وَالْعَاقُّ مَشْهُورٌ قَالَ النَّبِيُّ

و غیبت کرے لوگوں کی اور عاق مشہور ہی فرمایا حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ نَفَرٍ لَنْ يَقْبَلَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ صَلَاتَهُمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے دس شخص ہیں کہ قبول نہیں کرتا اللہ تعالی انکی نماز



رجل صلى وحيدا بغير قراءة ورجل لا يؤدي الزكوة

جو مرد کہ نماز پڑھے اکیلا بدون قرارت کے اور جو مرد کہ نہ دے زکوۃ

ورجل يؤم قوما وهم له كارهون ورجل مملوك

اور جو مرد کہ امام ہو قوم کا اور وہ لوگ اوس سے ناخوش ہوں اور جو مرد کہ غلام

ابق ورجل شارب الخمر مدمن وامرأة باتت و

بھاگا ہوا ہی اور جو مرد کہ شراب پینے والا ہمیشہ ہی اور جس عورت نے رات گذاری اور

زوجها ساخط عليها وامرأة حرة تصلي بغير خمار

خاوند اوسکا غصے رہا اوس پر اور جو عورت آزاد نماز پڑھے بدون اوڑھنی کے

واكل الربوا والامام الجائر ورجل لا تنهاه صلاته

اور کھانے والا بیاج کا اور بادشاہ ظالم اور وہ مرد کہ روکا نہو وسکو نماز نے

عن الفحشاء والمنكر لا يزداد من الله تعالى الا بعدا

بے حیائی اور برائی سے نہ زیادہ ہوتا [illegible] سے دوری

وقال النبي صلى الله عليه وسلم ينبغي للداخل في المسجد

اور فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے لائق ہی مسجد میں داخل ہونے کے

عشر خصال اولها ان يتعاهد خفيه او نعليه وان يبدأ

دس کام پہلے [illegible] موزوں کو یا جوتیوں کو اور [illegible]

برجله اليمنى وان يقول اذا دخل بسم الله وسلام على

پاؤں داہنا اور [illegible] وقت داخل ہونے [illegible]

رسول الله وعلى ملائكة الله اللهم افتح لنا ابواب

اوپر رسول اللہ کے اور [illegible] اللہ کے [illegible]

رحمتك انك انت الوهاب وان يسلم على اهل المسجد

اپنی رحمت کے بیشک تو بخشنے والا ہی [illegible]

وأن يقول إذا لم يكن فيه أحد السلام علينا وعلى

اور کہے جب کوئی نہو اس میں سلام ہم پر اور

عباد الله الصالحين وأن يقول أشهد أن لا إله إلا الله و

الله کے بندوں نیک پر اور کہے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا الله کے

وأن محمدا رسول الله وأن لا يمر بين يدي المصلي وأن

اور محمد بھیجے ہوئے الله کے ہیں اور نہ گذرے سامنے نمازی کے اور

لا يعمل بعمل الدنيا ولا يتكلم بكلام الدنيا وأن لا يخرج

نہ کرے دنیا کا کام اور نہ بولے کلام دنیا کے اور نہ نکلے

حتى يصلي ركعتين وأن لا يدخل إلا بوضوء وأن يقول

جب تک پڑھ لے دو رکعتیں اور نہ داخل ہو مگر وضو کے ساتھ اور کہے

إذا قام سبحانك اللهم وبحمدك أشهد أن لا إله إلا

جب کہ اٹھے پاکی یاد کرتا ہوں تیری اے الله اور ساتھ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا

أنت أستغفرك وأتوب إليك وعن أبي هريرة

تیرے بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف اور روایت ہے ابو ہریرہ

رحمه الله عن النبي صلى الله عليه وسلم الصلوة عماد

رحمہ الله سے وہ حضرت نبی صلی الله علیہ وسلم سے نماز ستون

الدين وفيها عشر خصال زين الوجه ونور القلب وراحة

دین کا ہے اور بیچ اس کے دس باتیں ہیں خوبصورتی مونہہ کی اور روشنی دل کی اور آرام

البدن وأنس في القبر ومنزل الرحمة ومفتاح السماء

بدن کا اور دل لگی قبر میں اور مکان اترنے رحمت کا اور کنجی آسمان کی

وثقل الميزان ومرضاة الرب وثمن الجنة وحجاب

اور بوجھ ترازو کا اور خوشنودی پروردگار کی اور قیمت بہشت کی اور پردہ

من ايات الله ومن اقامها فقد اقام الدين ومن تركها فقد

اور جسنے قائم رکھا اوسکو بیشک قائم رکھا دین کو اور جسنے چھوڑا اوسکو بیشک

هدم الدين وعن عائشة رض عن النبي صلى الله عليه

گرایا دین کو اور روایت ہی حضرت عائشہ رض سے وہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ

وسلم انه قال اذا اراد الله تعالى ان يدخل اهل الجنة

وسلم سے کہ فرمایا جسوقت چاہیگا اللہ تعالی کہ داخل کرے جنتیون کو

في الجنة بعث اليهم ملكا ومعه هدية وكسوة من الجنة

جنت مین بھیجیگا اونکیطرف ایک فرشتہ اور ساتھ اوسکے تحفہ اور لباس جنت سے ہوگا

فاذا ارادوا ان يدخلوها قال لهم الملك ان معي هدية

پس جسوقت چاہینگے کہ داخل ہون اوسمین کہیگا انکو فرشتہ کہ میرے ساتھ ایک تحفہ ہی

من رب العالمين قالوا وما تلك الهدية فيقول الملك

پروردگار جہان کی طرف سے کہینگے کیا ہی وہ تحفہ پس کہیگا فرشتہ

هي عشرة خواتم مكتوب على احدها سلام عليكم

وہ دس انگوٹھیان ہین لکھا ہی ایک پر سلام ہی

طبتم فادخلوها خالدين وفي الثاني مكتوب رفعت

عنكم الاحزان والهموم وفي الثالث مكتوب

وتلك الجنة التي اورثتموها بما كنتم تعملون

وفي الرابع مكتوب البستكم الحلل و

وفی الخامس مکتوب وزوجناھم بحور عین

اور پانچوین مین لکھا ہی اور بیویان کردین ہمنے اونکی حورعین وفی بیشک

جزیتھم الیوم بما صبروا انھم ھم الفائزون وفی السادس

جزا دیا ہمنے اونکو آج سبب صبر کے بیشک وہی ہین مراد کو پہنچنے والے اور چھٹے مین

مکتوب ھذا جزاؤکم الیوم بما فعلتم من الطاعة

لکھا ہی یہ جزا تمہارا ہی آج بسبب بندگی کرنے تمہاری کے

وفی السابع مکتوب صرتم شبابا لا تھرمون ابدا

اور ساتوین مین لکھا ہی ہوگئے تم جوان بوڑھے نہوگے کبھی

وفی الثامن مکتوب صرتم امنین ولا تخافون ابدا

اور آٹھوین مین لکھا ہی ہوگئے تم امن مین اور نہ ڈروگے کبھی

وفی التاسع مکتوب رافقتم الانبیاء والصدیقین

اور نوین مین لکھا ہی رفیق ہوئے تم انبیا کے اور صدیقون کے

والشھداء والصالحین وفی العاشر مکتوب سکنتم

شہیدون کے اور نیکون کے اور دسوین مین لکھا ہی رہے تم

فی جوار الرحمن ذی العرش الکریم ثم یقول الملک

ہمسایہ مین رحمن بزرگ صاحب عرش کے پھر کہیگا فرشتہ

ادخلوھا بسلام امنین فیدخلون الجنة ویقولون

داخل ہو تم اوسمین ساتھ سلامتی کے امن مین پھر داخل ہونگے بہشت مین اور کہینگے

الحمد لله الذی اذھب عنا الحزن ان ربنا لغفور

سب تعریف اللہ کو ہی جسنے دور کیا ہمسے غم بیشک پروردگار ہمارا بخشنے والا

شکور الحمد لله الذی صدقنا وعده واورثنا الارض

قدردان ہی سب تعریف اللہ کو ہی جسنے سچا کیا ہمسے اپنا وعدہ اور وارث کیا ہمکو زمین کا

[illegible]

نتبوأ من الجنة حيث نشاء فنعم اجر العاملين

جگہ پکڑ لیتے ہیں ہم بہشت میں سے جہاں چاہیں سو اچھا بدلا ہے کام کرنے والوں کا

واذا اراد الله ان يدخل اهل النار في النار بعث اليهم

اور جس وقت چاہیگا اللہ کہ داخل کرے دوزخیوں کو دوزخ میں بھیجیگا انکی طرف

ملكا و معه سبعة خواتم في اولها مكتوب ادخلوها

ایک فرشتہ اور اسکے ساتھ سات مہریں ہونگی پہلے میں لکھا ہے داخل ہو تم اس میں

لا تموتون فيها ابدا ولا تحيون ولا تخرجون وفي الثاني

نہ مروگے اس میں کبھی اور نہ جیوگے اور نہ نکالے جاؤگے اور دوسری میں

مكتوب خوضوا في العذاب لا راحة لكم وفي الثالث

لکھا ہے گھس جاؤ عذاب میں آرام نہ ہوگا تمکو اور تیسرے میں

مكتوب يئسوا من رحمتي وفي الرابع مكتوب

لکھا ہے ناامید ہوئے میری رحمت سے اور چوتھے میں لکھا ہے

ادخلوها في الهم والغم والحزن ابدا وفي الخامس

داخل ہو تم دوزخ میں بیچ فکر اور غم اور درد کے ہمیشہ اور پانچویں میں

مكتوب لباسكم النار وطعامكم الزقوم وشرابكم

لکھا ہے لباس تمہارا آگ ہے اور کھانا تمہارا سینڈھ ہے اور پینا تمہارا

الحميم ومهادكم النار وغواشيكم النار وفي السادس

پانی گرم ہے اور بچھونا تمہارا آگ ہے اور اوڑھنا تمہارا آگ ہے اور چھٹے میں

مكتوب هذا جزاؤكم اليوم بما فعلتم من معاصي

لکھا ہے یہ بدلا ہے تمہارا آج کے دن سبب گناہوں کے

وفي السابع مكتوب سخطي عليكم فلن ابدا في النار

اور ساتویں میں [illegible]

مكتوبٌ عليكم اللعنة بما تعملتم من الذنوب الكبائر
لکھا ہی تمپر پھٹکار ہی کرتے جاتے ہو کیے گناہ بڑے

ولم تتوبوا ولم تندموا وفي التاسع مكتوبٌ قرناؤكم
اور توبہ نکی تمنے اور شرمندہ نہوے تم اور نوین مین لکھا ہی ہمنشین تمہارے

الشياطين في النار ابدًا وفي العاشر مكتوبٌ اتّبعتم
شیاطین ہین دوزخ مین ہمیشہ اور دسوین مین لکھا ہی تابع ہوے تم

الشيطان واردتم الدنيا وتركتم الآخرة فهذا جزاؤكم
شیطان کے اور چاہا تمنے دنیا اور چھوڑا تمنے آخرت کو سو یہ بدلا تمہارا ہی

وعن بعض الحكماء طلبت عشرة في عشرة
اور روایت ہی بعض حکیم سے طلب کیا مینے دس چیز کو دس

مواطن فوجدتها في عشرة اخرى طلبت الرفعة
جگہ مین سو پایا مینے اونکو اور دس مین طلب کیا مینے بلندی کو

في التكبر فوجدتها في التواضع وطلبت العبادة
تکبر مین سو پایا مینے اوسکو تواضع مین اور طلب کیا مینے عبادت کو

في الصلوة فوجدتها في الورع وطلبت الراحة
نماز مین سو پایا مینے اوسکو پرہیزگاری مین اور طلب کیا مینے آرام کو

في الحرص فوجدتها في الزهد وطلبت نور القلب
حرص مین سو پایا مینے اوسکو زہد مین اور طلب کیا مینے نور دل کا

في صلوة النهار جهرًا فوجدته في صلوة الليل سرًّا
دن کی نماز مین ظاہر مین سو پایا مینے اوسکو رات کی نماز مین چھپکر

وطلبت نور القيمة في الجود والسخاوة فوجدته
اور طلب کیا مینے نور قیامت کو بخشش اور سخاوت مین سو پایا مینے اوسکو

في العطش فوجدته في الصوم وطلبت الجواز على الصراط فوجدته

پیاس میں ڈھونڈنے کی میں اور طلب کیا میں نے گزرنا پل صراط پر سے سو پایا میں

فوجدتها في الصدقة وطلبت النجاة من النار

سو پایا میں نے اوسکو صدقے میں اور طلب کی میں نے نجات آگ سے

في المباحات فوجدتها في ترك الشهوات وطلبت

مباح چیزون میں سو پایا میں نے اوسکو خواہشون کے چھوڑنے میں اور طلب کی میں نے

محبة الله تعالى في الدنيا فوجدتها في ذكر الله تعالى

محبت الله تعالی کی دنیا میں سو پائی میں نے الله تعالی کی یاد میں

وطلبت العافية في الجامع فوجدتها في العزلة وطلبت

اور طلب کیا میں نے آرام جماعت میں سو پایا میں نے وسکو تنہائی میں اور طلب کیا میں نے

نور القلب في المواعظ وقراءة القرآن فوجدتها

نور دل کا نصیحتون میں قرآن پڑھنے میں سو پایا میں نے وسکو

في التفكر والبكاء وقال ابن عباس رضي الله عنهما

تفکر میں اور رونے میں اور کہا ابن عباس رضی الله عنہما نے

في قوله تعالى واذ ابتلى ابراهيم ربه بكلمات فأتمهن

تفسیر میں الله تعالی کے قول کی

قال عشر خصال من السنة خمس في الرأس وخمس

فرمایا دس خصلتیں سنت سے ہیں پانچ سر میں اور پانچ

في البدن فاما في الراس السواك والمضمضة

بدن میں لیکن سر میں مسواک

والاستنشاق وقص الشارب والفرق واما في البدن

اور ناک میں پانی ڈالنا اور مونچھ کا کترنا اور لیکن بدن میں

نتف الإبط وتقليم الأظفار وحلق العانة والختان

اور چھوٹنا بغل کے بالوں کا اور کاٹنا ناخنوں کا اور مونڈنا زیرناف کا اور ختنہ کرنا

والاستنجاء وعن ابن عباس قال من صلى على النبي

اور استنجی کرنا اور روایت ہے حضرت ابن عباس سے کہا جسنے درود بھیجا حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم واحدة صلى الله عليه عشرا

صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک دفعہ رحمت بھیجی اللہ نے اوسپر دس دفعہ

ومن سبه مرة سب الله عليه عشر مرات ألا ترى

اور جسنے برا کہا اونکو ایک دفعہ برائی بھیجی اللہ نے اوسپر دس دفعہ کیا نہیں دیکھتا تو

لقوله تعالى للوليد بن مغيرة لعنة الله عليه حين

قول اللہ تعالی کا حق میں ولید بن مغیرہ کے پھٹکار اللہ کی اوسپر جس وقت

سب النبي صلى الله عليه وسلم مرة واحدة سبه الله

برا کہا اوسنے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ برا کہا اوسکو اللہ نے

عشر مرات فقال ولا تطع كل حلاف مهين هماز

دس دفعہ سو فرمایا اور نہ مان کہنا کسی قسمیں کھانے والے کا بے قدر طعنے دینا

مشاء بنميم مناع للخير معتد أثيم عتل بعد ذلك

چغلی لیے پھرتا بھلے کام سے روکتا حد سے بڑھا گنہگار اجڈ اس سب کے پیچھے

زنيم أن كان ذا مال وبنين إذا تتلى عليه آياتنا قال

بدذات اس سے کہ رکھتا ہے مال اور بیٹے جب سنائی اوسکو ہماری آیتیں کہے

أساطير الأولين يعني يكذب بالقرآن وقال

نقلیں ہیں پہلوں کی یعنی جھٹلاتا ہے قرآن کو اور کہا

ابرهيم بن ادهم رحمه الله حين سألوه عن قوله تعالى

ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ نے جب پوچھا لوگوں نے بیچ قول اللہ تعالی کے

ادْعُونِیْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَأَنَا نَدْعُو فَلَمْ يُسْتَجَبْ لَنَا فَقَالَ

مجھکو پکارو کہ پہنچوں میں تمہاری پکار کو اور ہم پکارتے ہیں سو قبول نہیں ہوتی ہماری پکار تب کہا

مَاتَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ عَشَرَةِ أَشْيَاءَ أَوَّلُهَا أَنَّكُمْ عَرَفْتُمُ اللّٰهَ

مرگئے تمہارے دل دس چیزوں سے پہلے کہ تم نے پہچانا اللہ کو

وَلَمْ تُؤَدُّوا حَقَّهُ وَقَرَأْتُمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَمْ تَعْمَلُوا بِهِ

اور ادا نہیں کیا اوسکا حق اور پڑھا تم نے کتاب اللہ کو اور عمل نہیں کیا اوس پر

وَادَّعَيْتُمْ عَدَاوَةَ إِبْلِيسَ وَوَالَيْتُمُوهُ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ الرَّسُولِ

اور دعوی کیا تم نے دشمنی شیطان کا اور محبت کی تم نے اوس سے اور دعوی کیا تم نے محبت رسول کا

وَتَرَكْتُمْ أَثَرَهُ وَسُنَّتَهُ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ

اور چھوڑا تم نے طریقہ اوسکا اور سنت اوسکی اور دعوی کیا تم نے محبت بہشت کا اور

تَعْمَلُوا لَهَا وَادَّعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ تَنْتَهُوا عَنِ الذُّنُوبِ

عمل نہ کیا تم نے اوسکے لیے اور دعوی کیا تم نے خوف دوزخ کا اور نہ رکے تم گناہوں سے

وَادَّعَيْتُمْ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلَمْ تَسْتَعِدُّوا لَهُ وَاشْتَغَلْتُمْ

اور دعوی کیا تم نے کہ موت حق ہے اور تیار نہ ہوئے تم اوسکے لیے اور مشغول ہوئے تم

بِعُيُوبِ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ عُيُوبَ أَنْفُسِكُمْ وَتَأْكُلُونَ رِزْقَ

عیبوں کے غیروں کے ساتھ اور چھوڑ دیے تم نے عیب اپنے نفسوں کے اور کھاتے ہو رزق

اللّٰهِ وَلَا تَشْكُرُونَهُ وَتَدْفِنُونَ مَوْتَاكُمْ وَلَا تَعْتَبِرُونَ

اللہ کا اور شکر نہیں کرتے اوسکا اور گاڑتے ہو اپنے مردوں کو اور عبرت نہیں پکڑتے تم

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ وَأَمَةٍ

اور فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ اور باندی

دَعَا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فِیْ لَيْلَةِ عَرَفَةَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَهِیَ عَشَرَ

[illegible]

كلمات لو يسئل الله شيئا الا اعطاهما لم يدع بقطيعة

کلمے ہین ہین مانگے اللہ سے کچھ مگر وہ دیا اللہ نے جبتک نہ چاہے کاٹنا

رحم وما اثم اولها سبحان الذي في السماء

ذات کو یا گناہ کرنا پہلا پاک ہی وہ ذات کہ آسمان پر

عرشه سبحان الذي في الارض ملكه

تخت اوسکا پاک ہی وہ ذات کہ زمین مین ہی بادشاہی اوسکی

وقدرته سبحان الذي في البر سبيله سبحان الذي

اور قدرت اوسکی پاک ہی وہ ذات کہ جنگل مین ہی رستا اوسکا پاک ہی وہ ذات

في الهوى روحه سبحان الذي في النار سلطانه

کہ ہوا مین ہی روح اوسکی پاک ہی وہ ذات کہ آگ مین ہی غلبہ اوسکا

سبحان الذي في الارحام علمه سبحان الذي في القبور

پاک ہی وہ ذات کہ بچہ دان مین ہی علم اوسکا پاک ہی وہ ذات کہ قبرون مین ہی

قضاؤه سبحان الذي رفع السماء سبحان الذي وضع

قضا اوسکی پاک ہی وہ ذات کہ بلند کیا آسمان کو پاک ہی وہ ذات کہ رکھا

الارض سبحان الذي لا ملجأ ولا منجا منه الا اليه

زمین کو پاک ہی وہ ذات کہ نہین پناہ اور نہین نجات اوسکے عذاب سے مگر اوسیکی طرف

وعن ابن عباس رضي الله عنهما انه قال قال رسول الله

اور روایت ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ اونہنے کہا فرمایا حضرت رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ذات يوم لابليس عليه اللعنة

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن شیطان علیہ اللعنۃ کو

كم احباؤك من امتي قال عشر نفر اولهم الامام الجائر

کتنے دوست ہین تیرے میری امت سے کہا دس آدمی پہلا اوںکا امام ظالم

وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْغَنِيُّ الَّذِي لَا يُبَالِي مِنْ اَيْنَ يَكْتَسِبُ الْمَالَ

اور تکبر کرنے والا اور وہ مالدار کہ پروا نہیں رکھتا کہاں سے مال حاصل کیا

وَفِي مَاذَا يُنْفِقُ وَالْعَالِمُ الَّذِي صَدَّقَ الْاَمِيْرَ عَلٰى جَوْرِهٖ

اور کاہے مین خرچ کیا اور وہ عالم کہ سچا کرے امیر کو اوسکے ظلم پر

وَالتَّاجِرُ الْخَائِنُ وَالْمُحْتَكِرُ وَالزَّانِي وَاٰكِلُ الرِّبٰوا وَالْبَخِيْلُ

اور سوداگر خیانت کرنے والا اور اناج روکنے والا اور زانی اور بیاج کھانے والا اور وہ بخیل

لَا يُبَالِي مِنْ اَيْنَ يَجْمَعُ الْمَالَ وَشَارِبُ الْخَمْرِ

کہ پروا نہیں رکھتا کہان سے اکٹھا کیا مال اور شراب پینے والا

مُدْمِنٌ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَمْ

ہمیشہ اس کام پر رہنے والا پھر فرمایا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر کتنے ہیں

اَعْدَاؤُكَ مِنْ اُمَّتِيْ قَالَ عِشْرُوْنَ نَفَرًا اَوَّلُهُمْ اَنْتَ يَا مُحَمَّدُ

دشمن تیرے میری امت سے کہا بیس آدمی ہین پہلا اونکا توہی ای محمد

فَاِنِّيْ اُبْغِضُكَ وَالْعَالِمُ الْعَامِلُ بِالْعِلْمِ وَحَامِلُ الْقُرْاٰنِ

سو مین دشمن رکھتا ہون تجکو اور عالم کہ عمل کرے ساتھ علم کے اور حافظ قرآن کا

اِذَا عَمِلَ بِمَا فِيْهِ وَالْمُؤَذِّنُ لِلّٰهِ فِيْ خَمْسِ صَلَوَاتٍ وَمُحِبُّ

جب کہ عمل کرے اوسمین حکم پر اور اذان دینے والا اللہ کے واسطے پانچون نمازون مین اور دوست رکھنے والا

الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْيَتَامٰى وَذُوْ قَلْبٍ رَحِيْمٍ وَالْمُتَوَاضِعُ

فقیرون اور مسکینوں اور یتیمون کو اور صاحب دل مہربان کا اور تواضع کرنے والا

لِلْحَقِّ وَشَابٌّ نَشَأَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاٰكِلُ الْحَلَالِ

واسطے حق کے اور جوان کہ بڑھا اللہ تعالیٰ کی بندگی مین اور کھانے والا حلال کا

وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابَّانِ فِي اللّٰهِ وَالْحَرِيْصُ عَلَى الصَّلٰوةِ

اور دو جوان دوستی رکھنے والے اللہ کے واسطے اور حرص کرنے والا نماز پر

في الجماعة والذي يصلي بالليل والناس نيام والذي

جماعت میں اور وہ شخص کہ نماز پڑھے رات کو اور آدمی سوتے ہوں اور وہ شخص کہ

يمسك نفسه عن الحرام والذي ينصح وفي رواية

روکے اپنے نفس کو حرام سے اور وہ شخص کہ خیرخواہی کرے اور ایک روایت میں ہی

يدعو للإخوان وليس في قلبه شيء والذي يكون أبدا

کہ دعا کرے اپنے بھائیوں کے اور اوسکے دل میں کچھ برائی نہین اور وہ شخص کہ ہمیشہ رہے

على وضوء وسخي وحسن الخلق والمصدق ربه بما

وضو پر اور سخی اور نیک خلق اور سچا جاننے والا اپنے رب کو اوس چیز میں

ضمن الله له والمحسن إلى مستورات الأرامل والمستعد

کہ اللہ ضامن ہی اوسکا اور بھلائی کرنے والا عورتوں بیوہ کے ساتھ اور تیار رہنے والا

للموت وقال وهب بن منبه مكتوب في التورية

واسطے موت کے اور کہا ہی وہب بن منبہ نے کہ لکھا ہی توریت میں

من تزود في الدنيا صار يوم القيمة حبيب الله ومن

جسنے توشہ کیا دنیا میں ہوا قیامت کے دن اللہ کا دوست اور جسنے

ترك الغضب صار في جوار الله ومن ترك حب

چھوڑا غصہ ہوا اللہ کے ہمسایہ میں اور جسنے چھوڑی محبت

العيش في الدنيا صار يوم القيمة آمنا من عذاب الله

عیش کی دنیا میں ہوا قیامت کے دن امن پانے والا اللہ کے عذاب سے

ومن ترك الحسد صار يوم القيمة محمودا على

اور جسنے چھوڑا حسد ہوا قیامت کے دن تعریف کیا گیا

رؤوس الخلائق ومن ترك حب الرياسة صار

اوپر سرون خلقت کے اور جسنے چھوڑی محبت ریاست کی ہوا

يوم القيمة عزيزا عند الملك الجبار ومن ترك

قیامت کے دن عزت والا نزدیک بادشاہ غالب کے اور جس نے چھوڑی

الفضول في الدنيا صار ناعما في الابرار ومن ترك

زیادتی دنیا میں ہوا آرام پانے والا نیکوں میں اور جس نے چھوڑا

الخصومة في الدنيا صار يوم القيمة من الفائزين

جھگڑا دنیا میں ہوا قیامت کے مطلب پانے والوں سے

ومن ترك البخل في الدنيا صار مذكورا عند رؤس

اور جس نے چھوڑا بخیلی کو دنیا میں ہوا ذکر کیا نزدیک سرداروں

الخلائق ومن ترك الراحة في الدنيا صار يوم القيمة

خلائق کے اور جس نے چھوڑا راحت کو دنیا میں ہوا قیامت کے دن

مسرورا ومن ترك الحرام في الدنيا صار يوم القيمة

خوش اور جس نے چھوڑا حرام کو دنیا میں ہوا قیامت کے دن

في جوار الانبياء ومن ترك النظر في الحرام في الدنيا

ہمسائے میں نبیوں کے اور جس نے چھوڑا دیکھنا حرام کا دنیا میں

اقر الله عينه يوم القيمة في الجنة ومن ترك الغنى

خوش کریگا اللہ اوسکی آنکھ کو قیامت کے دن بہشت میں اور جس نے چھوڑ دی تونگری

في الدنيا واختار الفقر بعثه الله تعالى يوم القيمة

دنیا میں اور اختیار کی فقیری اوٹھاویگا اوسکو اللہ تعالی قیامت کے دن

مع الوليين والنبيين ومن قام بحوائج الناس في الدنيا

ساتھ ولیوں اور نبیوں کے اور جو کوئی قائم ہو حاجتوں پر لوگوں کی دنیا میں

قضى الله تعالى حوائجه في الدنيا والآخرة ومن اراد

پوری کریگا اللہ تعالی حاجتیں اوسکی دنیا اور آخرت میں اور جس نے

أن يكون في قبره مونس فليقم في ظلمة الليل وليصل

کہ ہووے اوسکی قبر مین مونس سو چاہیے کہ کهڑا ہو اندهیری رات مین اور نماز پڑهے

ومن اراد ان يكون في ظل عرش الرحمن فليكن

اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو سایے مین تحت خدا کے چاہیے کہ

زاهدا ومن اراد ان يكون حسابه يسيرا فليكن

زاہد ہو اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو حساب اوسکا آسان چاہیے کہ

ناصحا لنفسه واخوانه ومن اراد ان يكون الملائكة

نصیحت کرے اپنے تئین اور بهائیون کے تئین اور جسنے ارادہ کیا کہ فرشتے

زائرين فليكن ورعا ومن اراد ان يسكن

زیارت کرین چاہیے کہ پرہیزگار ہووے اور جسنے ارادہ کیا کہ رہے

في بحبوحة الجنة فليكن ذاكر الله بالليل والنهار

بیچ مین بہشت کے چاہیے کہ یاد کرے اللہ کی رات اور دن

ومن اراد ان يدخل الجنة بغير حساب فليتب الى الله

اور جسنے ارادہ کیا کہ داخل ہو بہشت مین بی حساب چاہیے کہ توبہ کرے اللہ کی طرف

توبة نصوحا ومن اراد ان يكون غنيا فليكن راضيا

توبہ [illegible] اور جسنے ارادہ کیا کہ ہووے دولتمند چاہیے کہ راضی ہو

بما قسم الله له ومن اراد ان يكون مع الله فقيها

[illegible] اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اللہ کے نزدیک فقیہ

فليكن خاشعا ومن اراد ان يكون حكيما فليكن

[illegible] اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو حکیم چاہیے کہ

عالما ومن اراد ان يكون سالما من الناس فلا

عالم [illegible] اور جسنے [illegible] سلامت رہے آدمیون سے سو

يذكر احداً الا بخير وليعتبر فيها من اي شيءٍ خلقت

یاد نکرے کسی کو مگر بھلائی سے اور عبرت پکڑے دنیا میں کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہوں

ولماذا خلقت ومن اراد الشرف في الدنيا والآخرة

اور کس واسطے پیدا کیا گیا ہوں اور جس نے ارادہ کیا بزرگی کا دنیا اور آخرت میں

فليختر الآخرة على الدنيا ومن اراد الفردوس

چاہیے اختیار کرے آخرت کو دنیا پر اور جس نے ارادہ کیا فردوس کا

والنعيم الذي لا يفنى لا يضيع عمره في فساد الدنيا

اور ایسی نعمتوں کا کہ فنا نہ ہوں ضائع نہ کرے عمر اپنی فساد دنیا میں

ومن اراد الجنة في الدنيا والآخرة فعليه بالسخاوة

اور جس نے ارادہ کیا بہشت کا دنیا اور آخرت میں پس لازم ہے اس پر سخاوت کو

لان السخي قريب الى الجنة وبعيد من النار

کہ سخی قریب ہے بہشت سے دور ہے دوزخ سے

ومن اراد ان ينور قلبه بالنور التام فعليه بالتفكر

اور جس نے ارادہ کیا یہ روشن ہو جائے دل اسکا نور کامل سے پس لازم ہے اس پر فکر

والاعتبار ومن اراد ان يكون له بدن صابر

اور عبرت پکڑنی اور جس نے ارادہ کیا یہ ہووے واسطے اسکے تن صبر کرنیوالا

ولسان ذاكر وقلب خاشع فعليه بكثرة الاستغفار

اور زبان ذکر کرنے والی اور دل ڈرنیوالا پس لازم ہے اس پر بہت توبہ

للمؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات

واسطے مومنوں اور مومنات اور مسلمانوں اور مسلمات

خاتمة

شکر بیشمار خداوند کردگار کو کہ انسان کی تئین اشرف المخلوقات بنایا اور اوسکی ہدایت کیواسطے انبیا اور اولیا کو
[illegible] بہیجا تا سعید ہی جو اونکی طریق پر روان ہو اور شقی ہی جو اونکی راہ سی روگردان ہو اور نعت بسیار محمد مختار کو
[illegible] جنکی کفر کا کہ بیخ و بن سی گرایا اور قلعہ اسلام کا نہایت مستحکم بنایا درخت شرک کو عالم سی کہویا اور تخم توحید کا
[illegible] بویا اور رحمت خدا اوسکی آل اطہار اور اصحاب اخیار پر کہ دین کی گہر کی شمع تابان اور گلشن اسلام
باغبان ہین اما بعد کہتا ہی بندہ خاکسار **عبد الرحمن** غفر اللہ ذنوبہ کہ کتاب مستطاب
منہاج تصحیف کاتبین سی اسقدر مختلف او غلط ہو گئی تہی کہ ہر ایک نسخہ بہ نسبت دوسری نسخی کی کتاب
علیحدہ باقی تہی اور صحت اوسکی تصنیف سی زیادہ تر دشوار نظر آتی تہی لیکن الحمد للہ کہ وسیلے
جامع علوم و بحر ذخار فنون مولوی **محب اللہ** صاحب نے بڑی مشقت او محنت سی مختلف نسخون
ایک نسخہ متفق بنایا اور لباس ترجمہ اور اعراب اور فوائد ساتہہ زیور تصحیح [illegible] کی پہنایا پہر
استاد العلما جناب مولوی [illegible] **ب علی** صاحب ظلہ نے اوسکی نظر ثانی فرمائی اور حاوی علوم عقلی
و نقلی مولوی **الٰہی بخش** صاحب نے تیسری نظر و صحت وقت چہپنی کی کی سو شکر خدا کا کہ بعد
اس عرقریزی کی باہتمام اس مترصد مغفرت حضرت کریم غفار سی اندنون کہ مہینا محرم سنہ [illegible] ہجری کا
ہی مطبع مصطفائی **محمد مصطفی خان** مین کہ واقع کانپور ہی چہپ کر طیار ہوئی امیدوار ہون
کہ اگر اہل نظر اوپر [illegible] واقف ہوون قلم اصلاح سی تصحیح فرما دین اور بندہ سراسر خطا کو دعا سی حسن
خاتمہ کی ساتہ یاد [illegible] آمین تقبل اللہ منا بفضلہ العظیم فانہ ہو الشکور الکریم فقط

اشتہار

یہ کتاب بسبب قانون بستم سنہ [illegible] عیسوی کی داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ مین ہوئی
کوئی شخص بدون اجازت مہتمم کے قصد چہاپنے کا نہ کرے فقط

